روغن، تیل
طلاء سازی
ہر قسم کے تیل، روغن، طلاء بنانے کے طریقے اور علاج
حکیم حافظ منصور احمد
شیخ محمد اشفاق
کتب خانہ طبیب
عثمان پبلی کیشنز

فہرست

روغن/تیل وطلاء سازی	11
تعریف	11
طریقہ تیاری	11
کشیدگی روغنیات	12
ادویاتی روغنیات	12
تازہ پھول	12
تازہ پتوں اور جڑوں سے تیل حاصل کرنا	13
خشک پھول، جڑوں اور پتیوں سے تیل حاصل کرنا	13
دوسری خشک دوائیں	13
کافور اور زعفران وغیرہ	13
بیر بہوٹی	13
روغن بیضہ مرغ، روغن بلادر، روغن موم اور طلاء	14
روغن (دہن)	15
پہلا طریقہ	15
دوسرا طریقہ	15
تیسرا طریقہ	15
چوتھا طریقہ	15
پانچواں طریقہ	15
کم روغنی ادویہ	16
پھولوں کا تیل	16
دواء کا تیل میں پکانا	16
بسا کر تیل نکالنا	17
روغن مرکب	17
پاتال جنتر یا پتال جنتر	18
دوسری ترکیب	18
طریق دیگر	19
طریق دیگر	19
گربھ جنتر	20
طریق دیگر	20
جل جنتر	20
جلمندرہ	21
خاص خاص روغن	22
روغن بھلانواں	22
روغن بیضہ	23
روغن گندم	23

عنوان	صفحہ
روغن مصطگی	24
روغن مور چہ کلاں	24
روغن موم	24
روغن بہروزہ	25
روغن نخود	25
طلاء (روغن طلاء)	25
خصوصیات	26
حفاظت	26
روغن	27
روغن آملہ	27
روغن عقرب	27
خاص ترکیب تیاری	27
روغن اذاراقی	28
روغن بابونہ	28
خاص ترکیب تیاری	28
روغن بابونہ قوی	28
روغن بادام شیریں	28
خاص ترکیب تیاری	29
روغن بیضۂ مرغ	29
خاص ترکیب تیاری	29
روغن بلادر	29
روغن بنفشہ	30
روغن بید انجیر	30
خاص ترکیب تیاری	30
روغن چہار برگ	30
روغن دارچینی	31
طریقہ استعمال	31
خاص ترکیب تیاری	31
روغن گل	31
خاص ترکیب تیاری	31
روغن ہفت برگ	32
روغن جوز بوا	32
خاص ترکیب تیاری	32
روغن جوز ہندی	32
خاص ترکیب تیاری	32
روغن جوز ماثل	33
روغن کدو شیریں	33
روغن کاہو	33
روغن خشخاش	33
خاص ترکیب تیاری	34
روغن لبوب سبعہ	34
روغن لبوب سبعہ بارد	34
روغن مغز کدو	34
خاص ترکیب تیاری	34
روغن مال کنگنی	35
خاص ترکیب تیاری	35
روغن موم	35
ترکیب استعمال	35
خاص ترکیب تیاری	35
روغن قرنفل	35

عنوان	صفحہ
خاص ترکیب تیاری	36
روغن قسط	36
خاص ترکیب تیاری	36
روغن صنعان	36
خاص ترکیب تیاری	36
روغن صندل	36
خاص ترکیب تیاری	37
روغن سیر	37
طریقہ استعمال	37
خاص ترکیب تیاری	37
روغن سداب	37
روغن سورنجان	38
خاص ترکیب تیاری	38
روغن سرخ	38
خاص ترکیب تیاری	38
روغن ترب	38
خاص ترکیب تیاری	39
روغن زیتون	39
خاص ترکیب تیاری	39
روغن زفت	39
روغن آملہ	39
روغن ارنڈی (بید انجیر)	40
روغن اوراق	40
روغن بابونہ	40
روغن بادام تلخ	41
روغن بادام شیریں	41
روغن بنفشہ	41
روغن بیضہ مرغ	41
روغن ترب	42
روغن چہار برگ	42
روغن ہفت برگ	42
روغن زرد	42
روغن زفت	43
روغن سرخ	43
روغن ساعت کشا	43
روغن سیر	44
روغن سرشف	44
روغن شفاء	44
روغن عقرب	44
روغن قسط	45
روغن کاہو	45
روغن کدو	45
روغن کچلہ	45
روغن کلاں	46
روغن گل	46
روغن گل آکھ	46
روغن گندم	47
روغن گیسو دراز	47
روغن لبوب سبعہ	47
روغن مجرب	47

روغن مخدر	48
روغن مصطگی	48
روغن موم	48
روغن بواسیر	48
روغن جذام	49
روغن ناصور	49
روغن حنظل	49
روغن آجر	50
روغن ارنڈی	50
روغن اسقیل	50
روغن اعظم	51
روغن افسنتین	51
روغن آملہ	51
روغن اوراق	52
روغن بابونہ	52
روغن بادام تلخ	52
روغن بادام شیریں	52
روغن بادنجان	53
روغن بان	53
روغن برص	53
روغن بلادر	53
روغن بنفشہ	54
روغن بیش	54
روغن بیضہ مرغ	54
روغن ترب	54
روغن تمباکو	55
روغن ثم	55
روغن جل نیب	55
روغن جطیانہ	55
روغن چوب چینی	56
روغن چہار برگ	56
روغن حرمل	56
روغن حمص	57
روغن حنا	57
روغن حواصل	57
روغن خراطین	58
روغن خسک	58
روغن خضاب	58
روغن خفاش	58
روغن دفلی	59
روغن دھتورہ	59
روغن دیودار	59
روغن روباہ	60
روغن زرنیخ	60
روغن زعفران	60
روغن زفت	61
روغن زیرہ	61
روغن سام ابرص	61
روغن سرخ	61
روغن سرخبادہ	62

روغن سرشف	62
روغن سماعت کشا	62
روغن سورنجاں	63
روغن شبت	63
روغن شفاء	63
روغن شقائق	63
روغن صنحان	64
روغن صفدع	64
روغن عقرب	65
روغن عقرقرحا	65
روغن فرفیون	66
روغن قسط	66
روغن قنبیل	66
روغن قاوندی	66
روغن کاہو	67
روغن کچلہ	67
روغن کدو	67
روغن کراث	68
روغن کلاں	68
روغن کنجد	68
روغن گج کرن	69
روغن گل	69
روغن گل آکھ	70
روغن گل چکاں	70
روغن گندم	70
روغن گیسودراز	70
روغن گیلانی	71
روغن لاون	71
روغن لبوب سبعہ	71
روغن ماذریون	72
روغن مبارک	72
روغن مجرب	72
روغن مجلوق	73
روغن محلل	73
روغن مخدر	73
روغن مصطگی	74
روغن مفاصل	74
روغن مورد	74
روغن موم	74
روغن نارجیل	75
روغن ناصور	75
روغن نشاط	75
روغن نمل	76
روغن وزغ	76
روغن ہفت برگ	76
روغن ہندی	76
روغن آملہ سادہ	77
روغن بیدانجیر (ارنڈ)	77
روغن بابونہ	78
روغن بادام شیریں	79

عنوان	صفحہ
روغن بادام تلخ	80
روغن بیضۂ مرغ	81
روغن زفت	82
روغن چہار برگ	83
روغن کچلہ	84
طلاء	85
طلاء جند	85
طلاء مجلوق	85
طلاء مبہی	86
طلاء ملذذ	86
طلاء ممسک	86
طلاء مسکن	87
طلاء سرخ	87
طلائے جدید	87
طلائے جمال گوٹہ	88
طلائے حب الخروع	88
طلائے خاص الخاص	88
طلائے دارچینی مشک والا	89
طلائے حوت	89
طلائے سرخ	89
طلائے مبہی وممسک	89
طلائے ملذذ	90
طلائے مجلوق	90
طلائے مجلوق	91
طلائے مشک والا	91

عنوان	صفحہ
طلائے مشک والا بہ نسخہ دیگر	91
طلائے مہاسہ	91
طلاء جند	91
طلاء شاہی	92
طلاء شنگرف	92
طلاء خاص	92
طلائے اقاقیا	93
طلائے بزوری	93
طلائے بزوری جدید	94
طلائے جدید جعفری	94
طلائے جرب	94
طلاء جمال گوٹہ	95
طلاء جوہ رال	95
طلاء حب الخروع	95
طلائے خمرہ	95
طلاء داد	96
طلاء دارچینی مشک والا	96
طلاء سرخ	96
طلاء سعفہ	96
طلاء فرنگی	97
طلاء گھونگچی	97
طلاء ماہی	97
طلاء مبہی ممسک	97
طلاء مجلوق	98
طلاء مجلوق خاص	98

عنوان	صفحہ
طلاء مجلوق دیگر	98
طلاء مخدر	99
طلاء مشک والا	99
طلاء ملذذ	99
طلاء ممسک	99
طلاء منوم	100
طلاء مہاسہ	100
طلاء نایاب	100
طلاء وسم	100
طلاء ہندی	101
طلائے جمالگوٹہ	101
وجہ تسمیہ	101
جزء خاص	101
اجزاء	101
ترکیب تیاری	101
فوائد	102
استعمال	102
طلائے خاص	102
وجہ تسمیہ	102
جزء خاص	102
اجزاء	102
ترکیب تیاری	103
فوائد	104
استعمال	104
طلائے ماہی	104

عنوان	صفحہ
وجہ تسمیہ	104
جزء خاص	104
اجزاء	104
ترکیب تیاری	105
فوائد	105
استعمال	105
طلائے ملذذ	105
وجہ تسمیہ	105
جزء خاص	105
اجزاء	105
ترکیب تیاری	106
فوائد	106
استعمال	106
طلائے مجلوق	106
وجہ تسمیہ	106
جزء خاص	106
اجزاء	106
ترکیب تیاری	107
فوائد	107
استعمال	107

روغن/ تیل و طلاء سازی

تعریف:

روغن ایک چکنا سیال ہوتا ہے۔ وہ نباتی اور حیوانی بھی ہوتا ہے۔ کبھی خود بطور دوا اور کبھی دوسری دواؤں کے رابطے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ روغن ایک واسطہ ہے جو مختلف شکلوں میں استعمال ہوتا ہے۔ کبھی ہی دوا کے بنانے میں کام آتا ہے اور کبھی بذات خود دوا کے جز کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ زیادہ تر اس کا استعمال بطور رابطہ ہوتا ہے (جیسا کہ مرہم وغیرہ بنانے میں) روغنیات عام طور پر نباتات سے حاصل کئے جاتے ہیں۔ یہ پودوں کے مختلف حصوں مثلاً پھولوں اور تخم وغیرہ سے کشید کئے جاتے ہیں۔ طلاء بھی اس کی ہی ایک متعلقہ شکل ہے۔

اس کے استعمال نیز طریقہ تیاری کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسے بنیادی طور سے دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

1- وہ روغنیات جو پودوں سے کشید کئے جاتے ہیں۔ ان کو کشید شدہ تیل کہتے ہیں۔
2- وہ روغنیات جو مختلف ادویہ (نباتی' حیوانی یا معدنی) شامل کرکے تیار کئے جاتے ہیں' ان کو ادویاتی تیل کہتے ہیں۔

طریقہ تیاری:

پودوں سے تیل کشید کرنے کے وہی طریقے اپنائے جاتے ہیں جو طب یونانی کی کتابوں میں درج ہیں لیکن ان کی بڑھتی ہوئی مانگ اور بڑے پیمانے پر یونانی ادویہ کی تیاری کے پیش نظر اب دواساز ادارے نئے طریقہ اختیار کر رہے ہیں۔

آج کل روغنیات کے حصول کے لئے بالعموم مشینی طریقے اختیار کئے جاتے ہیں مثلاً:

1- کولڈ ایکسپیلنگ طریقہ
2- اسٹیم ڈسٹی لیشن یا سالونٹ طریقہ

مغزیات مثلاً تخم تل یا تخم سرسوں وغیرہ کے روغن کے حصول کے لئے کولڈ

ایسپیلنگ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے جبکہ قرنفل دارچینی اور انیسون جیسی ادویہ سے اسٹیم ڈسٹی لیشن کے طریقہ سے روغنیات حاصل کئے جاتے ہیں۔

کشیدگی روغنیات:

چھوٹے پیمانے پر نباتی پودوں سے روغنیات حاصل کرنے کا آج بھی کم و بیش وہی طریقہ رائج ہے جو یونانی کتابوں میں درج ہے اس میں چند خاص طریقے یہاں بیان کئے جارہے ہیں:

1- روغن نکالنے کے لئے سب سے پہلے ان دواؤں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لئے جاتے ہیں اور ان کو پانی میں اُبالا جاتا ہے حتیٰ کہ روغنی اجزاء اس سے الگ ہو جائیں۔ اس کے بعد پانی ٹھنڈا کرتے ہیں جس سے روغن پانی کی بالائی سطح پر تیرنے لگتا ہے۔ تیل کو نتھار کر محفوظ کر لیتے ہیں۔

2- کبھی کبھی مغزیات کو کچلنے کے بعد اس میں مصری ملا کر گرم کرتے ہیں اور اس طرح تیل نکالتے اور استعمال کرتے ہیں۔

3- بسا اوقات اوّل مغزیات کو کچلا جاتا ہے، اس میں مصری ملا کر قلعی شدہ برتن میں رکھ کر کوئلے کی ہلکی آنچ پر گرم کرتے ہیں۔ اس کے بعد اس برتن کو ہلکا سا ٹیڑھا کر دیتے ہیں۔ اس طریقے سے روغنی اجزاء برتن کے ایک کنارے پر آ جاتے ہیں۔ اس عمل کو کئی بار دہراتے ہیں تاکہ تمام روغن حاصل ہو جائے۔

ادویاتی روغنیات

1- تازہ پھول:

پھولوں سے دوائی روغنیات حاصل کرنے کے لئے تازہ صاف شدہ پھول 4 حصے لے کر 5 حصے تل کے تیل میں ڈال کر شیشے کے برتن میں رکھیں۔ جار کے ڈھکن کو خوب اچھی طرح بند کر دیں اور حسب ضرورت 10 تا 20 روز دھوپ میں رکھیں۔ پھولوں کو مرتبان سے باہر نکال کر خوب مسلا جاتا ہے۔ جب تیل میں پھول اچھی طرح مسل جائیں تو باریک کپڑے سے چھان لیں۔ اس طریقے سے دوائی تیل مثلاً روغن گل، روغن بابونہ وغیرہ تیار کئے جاتے ہیں۔

اگر روغن چنبیلی تیار کرنا مقصود ہو تو یا تو چنبیلی کے تازہ پھول لے کر ان کو تل کے تیل میں بھگو رکھیں یا تل کے بیجوں کے اوپر چنبیلی کے پھول کو ایک لمبے عرصے تک رکھیں جس سے کہ چنبیلی کے پھول کی خوشبو تیل یا بیج میں جذب ہو جائے۔

2- تازہ پتوں اور جڑوں سے تیل حاصل کرنا:

تازہ پتیوں اور جڑوں سے بھی رس نچوڑ کر تیل تیار کیا جاتا ہے۔ تین حصہ رس میں دو حصے تل کا تیل ملا کر اس قدر اُبالیں کہ پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے۔

3- خشک پھول، جڑوں اور پتیوں سے تیل حاصل کرنا:

پھول، پتیاں، جڑیں اگر خشک ہوں تو اوّل انہیں چار گنا پانی میں 24 گھنٹے تک بھگو رکھیں۔ اس کے بعد جوش دیں۔ جب خوب پک جائے تو جس قدر آب جوشاندہ حاصل کرنا مقصود ہو، اس سے نصف وزن مخصوص مقررہ تیل ملائیں اور ہلکی آنچ پر خوب اچھی طرح اُبالیں حتیٰ کہ سارا پانی بھاپ بن کر اُڑ جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر باریک کپڑے سے چھان کر محفوظ کر لیں۔

4- دوسری خشک دوائیں:

ایسی دواؤں کو براہ راست تل کے تیل میں اُبالتے ہیں۔ جب دوا کی رنگت سرخ مائل بہ سیاہی ہو جائے تب تیل کو ٹھنڈا ہونے کے بعد باریک کپڑے سے چھان لیں۔

5- کافور اور زعفران وغیرہ:

اگر ان دواؤں کا روغن حاصل کرنا ہے تو سب سے پہلے ان دواؤں کو سفوف بنا لیں اور کسی مخصوص تیل میں حل کر دیں جو پہلے سے اُبال کر ٹھنڈا کر لیا گیا ہو۔

6- بیر بہوٹی:

بیر بہوٹی جیسے حشرات سے اگر تیل حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے تو حسب ذیل طریقے سے تیار کیا جاتا ہے:

ایک قلعی شدہ برتن کو آدھے حصے تک پانی سے بھر لیں اور اس برتن کے منہ کو موٹے کپڑے سے باندھ دیں...... اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کپڑا پانی کی تہہ کو نہ چھوتا رہے۔ بیر بہوٹی کو سفوف کر کے کپڑے کے اوپر رکھیں اور ایک لوہے کے ڈھکن سے

اس کو ڈھک دیں۔ اس سفوف کو اس طرح سے ڈھکیں کہ وہ سفوف کو نہ چھوتا رہے۔ اس پورے برتن کو ہلکی آنچ پر رکھیں۔ ڈھکن کے اوپر بھی کوئلے کی آگ رکھیں۔ اس طرح جب بھاپ نکلے گی تو روغنی اجزاء پگھل کر پانی میں شامل ہو جائیں گے اور پانی پر تیرنے لگیں گے۔ تھوڑی دیر بعد برتن کو آگ پر سے نیچے اُتار لیں۔ پھر ڈھکن ہٹا کر برتن کو ٹھنڈا کریں۔ ٹھنڈا ہونے پر کپڑا ہٹا کر روغنی اجزاء نتھار لیں۔ کبھی کبھی حشرات کو ہی خصوص تیل میں بھگوتے ہیں کیونکہ ان میں روغنی اجزاء بہت قلیل مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

7- روغن بیضۂ مرغ، روغن بلادر، روغن موم اور طلاء:

مندرجہ بالا روغنیات اور طلاء کو مخصوص طریقے سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے ایک مخصوص آلہ جس کو پاتال جنتر کہتے ہیں، استعمال کیا جاتا ہے۔ تیار کرنے کے حسب ذیل طریقے اختیار کئے جاتے ہیں:

1- ایک مناسب سائز کی آتشی شیشی کے منہ کو ایک ایسے ڈھکن سے بند کرتے ہیں جس میں ایک نہایت باریک سوراخ ہو جس میں گھوڑے کا بال لگا ہو۔ یہ سوراخ اس طرح کا ہونا چاہئے کہ اس آتشی شیشی کو اُلٹنے پر دوا گرے نہیں بلکہ صرف تیل ہی رس رس کر نکلے۔ اس کے بعد ایک مٹی کا برتن لیتے ہیں جس کی نچلی تہہ پر سوراخ ہو۔ اب اس آتشی شیشی کو اس مٹی کے برتن کے سوراخ میں ڈالتے ہیں۔ شیشی کی گردن مٹی کے برتن کے بارہ رکھیں اور بقیہ جسم برتن کے اوپر رہے۔ ایک چینی یا مٹی کی پیالی لے کر اس آتشی شیشی کے منہ پر رکھتے ہیں۔ مٹی کے برتن میں اوپلے رکھ کر جلاتے ہیں تاکہ گرم ہو جائے اور بوتل کے اندر رکھی ہوئی ادویہ پگھل جائیں نتیجہ کار روغنی اجزاء قطرے قطرے ٹپک کر چینی کی پیالی میں اکٹھا ہو جائے۔

2- اگر کسی نسخہ میں تیل کا ذکر نہ کیا گیا ہو تو ادویہ کو خوب باریک سفوف کر لیں اور پانی کی مدد سے اقراص بنالیں بقیہ وہی طریقہ اپنائیں۔

3- اگر کسی روغنی دوا کے جزء میں سم الفار یا ہڑتال جیسی دوا شامل ہو تو اس کی خاص احتیاط رکھیں کہ یہ دوسری دوا سے اچھی طرح مل جائیں۔

4- طلاء بنانے کے لئے دوائی اجزاء کو خوب باریک پیس لیں اس کے بعد گھی یا تیل جیسا بھی نسخہ میں درج ہو ملائیں۔

روغن (دہن)

زیادہ روغنی ادویہ سے روغن حاصل کرنا اگر روغن ایسے تخموں سے نکالنا مطلوب ہو ان میں روغنی اجزاء کافی ہوں مثلاً بادام، چلغوزہ، مغز کدو، تخم کاہو وغیرہ تو ان سے روغن نکالنے کے چند طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ:

کولہو میں پیل کر روغن نکالا جاتا ہے جس طرح کہ سرسوں اور تل کا روغن نکالتے ہیں۔ مال کنگنی کا روغن بھی کولہو کے ذریعے نکالا جاتا ہے۔

دوسرا طریقہ:

مغزیات یا تخموں کو کچل کر اور پانی ملا کر پکائیں۔ خوب پکنے کے بعد آگ سے اتار کر رکھیں۔ روغن پانی کے اوپر اور فضلہ نیچے ہوگا۔ روغن کو با آہستگی کانچھ کر علیحدہ کر لیں، اس ترکیب سے روغن ارنڈی بھی تھوڑے پیمانہ پر نکالا جاتا ہے۔

تیسرا طریقہ:

مغزیات کو کچل کر تھوڑی مصری اور تھوڑا پانی ملا کر نیم گرم نچوڑتے ہیں، اس تدبیر سے روغن نکل آتا ہے۔

چوتھا طریقہ:

مغزیات کو ذرا ذرا کوٹ کر اس میں قدرے مصری اور پانی ملاتے ہیں، پھر تانبے کے قلعی دار برتن یا چینی کے برتن میں رکھ کر کوئلوں کی آگ پر رکھتے ہیں۔ جب یہ گرم ہو جاتا ہے تو مٹھی یا چمچے سے دباتے ہیں۔ (برتن کو ذرا ترچھا رکھیں) اسی طرح چند بار کرنے سے روغن نکل آتا ہے۔

پانچواں طریقہ:

مغز تخم کدو اور تخم کاہو جیسی چیزوں کو باریک پیس کر اور لبدی بنا کر مونج کے اندر

رکھیں اور آگ پر گرم کرکے اس قدر زور سے مل دیں کہ تمام روغن نکل آئے اور اس کے
نیچے چینی یا شیشے کا برتن رکھیں تاکہ روغن اس میں گرتا رہے۔

کم روغنی ادویہ:

کم روغنی ادویہ سے روغن نکالنا ہو جن میں روغن کم ہو اس کی ترکیب یہ ہے کہ
ایک قلعی دار پتیلی میں نصف حصہ تک پانی بھر دیں اور اس پر باریک صافی باندھ کر صافی
کے اوپر دوائے نیم کوفتہ رکھ دیں اور پتیلی کے کناروں پر آٹا لگا کر اس پر توا یا کوئی دوسرا
لوہے کا برتن رکھیں لیکن توے کو دوا سے قدرے اوپر رہنا چاہئے۔ اس کے بعد پتیلی کے
نیچے آگ جلائیں اور توے کے اوپر کچھ کوئلے سلگا کر رکھیں۔ کچھ عرصہ میں پانی کے اندر
روغن نکل آئے گا پھر آہستگی سے پتیلی کو چولہے سے اُتار کر کھولیں اور سرد ہونے پر پانی
سے روغن کاچھ لیں۔ اس ترکیب سے روغن بیر بہوٹی، روغن لونگ، روغن دار چینی وغیرہ نکالا
جا سکتا ہے۔

پھولوں کا تیل:

اگر ادویہ پھول کی قسم سے ہوں اور وہ بھی تازہ ہوں تو اس سے روغن بنانے کی
ایک صورت یہ ہے کہ تازہ اور صاف پھول چار حصہ لے کر پانچ حصہ تلوں کے تیل (یا
کسی دوسرے تیل) میں ڈال کر آفتاب میں رکھیں جب دس بارہ روز گزر جائیں اور پھول
اچھی طرح مرجھا جائیں تب پھولوں کو مل کر روغن صاف کر لیں اور شیشی میں رکھیں۔ اگر
روغن قوی الاثر بنانا ہو تو اسی روغن میں دوسری مرتبہ تین حصے اور تیسری مرتبہ دو حصے تازہ
پھول ملا کر اسی طرح دھوپ میں رکھیں اس کے بعد روغن کو صاف کر کے کام میں لائیں۔

اس ترکیب سے روغن گل اور روغن بابونہ وغیرہ بنایا جاتا ہے۔ روغن مورچہ بھی اسی
ترکیب سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے تازہ پھولوں کا روغن بھی اس ترکیب
سے بنا سکتے ہیں۔

دواء کا تیل میں پکانا:

دوسری ترکیب یہ بھی ہے کہ تازہ پھولوں کا رس نچوڑ کر تین حصے میں دو حصے تلوں
کا تیل ملا کر اس قدر پکائیں کہ پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے لیکن جس نرم آنچ پر

پکائیں گے اسی قدر عمدہ ہوگا، اس کے بعد صاف کر کے رکھیں۔ اگر پھول یا دواء خشک ہو تو
اوّل اس کو پانی میں بھگو رکھیں۔ بعد ازاں جوشاندہ بنائیں جب خوب پک چکے تو آگ
سے علیحدہ کر لیں اور جس قدر آب جوشاندہ ہو اس سے نصف وزن تلوں کا تیل (یا کوئی
دوسرا تیل) ملا کر یہاں تک پکائیں کہ پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے بعدہٗ اس کو
صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔

تیل میں پکانے کی دوسری ترکیب یہ بھی ہے کہ تیل میں خشک دواء کو ڈال کر اس
قدر پکائیں کہ دواء کا رنگ سرخی مائل بہ سیاہی ہونے لگے۔ پس آگ سے اُتار کر اور ٹھنڈا
ہونے پر کپڑے سے چھان کر رکھیں۔

اگر پھولوں کے علاوہ سبز پتوں اور تازہ جڑوں کا روغن بنانا ہو تو ان کا شیرہ (رس)
نکال کر تلوں کے تیل وغیرہ کے ہمراہ پکا کر روغن بنانا چاہئے لیکن اگر پتے اور جڑ وغیرہ
خشک ہوں تو خشک پھولوں کے روغن کے مانند ان کا جوشاندہ بنا کر روغن بنایا جا سکتا ہے۔

اگر تیل میں زعفران، کافور وغیرہ جیسی خوشبودار دوائیں شامل کرنی ہوں تو تیل کو
آگ سے اُتار کر صاف کرنے کے بعد خوشبودار دواء ملا دینی چاہئے۔

تنبیہ: مذکورہ بالا روغنوں کی تراکیب میں (جن میں دواء کو تلوں کے تیل میں پکاتے یا
دھوپ میں رکھتے ہیں) تلوں کے تیل میں دواؤں کی قوت لینا مقصود ہے۔

بسا کر تیل نکالنا:

گاہے تلوں کو خوشبودار پھولوں میں بساتے ہیں اور پھر تلوں کا تیل کولہو کے ذریعے
نکالتے ہیں جیسے روغن چنبیلی۔

روغن مرکب:

گاہے بجائے ایک کے چند ادویہ سے بھی بہ طریق بالا روغن بنایا جاتا ہے۔ بعض
اوقات مرکب روغن بنانے میں دواؤں کو کسی تیل میں اس قدر جوش دیا جاتا ہے کہ دواء
سرخ مائل بہ سیاہی ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد صاف کر کے رکھتے ہیں اور بعض مرکب
روغن اس طرح بنائے جاتے ہیں کہ پہلے دواؤں کا جوشاندہ بناتے ہیں بعد ازاں اس
جوشاندہ میں تیل ملا کر روغن تیار کرتے ہیں۔

اگر تیل میں زعفران و کافور وغیرہ جیسی خوشبودار چیزیں شامل کرنی ہوں تو تیل کو

آگ سے اُتار کر صاف کرنے کے بعد خوشبودار دواء کو خوب حل کرنا چاہئے۔

اس روغن کو نہایت نرم آنچ پر پکانا چاہئے۔ تیز آگ پر پکانے سے اس کی قوت زائل ہو جاتی ہے۔ اسی طرح بعض اوقات روغن پتال جنتر، جل جنتر اور گربھ جنتر وغیرہ کے ذریعے بھی نکالا جاتا ہے۔

پاتال جنتر یا پتال جنتر

اس ترکیب سے روغن و طلاء (روغن طلاء) کشید کیا جاتا ہے۔ اس کی متعدد صورتیں ہیں۔ ایک ترکیب یہ ہے کہ پہلے آتشی شیشی پر کپڑمٹی کریں۔ یعنی اس پر کپڑا اور مٹی لپیٹ کر خشک کریں پھر جس چیز کا تیل نکالنا ہو اس کو نیم کوفتہ کرکے (بشرطیکہ وہ کوٹنے کے قابل ہو) شیشی میں ڈال دیں اور اس کے منہ میں لوہے کے تار یا گھوڑے کی دم کے بال اٹکا دیں تاکہ شیشی کے اوندھانے کے وقت اندر سے دواء باہر نہ نکل سکے لیکن روغن رقیق بہہ کر نکل سکے۔ پھر ایک گھڑا لے کر اس کا پیندا الگ کرکے پھینک دیں اور گھڑے کو اُلٹا کرکے چولہے پر رکھیں اور شیشی کی گردن گھڑے کے منہ سے گزار کر اوندھا دیں اور گھڑے میں اُپلے بھر کر آگ لگا دیں اور شیشی کے منہ کے نیچے کوئی برتن رکھ دیں جس میں تیل جمع ہو سکے۔ جب گرمی پہنچے گی تو شیشی کی دواء سے روغن بہہ کر نیچے کے برتن میں ٹپکے گا۔

اگر آتشی شیشی وقت پر نہ مل سکے تو مٹی کے کوزہ میں نیچے کی طرف سوراخ کرکے شیشی کی بجائے استعمال میں لا سکتے ہیں جیسا کہ تیسرے طریق میں لکھا گیا ہے۔

دوسری ترکیب:

یہ ہے کہ ایک مٹی کا مستعملہ برتن مثلاً مٹکا لے کر اس کے پیندے میں تین چار باریک سوراخ کر دیں اور برتن کو دواء سے بھر کر اور منہ پر سرپوش رکھ کر اچھی طرح گل حکمت کر دیں۔ اس کے بعد زمین میں ایسا گڑھا کھودیں جس کے بالائی حلقہ پر ظرف مذکور اچھی طرح رکھا جا سکے لیکن اس کے اندر نہ چلا جائے۔ بعدہٗ گڑھے کے اندر چینی کا پیالہ رکھ کر اس کے اوپر ظرف مذکورہ اس طرح رکھیں کہ برتن کے پیندے کے سوراخ میں پیالہ کے اوپر رہیں تاکہ جو تیل ان سوراخوں سے نکلے وہ پیالہ میں ٹپکتا رہے۔ گڑھے کی

ڑاوں کو اچھی طرح بند کرکے گڑھے کے چاروں طرف اور اوپر کی طرف اُپلے چن کر آگ لگائیں۔ آگ کی حرارت سے دواؤں کا تیل نکال کر مٹکا کے سوراخوں کے ذریعے پیالہ میں ٹپکے گا۔ آگ کے سرد ہونے پر باآہستگی مٹی علیحدہ کرکے برتن کو علیحدہ کریں اور پیالہ سے جمع شدہ تیل کام میں لائیں۔

اگر مذکورہ بالا ترکیب میں گڑھے کے دونوں طرف اس طرح سوراخ کر دیں کہ ل ٹپکتا ہوا نظر آئے تو بہتر ہے۔ جب تیل کا ٹپکنا بند ہو جائے اس وقت آگ علیحدہ کر یں۔

ریق دیگر:

ایک بڑا گھڑا توڑ کر اس کا پیندا علیحدہ کر دیں اور صرف اوپر کا حصہ اوندھا کرکے لہے پر رکھیں اور گردن کے مقام پر دوا کا برتن جس کے پیندے میں سوراخ ہوں، رکھ کر نوں کو گل حکمت سے مضبوط کر دیں اور چولہے میں گھڑے کی گردن کے مقابل راخوں کے نیچے پیالہ رکھیں اور برتن کے اوپر پیندا علیحدہ کئے ہوئے گھڑے میں برتن ے چاروں طرف اور اوپر اُپلے رکھ کر آگ لگا دیں۔ آگ کی گرمی کے باعث دوا سے ل نکل کر نیچے پیالہ میں جمع ہو گا۔ تیل کے صحیح طور پر پیالہ میں گرنے کے واسطے راخوں کے اندر تار رکھ دیتے ہیں۔ ان کے ذریعے سے تیل سیدھا پیالہ میں گرتا ہے۔

ریق دیگر:

ایک بڑا گھڑا لے کر اس کے پہلو میں سوراخ کریں اور دواؤں کو آتشی شیشی میں ال کر اس کی گردن اس سوراخ سے باہر کی طرف اس ترکیب سے نکالیں کہ اس کا رُخ ے کی طرف رہے تاکہ اس سے جو تیل ٹپکے، وہ اس کے عین نیچے رکھے ہوئے پیالہ میں ا رہے اور شیشی کی گردن اور گھڑے کے مقام وصل کو اچھی طرح گل حکمت کرکے ڑے کے خالی حصے میں ریت بھر دیں اور چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں۔ ریت ے گرم ہونے سے شیشی کی ادویہ کو حرارت پہنچے گی اور روغن ٹپکے گا۔

گربھ جنتر

اس جنتر کے ذریعے زیادہ تر تیل نکالا جاتا ہے اگرچہ اس سے عرق بھی نکا
سکتا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک مٹی کی ہانڈی یا تانبے کا دیگچہ لے کر اس کے
ایک اینٹ یا سہ پایہ رکھ کر اس کے اوپر چینی کا پیالہ رکھیں اور اینٹ کے چاروں طر
ادویہ جن کا تیل نکالنا ہے، نیم کوب کر کے ڈال دیں (یا چینی کے پیالہ کو تاروں سے با
کر دیگچہ کے وسط میں لٹکا دیا جائے) اور دیگچہ کو چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں اور ا
کے برتن میں سرد پانی بھر دیں۔ ادویہ سے بخارات اڑ کر اوپر کے برتن سے لگ کر
یا عرق کی صورت میں چینی کے پیالہ میں گریں گے۔

طریق دیگر:

ایک دیگچہ میں نصف تک پانی بھر کر چولہے پر رکھتے ہیں اور دیگچہ کے منہ پر ا
مضبوط کپڑا باندھ کر اس کے اوپر نیم کوب ادویہ بچھا دیتے ہیں اور اس کے اوپر ایک
اوندھا کر کے رکھ دیتے ہیں تاکہ کٹورے کے دباؤ سے کپڑے پر دباؤ رہے اور بخارا
کے زور سے اٹھنے نہ پائے۔ تھوڑی دیر بعد کٹورہ اٹھا کر کپڑا ہٹاتے اور پوٹلی بنا کر گرما
کسی لکڑی کے شکنجہ میں نچوڑتے ہیں۔ اس طرح چند بار کرنے سے ادویہ کا تمام تیل
آتا ہے۔ اس میں جو تھوڑا بہت پانی ہوتا ہے اس کو نرم آگ پر رکھ کر خشک کر لیتے
تیل کو آہستگی اوپر سے علیحدہ کر لیتے ہیں، نیچے پانی رہ جاتا ہے۔

گربھ جنتر دوسرے طریقہ سے بھی بنایا جاتا ہے جو زیادہ عرق کشید کرنے کے
آتا ہے۔

جل جنتر

اس جنتر سے دواء کا تیل نکالنے یا کسی دواء کو قائم النار کرنے کے واسطے زیاد
اہل کیمیا کام لیتے ہیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک لوہے کی کڑاہی میں دوا ڈال کر
پر ایک کٹورہ اوندھا کر کے رکھ دیتے ہیں۔ کٹورہ اور کڑاہی کے مقام وصل کو ایک خا
مصالحہ سے جس کا نام جلمندرہ ہے، خوب اچھی طرح مضبوط بنا دیتے ہیں۔ اس کے
کڑاہی کو پانی سے بھر کر نیچے آگ جلاتے ہیں۔ ایک خاص وقت تک یہ عمل کرنے

والا قائم النار کا تیل بنا کر کام میں لاتے ہیں۔

جل جنتر کا زیادہ دارومدار جلمندرہ پر ہے۔ جلمندرہ ایسے مصالحہ سے بنایا جائے
اس سے پانی اندر دواء تک نہ گھس سکے۔

جلمندرہ:

یہ ایک خاص قسم کا مصالحہ ہے جو بذریعہ جل جنتر کسی دوا کا تیل نکالنے یا قائم
النار کرنے کے واسطے پیالہ اور کڑاہی کے مقام وصل کو جوڑنے کے لئے بنایا جاتا ہے جس
کی وجہ سے پانی دوا تک نہیں گھس سکتا۔ اسی وجہ سے اس کو جلمندرہ یعنی پانی کو بند کرنے
والا کہتے ہیں۔ یہ مصالحہ کئی ترکیبوں سے تیار کیا جاتا ہے:

1- بہروزہ کو گرم پانی میں ڈال کر جوش دیں تاکہ وہ سخت ہو جائے۔ بعدہٗ اس کو ٹکڑے ٹکڑے کریں پھر سفیدہ قلعی توتیائے سبز براہ سیسہ، پارہ ہموزن کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا بہروزہ ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ کھرل نہایت زور سے کریں تاکہ یہ موم کی مانند نرم ہو جائے پھر اس کو اہرن پر رکھ کر ہتھوڑے سے اس قدر کوٹیں کہ یہ نرم اور لیسدار ہو جائے۔ اب اس کی بتی بنا کر کٹورے کے گرداگرد رکھ دیں۔ یہ آگ کی گرمی سے پیالہ اور کڑاہی کے مقام میں چمٹ جائے گا اور پانی ڈالنے سے ایسا سخت ہو جائے گا کہ پانی بالکل اندر نفوذ نہیں کر سکے گا۔ جب کام ہو چکے تو اس کو جدا کر کے رکھ لیں اور بوقت ضرورت پھر بدستور استعمال میں لائیں۔ بعض آدمی اس کا کڑا بنا کر ہاتھ میں پہن لیتے ہیں اور جس وقت ضرورت ہوتی ہے، کام میں لاتے ہیں اسی کو کڑا جلمندرہ کہتے ہیں۔

2- جلمندرہ کی دوسری ترکیب یہ ہے کہ پنیر تازہ لے کر ورق ورق تراشیں اور ایک ہموار پتھر پر ان بجھا چونا باریک شدہ بچھا کر اور اس کے اوپر پنیر کے ورق علیحدہ علیحدہ رکھ کر وہی چونا اس قدر چھڑکیں کہ سب ورق چھپ جائیں اور پھر ان کے اوپر ایک ہموار وزنی پتھر رکھ کر دس روز تک دھوپ میں رکھیں تاکہ پنیر کی تمام دہنیت دور ہو جائے۔ اس کے بعد پانی سے دھوئیں اور دوبارہ نیچے اوپر چونا نہ دے کر بدستور دو پتھروں کے درمیان ایک ہفتہ تک رکھیں۔ اگر ابھی دہنیت باقی ہو تو پانی اور نمک کے ساتھ دیگچہ میں جوش دیں تاکہ جو دہنیت باقی ہو وہ پانی پر آ

جائے۔ اس کے بعد خشک کر کے باریک پیس لیں اور گرد و غبار سے محفوظ صاف شیشہ میں رکھیں، بوقت ضرورت سفیدی بیضہ مرغ ایک شیشہ میں ڈال کر حرکت اس قدر دیں کہ تمام سفیدی جھاگ دار ہو جائے۔ اس کے بعد تھوڑی دیر رکھ کر چھوڑیں تاکہ وہ صاف پانی بن جائے۔ بعدۂ پنیر باریک شدہ بقدر ضرورت کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا سفیدہ بیضہ کا پانی ڈال کر کھرل کریں۔ جب بخوبی حل ہو جائے اور کھرل سے بٹہ چپکنے لگے تو چونا کا صاف شفاف پانی قطرہ قطرہ ڈال کر ملائیں تاکہ اس کا قوام جوڑنے کے قابل ہو جائے۔ اس سے نہایت عمدہ جلمندرہ تیار ہو جاتا ہے اور اس کے ذریعے ٹوٹے ہوئے شیشے یا پتھر جوڑے جا سکتے ہیں۔

3- برادہ سیسہ حسب ضرورت لے کر اس میں شیر برگد بقدر ضرورت ڈال کر اس قدر کوٹیں کہ موم کے مانند ہو جائے پھر اس کی بتی بنا کر بطریق اوّل استعمال کریں۔

4- ماش کے آٹے اور سفید بیضہ سے بھی ایسے نہایت عمدہ جلمندرہ بنایا جاتا ہے اس سے بھی پانی کٹورہ کے اندر نہیں گھستا۔

جلمندرہ کی مذکورہ بالا ترکیبوں کے علاوہ روغن سندروس سے بھی جلمندرہ کا کام لیتے ہیں۔ اس کو زیادہ سخت کرنے کے واسطے چونا ملا کر بتی کے مانند بنا لیتے ہیں اور کٹورہ کے گرد لگاتے ہیں۔

خاص خاص روغن

روغن بھلانواں:

بھلانوے کی ٹوپیاں دور کر کے ایک ہانڈی میں بھریں اور ہانڈی کے پیندے میں سوراخ کر کے اس کے منہ پر سرپوش رکھ کر مٹی سے منہ بند کر دیں اور زمین میں ایک بڑا گڑھا کھود کر اس میں ایک چھوٹا گڑھا کھودیں اور اس چھوٹے گڑھے میں چینی کا پیالہ رکھ دیں۔ چھوٹے گڑھے کے اوپر ہانڈی رکھ کر گیلی مٹی سے اس کے کنارے بند کر دیں پھر اس کے اوپر جنگلی اپلے بھر کر آگ جلائیں تاکہ گرمی پا کر بھلانوے کا روغن ہانڈی کے سوراخ سے چینی کے برتن میں ٹپک آئے (اگر ہانڈی کے سوراخ میں ایک لوہے کا تار اتنا

بڑا کہ پیالہ میں پہنچے لگائیں تو بہتر ہے کیونکہ اس کے ذریعے نہایت عمدگی سے روغن نکلے گا) سرد ہونے کے بعد ہانڈی کو آہستہ سے ہٹا کر پیالہ سے روغن نکال لیں۔

روغن بھلانواں کو کسی مصلح دواء کے ہمراہ استعمال کرنا چاہیے ورنہ اس کے استعمال سے ورم اور دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔

مذکورہ بالا ترکیب کے علاوہ آتشی شیشی کے ذریعے بھی روغن بھلانواں نکالا جا سکتا ہے۔

روغن بیضہ:

انڈے سے روغن نکالنے کی چند ترکیبیں درج ذیل ہیں:

1- انڈوں کو جوش دے کر اور زردی نکال کر تانبے کے برتن میں رکھیں اور آگ پر خوب بریاں کریں بعدۂ کپڑے میں رکھ کر روغن نچوڑ لیں۔

2- انڈوں کو جوش دے کر زردی علیحدہ کریں بعدۂ سب زردیوں کو ہاتھ سے خوب اچھی طرح مل کر زردی ایک ماشہ نوشادر معدنی سفوف کر کے ملا دیں پھر اس کو ایک آتشی شیشی میں بھر کر اس پر گل حکمت کریں اور منہ میں سینکیں لگائیں اور ایک ٹھیکرے میں سوراخ کر کے اس میں شیشی گردن نکال کر چولہے پر رکھیں۔ شیشی کے منہ کے نیچے آگ جلائیں تاکہ گرمی پا کر انڈوں کی زردی سے روغن نکل نکل کر پیالہ میں جمع شدہ روغن لے کر شیشی میں رکھیں۔

3- انڈا جوش دے کر اور زردی نکال کر ایک برتن میں رکھیں پھر نرم آگ پر یا سخت دھوپ میں رکھیں اور جس طرف انڈا ہو ادھر ذرا بلند رکھیں اور زردی کو چمچہ سے دباتے رہیں۔ روغن برتن میں بہہ کر جمع ہوتا جائے گا۔

روغن گندم:

روغن گندم نکالنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اس کو ایک شب اس قدر پانی میں تر رکھیں کہ تمام پانی اس میں جذب ہو جائے اس کے بعد آتشی شیشی کے ذریعے روغن ٹپکائیں۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ گرم اہرن پر دانے رکھ کر ہتھوڑے کو گرم کر کے اس سے دبائیں، دبانے سے جو روغن جدا ہو اس کو علیحدہ کرتے جائیں۔ داد، کلف وغیرہ پر اکثر

اوقات اسی طرح روغن نکال کر لگایا جاتا ہے۔

روغن مصطگی:

روغن مصطگی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ روغن زیتون پانچ حصہ لے کر ایک شیشی رکھیں اور مصطگی ایک حصہ شیشی کے اندر ڈال کر اور بوتل کے منہ پر ڈاٹ لگا کر ایک دیگچی میں سیدھا رکھیں۔ دیگچی کسی طرف خم نہ ہونے پائے۔ بعدازاں دیگچی میں اس قدر پانی ڈالیں کہ جوش کی حالت شیشی کی اوپر نہ آئے پس جوش دیں۔ جب مصطگی روغن میں حل ہو جائے اس وقت اسے باہر نکال لیں۔

اگرچہ روغن کنجد میں بھی اسی طرح مصطگی ڈال کر روغن مصطگی تیار کر سکتے ہیں لیکن مذکورہ بالا ترکیب سے روغن مصطگی نہایت نفیس اور مفید تیار ہوتا ہے۔

روغن مورچہ کلاں:

روغن چنبیلی پانچ تولہ ایک شیشی میں ڈال کر قبرستان کے بڑے بڑے 100 چیونٹے اس میں ڈال کر چالیس روز آفتاب میں رکھیں اس کے بعد چھان کر رکھیں' روغن مورچہ تیار ہے۔

روغن موم:

روغن موم نکالنے کا طریقہ تیزاب نکالنے کے مانند ہے مگر اس میں ہانڈی کے بجائے گھڑا وصل کرنا چاہئے اور بجائے ترچھا رکھنے کے برابر رکھنا چاہئے لیکن روغن موم نکالنے میں موم کے ساتھ نمک سانبھر باریک پیس کر نیچے بچھا دینا چاہئے۔

روغن موم نکالنے کا ایک عمدہ طریقہ یہ بھی ہے کہ آتشی شیشی کو گل حکمت کر کے خشک کر لیں اور اس کے اندر موم کے ہمراہ ریگ یا نمک سانبھر بھر دیں اور شیشی کو چولہے پر رکھ کر اس کے نیچے نرم آنچ کریں اور شیشی کے منہ پر شیشہ کی انبیق (جو عرق نکالنے کی انبیق کے مانند ہوتی ہے) لگا کر اس کو خوب اچھی طرح آٹے سے مضبوط کر کے اس کے باریک منہ کے سامنے چینی کا ظرف رکھیں تاکہ اس میں روغن ٹپکے جب روغن کا آنا موقوف ہو جائے تو شیشی کو اُتار لیں۔

روغن بہروزہ:

اسے نکالنے کا طریقہ روغن موم کے مانند ہے مگر بہروزہ کے ہمراہ ریگ یا آم کی لکڑی کی راکھ ملا کر روغن کشید کرنا چاہئے۔

روغن نخود:

روغن نخود یا دیگر غلوں کے روغن نکالنے کا طریقہ روغن گندم کے مانند ہے۔

طلاء (روغن طلاء)

یہاں اس روغن (روغن طلاء) کا ذکر کیا جاتا ہے جو بہ طریق پتال جنتر کشید کیا جاتا ہے اور عضو خاص پر طلاء کیا جاتا ہے۔

عضو خاص پر طلاء کرنے کے لئے عموماً مندرجہ ذیل طریقہ پر روغن کشید کیا جاتا ہے۔

خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر اگر کوئی روغن نسخہ میں ہو تو اسے ملا' کھرل کر کے اور بڑی بڑی گولیاں بنا کر پتال جنتر کے ذریعے روغن کشید کر لیں جس کا ذکر اوپر تفصیل سے ہو چکا ہے۔

اگر نسخہ میں کوئی روغن نہ ہو تو بعض اوقات بقدر ضرورت پانی میں گولیاں بنا کر خشک کر کے روغن کشید کیا جاتا ہے۔

اگر طلاء کے اندر سم الفار اور ہڑتال جیسی ادویہ ہوں تو روغن کشید کرنے میں احتیاط رکھیں کہ ان ادویہ کا کوئی جزو روغن میں نہ جائے۔

طلاء کشید کرنے کے واسطے نہایت نرم آنچ ہونی چاہئے تاکہ ادویہ کے جل جانے کی وجہ سے طلاء خراب نہ ہو جائے۔

بعض طلاء سادہ طور پر اس طرح تیار کئے جاتے ہیں کہ ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر کسی روغن یا گھی میں ملا لیتے ہیں۔

صرف تیل کو یا ادویہ کو تیل یا پانی میں پیس کر کسی عضو پر پتلا پتلا لیپ کرنے کو اصطلاح طب میں طلاء کہتے ہیں۔

خصوصیات:

کشید کیا ہوا نیز روغن دوائی، قوام، خوشبو، رنگ اور ذائقہ میں ان خصوصیات کے مطابق ہونا چاہئے جن کا ذکر طب یونانی کی مستند کتابوں میں کیا گیا ہے۔

حفاظت:

1- کشید کئے ہوئے روغنیات اور دوائی روغنیات کو ایک سے دو سال تک محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

2- روغنیات کو ہمیشہ شیشے کے صاف اور خشک مرتبان میں ٹھنڈے اور خشک مقام پر رکھیں۔

روغن

روغن آملہ

آب آملہ تازہ 1 لیٹر، برگ مورد 125 گرام، برگ حنا 125 گرام، روغن کنجد 3.75 لیٹر۔

افعال: تقویت شعر، تسوید شعر۔

مواقع استعمال: انتشار شعر، بیاض شعر۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (خارجی استعمال کے لئے)۔

1- آملہ تازہ کی جگہ آب آملہ تازہ کا استعمال کیا گیا ہے۔

2- پوست بیخ صنوبر کے بدل کے طور پر برگ حنا کا استعمال بھی کیا گیا ہے۔

روغن عقرب

ریوند چینی 50 گرام، سعد کوفی 50 گرام، جطیانا 50 گرام، پوست بیخ کبر 50 گرام، روغن بادام 650 ملی لیٹر، عقرب 15 عدد۔

افعال: تفتیت حصات، تجفیف۔

مواقع استعمال: حصات مثانہ، حصات کلیہ، بواسیر۔

مقدار خوراک: تین تا پانچ قطرے (خوردنی طور پر)

بواسیر کے لئے اس کا استعمال خارجی طور پر کیا جاتا ہے۔

خاص ترکیب:

اجزاء نمبر 1 تا 4 کا باریک سفوف کر کے روغن بادام اچھی طرح ملا کر ایک بوتل میں 8 سے 10 یوم تک دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد روغن بادام تلخ کو ایک دوسری بوتل میں چھان لیں اور اس میں 15 عدد عقرب ڈال کر 8 تا 10 یوم دھوپ میں رکھ کر روغن کو نتھار لیں اور محفوظ کر لیں۔

روغن اذاراقی

افیون 50 گرام، شیر گاؤ 1.5 لیٹر، اذاراقی 125 گرام، روغن کنجد 750 ملی لیٹر۔

افعال: تحلیل ورم، تسکین الم۔

مواقع استعمال: وجع المفاصل۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (خارجی استعمال کے لئے)۔

روغن بابونہ

گل بابونہ 100 گرام، روغن کنجد 300 ملی لیٹر۔

افعال: تسکین الم، تحلیل ورم۔

مواقع استعمال: وجع الاذن، ذات الریہ، ذات الصدر، وجع القطن، وجع المفاصل۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

دونوں اجزاء کو ایک بوتل میں رکھ کر چالیس یوم تک دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد روغن چھان کر بوتل میں محفوظ کر لیں۔

روغن بابونہ قوی

سنبل الطیب 25 گرام، بسباسہ 25 گرام، ہیل خورد 25 گرام، حماما 25 گرام، تخم کتان 25 گرام، اکلیل الملک 25 گرام، بابونہ 100 گرام، آب 3 لیٹر، روغن کنجد 250 ملی لیٹر۔

افعال: تسکین الم، تحلیل ورم۔

مواقع استعمال: وجع المفاصل۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن بادام شیریں

مغز بادام شیریں حسب ضرورت۔

افعال: ترطیب، تلیین۔

مواقع استعمال: سحر، یبوست جلد، یبوست دماغ، حصر (قبض)۔

مقدار خوراک: پانچ تا دس ملی لیٹر۔

نوٹ: مرض سحر اور یبوست جلد میں اس کا استعمال خارجی طور پر کرنا چاہئے۔

خاص ترکیب تیاری:

مغز بادام شیریں سے روغن کے حصول کے لئے کولڈ ایکسپیلنگ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔

روغن بیضہ مرغ

زردی بیضہ مرغ حسب ضرورت۔

افعال: تقویت اعصاب۔

مواقع استعمال: داء الثعلب، ضعف اعصاب، ضعف اعصاب قضیب۔

مقدار خوراک: پانچ تا دس قطرے۔

نوٹ: داء الثعلب اور مرض ضعف اعصاب قضیب میں اس کا استعمال خارجی طور پر کرنا چاہئے۔

خاص ترکیب تیاری:

ایک تانبے کی تھالی ہلکی آنچ پر قدرے ٹیڑھا کر کے رکھیں۔ پھر اس تھالی پر زردی رکھ کر چمچے سے دباتے جائیں اور اس طرح نچلے حصہ میں ایک برتن رکھ کر روغن محفوظ کر لیں۔

روغن بلادر

سنبل الطیب 25 گرام، جوز بوا 25 گرام، فلفل سیاہ 25 گرام، سلیخہ 25 گرام، شیطرج 25 گرام، فلفل موییہ 25 گرام، آنبہ ہلدی 25 گرام، فلفل دراز 25 گرام، مین پھل 25 گرام، بلادر 25 گرام، بادیان 25 گرام، قسط تلخ 25 گرام، نرکچور 25 گرام، آب 1.5 لیٹر، شیر گاؤ 1 لیٹر، روغن کنجد 1.25 لیٹر۔

افعال: تقویت اعصاب، تسکین۔
مواقع استعمال: فالج، لقوہ، استرخاء۔
مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن بنفشہ

گل بنفشہ 20 گرام، روغن کنجد 100 ملی لیٹر۔
افعال: تسکین، ترطیب۔
مواقع استعمال: صداع، سحر، صلابت مفاصل۔
مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن بید انجیر

مغز تخم بید انجیر حسب ضرورت۔
افعال: تحلیل ورم، تلیین امعاء۔
مواقع استعمال: وجع المفاصل، حصر (قبض)، قولنج معوی۔
مقدار استعمال: 25 تا 50 ملی لیٹر۔
نوٹ: مرض وجع المفاصل میں اس کا استعمال خارجی طور پر کیا جاتا ہے۔

خاص ترکیب تیاری:

روغن بید انجیر، مغز تخم بید انجیر سے کولڈ ایکسپلنگ طریقہ کے ذریعے یا کولہو کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔

روغن چہار برگ

برگ جوز ماثل 25 گرام، برگ مدار 25 گرام، برگ بیدانجیر 25 گرام، برگ تھوہر 25 گرام، روغن کنجد 800 ملی لیٹر۔
افعال: تحلیل ورم، تسکین الم۔
مواقع استعمال: وجع المفاصل، ورم مفاصل۔
مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن دارچینی

دارچینی حسب ضرورت۔
افعال: تحریک اعصاب، تحلیل ورم، تحریک باہ، تسکین الم۔
مواقع استعمال: عقرب گزیدگی، وجع المفاصل، صداع، ضعف باہ، ضعف اعصاب۔
مقدار خوراک: دو تا پانچ قطرے۔
نوٹ: عقرب گزیدگی، وجع المفاصل اور مرض صداع میں اس کا استعمال خارجی طور پر کیا جاتا ہے۔

طریقہ استعمال:

1. عقرب گزیدگی میں متاثرہ عضو پر ایک قطرہ روغن کا استعمال کرنا چاہئے۔
2. وجع المفاصل اور صداع میں کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ یا تنہا اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

خاص ترکیب تیاری:

دارچینی سے روغن حاصل کرنے کے لئے اسٹیم ڈسٹی لیشن کا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔

روغن گل

گل سرخ تازہ ایک کلو، روغن کنجد مقشر پانچ لیٹر۔
افعال: تحلیل ورم، تبرید، تلیین امعاء۔
مواقع استعمال: ورم مفاصل حاد، صداع مزمن، حصر (قبض)۔
مقدار خوراک: دس تا بیس ملی لیٹر۔
نوٹ: ورم مفاصل حاد اور صداع مزمن میں اس کا استعمال خارجی طور پر کیا جاتا ہے۔

خاص ترکیب تیاری:

دونوں اجزاء کو ملا کر چالیس دن تک دھوپ میں رکھنے سے روغن تیار ہو جاتا ہے۔ اس کو چھان کر محفوظ کر لیں۔

روغن ہفت برگ

آب برگ آک ایک لیٹر' آب بکائن' ایک لیٹر' آب برگ بید انجیر ایک لیٹر آب برگ دھتورا ایک لیٹر' آب برگ سنبھالو ایک لیٹر' آب برگ سہجنہ ایک لیٹر' آب برگ تھوہر ایک لیٹر' روغن کنجد چھ لیٹر۔

افعال: تقویت اعصاب۔

مواقع استعمال: رعشہ' تشنج۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (خارجی استعمال کے لئے)۔

روغن جوز بوا

جوز بوا حسب ضرورت۔

افعال: تسکین۔

مواقع استعمال: وجع المفاصل۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

روغن جوز بوا اسٹیم ڈسٹی لیشن کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔

روغن جوز ہندی

جوز ہندی (نارجیل) دس گرام' نوشادر دس گرام' نحاس محرق دس گرام' شقائق النعمان دس گرام۔

افعال: تسکین الم۔

مواقع استعمال: وجع المفاصل' نارفارسی۔

مقدار استعمال: حسب ضرورت (خارجی استعمال کے لئے)۔

خاص ترکیب تیاری:

سخت چھلکے سمیت ناریل میں سوراخ کرکے اندر سے گری کو کھرچ لیں اور اس میں چھوڑ دیں۔ اس کے بعد شقائق النعمان کو خوب اچھی طرح سے بھر دیں اور پھر نحاس

محرق اور نوشادر باریک کرکے اس ناریل میں بھر دیں۔ اس کے بعد کٹے ہوئے ٹکڑے کو اوپر لگا کر اس پر آٹے سے لیپ کر دیں اور بہت گرم تندور کی راکھ میں ایک رات تک چھوڑ دیں اور صبح کو باہر نکالیں۔ اس ناریل کے اندر سے سیاہ رنگ کا صاف تیل برآمد ہو گا جسے محفوظ کرلیں۔

روغن جوز ماثل

روغن کنجد 650 ملی لیٹر' آب برگ جوز ماثل پانچ لیٹر' بیش 20 گرام' جوز بوا 40 گرام' زنجبیل خشک 40 گرام۔

افعال: تقویت اعصاب۔

مواقع استعمال: لقوہ' فالج۔

مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن کدو شیریں

آب کدو دراز تازہ چار لیٹر' روغن کنجد ایک لیٹر۔

افعال: ترطیب' تنویم' تسکین۔

مواقع استعمال: سہر' سرسام' مالیخولیا۔

مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن کاہو

شیرہ تخم کاہو 100 ملی لیٹر' روغن کنجد 50 ملی لیٹر۔

افعال: تسکین' ترطیب' تنویم۔

مواقع استعمال: سہر' صرع' مالیخولیا۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن خشخاش

تخم خشخاش حسب ضرورت۔

افعال: تسکین' تبرید۔

مواقع استعمال: سہر۔
مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

یہ روغن تخم خشخاش سے کولڈ ایکسپیلنگ کے ذریعے سے حاصل کیا جاتا ہے۔

روغن لبوب سبعہ

مغز اخروٹ ایک کلوگرام، مغز بادام ایک کلوگرام، مغز چلغوزہ ایک کلوگرام، مغز فندق ایک کلوگرام، مغز تخم کدو ایک کلوگرام، مغز پستہ ایک کلوگرام، کنجد مقشر ایک کلوگرام۔
افعال: ترطیب، تسکین۔
مواقع استعمال: سہر۔
مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن لبوب سبعہ بارد

مغز بادام ایک کلوگرام، مغز تخم بارتنگ ایک کلوگرام، مغز تخم کدو ایک کلوگرام، تخم کاہو ایک کلوگرام، مغز تخم خیارین ایک کلوگرام، خشخاش سفید ایک کلوگرام، کنجد مقشر ایک کلوگرام۔
افعال: تبرید، ترطیب، تسکین۔
مواقع استعمال: سہر، صداع۔
مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن مغز کدو

مغز تخم کدو حسب ضرورت۔
افعال: ترطیب، تنویم، تسکین۔
مواقع استعمال: سہر، سرسام حاد۔
مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

روغن مغز تخم کدو کو کولڈ ایکسپیلنگ کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔

روغن مال کنگنی

مال کنگنی حسب ضرورت۔
افعال: تقویت اعصاب، تحلیل ورم۔
مواقع استعمال: فالج، لقوہ، وجع المفاصل، وجع القطن، نقرس، خدر، ضعف اعصاب۔
مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

یہ روغن مال کنگنی سے کولڈ ایکسپیلنگ کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔ *

روغن موم

موم زرد ایک کلوگرام، نمک شور ایک کلوگرام۔
افعال: تحریک، تسکین الم۔
مواقع استعمال: فالج، لقوہ، وجع الاعصاب۔
مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

ترکیب استعمال:

متاثرہ عضو پر تیل کی مالش کر کے پٹی باندھیں۔

خاص ترکیب تیاری:

روغن موم کو ڈسٹی لیشن سے حاصل کیا جاتا ہے۔

روغن قرنفل

قرنفل حسب ضرورت۔
افعال: تقویت معدہ، تحریک، تسکین الم، کسر ریاح۔
مواقع استعمال: وجع الاسنان، ضعف باہ، ضعف معدہ، نفخ شکم، قولنج۔
مقدار خوراک: ایک تا تین قطرے۔
نوٹ: وجع الاسنان اور ضعف باہ میں اس کا استعمال خارجی طور پر کیا جاتا ہے۔

خاص ترکیب تیاری:

یہ روغن اسٹیم ڈسٹی لیشن کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔

روغن قسط

قسط 120 گرام' فلفل سیاہ 120 گرام' عاقرقرحا 120 گرام' فرفیون 120 گرام' جندبیدستر 20 گرام' روغن کنجد 250 ملی لیٹر۔

افعال: تقویت اعصاب۔

مواقع استعمال: فالج۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

عضو متاثرہ پر روغن کی مالش کریں۔

روغن صنعان

اصل السوس 400 گرام' رتن جوت 400 گرام' پوست مغیلان 400 گرام' زرد چوب 400 گرام' دیودار 400 گرام' روغن کتان 400 ملی لیٹر' پانی 2.25 لیٹر۔

افعال: اندمال' تحلیل ورم۔

مواقع استعمال: قروح' ضربہ وسقطہ۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

سب اجزاء کو ملا کر ہلکی آنچ پر اس طرح پکائیں کہ جھاگ پیدا نہ ہوں اور پانی خشک ہو جانے کے بعد تیل کو چھان کر رکھ لیں۔

روغن صندل

صندل حسب ضرورت۔

افعال: دفع تعفن' تبرید۔

مواقع استعمال: سوزاک' حرقۃ البول' سعال مزمن۔

مقدار خوراک: پانچ تا دس قطرے۔

خاص ترکیب تیاری:

روغن صندل اسٹیم ڈسٹی لیشن کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔

روغن سیر

عاقرقرحا 30 گرام' فرفیون 30 گرام' فلفل سیاہ 10 گرام' برگ سداب 10 گرام' سیر تازہ 40 گرام' روغن زیتون 90 ملی لیٹر۔

افعال: تحریک اعصاب' تحلیل ورم۔

مواقع استعمال: ورم مفاصل' فالج' وجع المفاصل۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

طریقہ استعمال:

متاثرہ عضو پر نیم گرم کر کے مالش کریں۔

خاص ترکیب تیاری:

سارے اجزاء کو روغن زیتون میں ملا کر جوش دیں اور ٹھنڈا ہو جانے پر چھان کر محفوظ کر لیں۔

روغن سداب

آب سداب تازہ 150 ملی لیٹر' روغن کنجد 100 ملی لیٹر' خردل 10 گرام' حب الرشاد 10 گرام' عاقرقرحا 10 گرام۔

افعال: تسکین الم۔

مواقع استعمال: وجع القطن' وجع المفاصل' وجع العضلات۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن سورنجان

سورنجان 50 گرام' آب کرفس 50 ملی لیٹر' چرائتہ 25 گرام' روغن زیتون 150 ملی لیٹر۔

افعال: تحلیل ورم' تسکین الم۔

مقدار استعمال: حسب ضرورت۔

خاص ترکیب تیاری:

سورنجان اور چرائتہ کو کوٹ کر 24 گھنٹے تک پانی میں بھگو کر جوشاندہ تیار کر لیں۔ پھر اس میں آب کرفس اور روغن کنجد ملا کر اتنا اُبالیں کہ صرف تیل باقی رہ جائے۔ نتھار کر تیل کو محفوظ کر لیں۔

روغن سرخ

مجیٹھ 200 گرام' سلیجہ 80 گرام' کاپھل 80 گرام' چھڑیلہ 80 گرام' سعد کوفی 80 گرام' وج ترکی 80 گرام' قرنفل 80 گرام' نرکچور 80 گرام' روغن کنجد 150 ملی لیٹر' روغن سرشف 150 ملی لیٹر' آب آہک حسب ضرورت۔

افعال: تحلیل ورم۔

مواقع استعمال: وجع المفاصل' عرق النساء' نقرس۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

مجیٹھ تا نرکچور کو آب آہک میں ملا کر جوشاندہ تیار کر لیں۔ اس جوشاندہ میں روغن کنجد اور روغن سرشف شامل کر کے اس قدر اُبالیں کہ تمام پانی بھاپ بن کر اُڑ جائے۔ ٹھنڈا ہو جانے پر نتھار کر تیل کو محفوظ کر لیں۔

روغن ترب

آب ترب 400 ملی لیٹر' روغن کنجد 100 ملی لیٹر۔

افعال: تسکین الم۔

مواقع استعمال: وجع الاذن۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

دونوں اجزاء کو آپس میں ملا کر اس قدر اُبالیں کہ تمام پانی بھاپ بن کر اُڑ جائے۔ پھر ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں۔

روغن زیتون

تخم زیتون حسب ضرورت۔

افعال: تلیین' تقویت عمومی۔

مواقع استعمال: فالج' وجع المفاصل' عرق النساء' قروح' حصر (قبض)' قروح مقعد۔

مقدار خوراک: چھ تا دس گرام۔

نوٹ: فالج' وجع المفاصل' عرق النساء اور قروح میں اس کا استعمال خارجی طور پر کیا جاتا ہے۔

خاص ترکیب تیاری:

زیتون کے پکے ہوئے تخم سے کولڈ ایکسپیلنگ کے ذریعے یہ روغن حاصل کیا جاتا ہے۔

روغن زفت

زفت رومی 50 گرام' مصطگی 50 گرام' روغن کنجد 250 ملی لیٹر۔

افعال: تقویت اعصاب۔

مواقع استعمال: ضعف اعصاب۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

روغن آملہ

جو آتشک کہ زن فاحشہ یا زن حائضہ سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کو مفید ہے۔
آب آملہ سبز جس قدر ہو' اس کا نصف روغن گاؤ لے کر پہلے آملہ کو پانی میں خوب جوش

دیں۔ بعدہٗ مل کر چھان لیں اور روغن گاؤ شامل کر کے جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور روغن باقی رہے' چھان کر رکھ لیں۔ صبح کو دو تولہ روغن لے کر نبات سفید ملا کر کھائیں۔

روغن ارنڈی (بیدانجیر)

بلغم اور فاسد رطوبتوں کو معدہ سے نہایت آسانی کے ساتھ صاف کر دیتا ہے۔ جوڑوں اور پٹھوں کے درد کو مالش کرنے سے مفید ہے۔ یوں تو یہ روغن بازاروں میں عام طور سے ملتا ہے مگر اس کے بنانے کی ایک مختصر ترکیب لکھی جاتی ہے۔ مغز ارنڈی کو ذرا سا پانی ملا کر سل بٹہ پر خوب باریک پیسیں۔ بعد ازاں ایک دیگچی میں پانی ڈال کر آگ پر رکھ دیں اور اس پسے ہوئے مغز کو پانی میں حل کر دیں اور خوب جوش دیں۔ جب پانی کے اوپر روغن ظاہر ہو جائے اس وقت روغن کو اوپر سے کسی دوسرے برتن میں نکال لیں اور پھر جوش دیں تا کہ جس قدر پانی روغن میں شامل ہو وہ جل جائے اور محض روغن باقی رہ جائے۔ صبح کو دو تولہ سے پانچ تولہ تک گائے کے گرم دودھ میں ملا کر استعمال کریں۔

روغن اوراق

لقوہ' فالج' جوڑوں کے درد کو مفید ہے۔ برگ آکھ' برگ بکائن' برگ ارنڈ' برگ سنبھالو' برگ سہانجنہ' برگ دھتورہ سیاہ' برگ تھوہر' برگ بھنگرہ۔ ان سب کو کوٹ کر عرق نکالیں اور روغن کنجد میں اس قدر جوش دیں کہ پانی جل کر صرف روغن رہ جائے۔ اس کو صاف کر کے رکھیں اور بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن بابونہ

مالش کرنے سے درد کو تسکین دیتا ہے' ورموں کو تحلیل کرتا ہے' کمر اور جوڑوں کے درد کے لئے مفید ہے۔ ریاحی درد اور کان کے درد کے لئے فائدہ مند ہے۔ گل بابونہ تازہ بارہ تولہ لے کر روغن کنجد اڑتیس تولہ میں ملا کر بوتل میں رکھ کر دھوپ میں رکھ دیں۔ چالیس روز کے بعد چھان کر کام میں لائیں۔ اگر جلد تیار کرنا چاہیں تو گل بابونہ کو رات کے وقت پانی میں تر کر دیں۔ صبح کو اس قدر جوش دیں کہ چوتھائی حصہ پانی کا باقی رہے

اس وقت روغن کنجد ملا کر پھر جوش دیں۔

روغن بادام تلخ

کان کے درد کو زائل کرتا ہے' بہرے پن کو مفید ہے۔ مغز بادام تلخ مقشر کو خوب کوٹیں اور ذرا سی شکر ملا کر ایک دیگچی قلعی دار میں رکھ کر نرم آنچ پر پکائیں اور پانی قدرے قدرے چھڑکتے رہیں اور دیگچی کو ذرا خم کر دیں تا کہ روغن ایک طرف نکل آئے۔ اگر کان میں درد ہے یا کم سنائی دیتا ہے تو ذرا گرم کر کے کان میں چند قطرے ڈالیں اور سر میں درد ہو تو بغیر گرم کیا ہوا سر پر مالش کریں۔

روغن بادام شیریں

سر اور بدن میں خشکی ہو تو مالش کرنے سے زائل ہو جاتی ہے۔ اگر نیند کم آتی ہو تو سر پر رکھنے سے یہ شکایت جاتی رہتی ہے۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو چند قطرے دودھ میں شامل کر کے گرم کر کے پئیں۔ قبض کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ حسب ترکیب روغن بادام تلخ تیار کریں۔

روغن بنفشہ

نیند لاتا ہے' دماغ اور سینہ کی خشکی کو زائل کرتا ہے' دماغ میں تری پیدا کرتا ہے۔ یہ روغن اگر بطریق روغن چنبیلی وغیرہ تیار کیا جائے تو بہت ہی لطیف اور صاف ہوتا ہے ورنہ گل بنفشہ ایک تولہ لے کر رات کے وقت گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش خفیف دے کر بغیر ملے ہوئے چھان لیں اور پانچ تولہ روغن کنجد سفید شامل کر کے اس قدر جوش دیں کہ پانی خشک ہو جائے' دوبارہ چھان کر رکھ لیں۔

روغن بیضہ مرغ

بالوں کو بڑھاتا ہے۔ انڈوں کو پانی میں جوش دے کر زردی بیضہ نکال لیں اور کسی تانبے کے برتن میں رکھ کر آگ پر خوب بریاں کریں۔ بعدہٗ کپڑے میں رکھ کر روغن نچوڑ لیں بالوں میں لگائیں۔

روغن ترب

کان کے درد کو فوراً زائل کرتا ہے۔ ریاح کے لئے مفید ہے۔ مولی کی جڑ تازہ و شاداب لے کر چھل کر عرق نکالیں۔ اگر عرق مولی پاؤ سیر ہو تو روغن کنجد پانچ تولہ شامل کر کے جوش دیں' جب عرق خشک ہو جائے تو چھان کر رکھ لیں۔ نیم گرم کان میں ڈالیں۔

روغن چہار برگ

یہ روغن گٹھیا (وجع مفاصل حدار) کے لئے مفید ہے۔ برگ دھتورہ' برگ آک' برگ بید انجیر (ارنڈ کے پتے)' برگ سینڈھ ساری دوائیں دو دو تولہ لے کر پیس لیں اور چوبیس تولہ روغن کنجد میں ملا کر آگ پر جلا لیں۔ جب ان پتوں کا پانی خشک ہو جائے تو صاف کر کے تیل کو محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت نیم گرم مالش کریں۔

روغن ہفت برگ

اس کا عمل اور نسخہ وہی ہے جو روغن اوراق کا ہے بشرطیکہ اس میں سے برگ بھنگرہ کو خارج کر دیا جائے۔

روغن زرد

زخموں کو جلد بھر کر اچھا کر دیتا ہے۔ خصوصاً تازہ زخم کو فوراً بھرتا ہے۔ چوٹ کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ زرد چوب' دیودار' اصل السوس' دار ہلد' دود سقف' گلخن افروز (جس بھڑبھونجے کے یہاں چنے بھنتے ہوں اس کی چھت کا دھواں) ہر ایک تین تولہ سب کو خوب کوٹ کر کھرل میں ڈال کر ذرا پانی ملا کر خوب کھرل کریں۔ جب ایک ذات ہو جائیں اس وقت تقریباً دو سیر پانی ڈال کر خوب جوش دیں۔ جب چوتھائی پانی باقی رہ جائے' پانی اوپر سے علیحدہ کر لیں اور نیچے تہہ میں جو دواء بیٹھ گئی ہے' اس کو کپڑے میں رکھ کر خوب نچوڑیں اور ثفل یعنی پھوک کو علیحدہ کر دیں۔ اس نچوڑے ہوئے پانی کو اور اس پانی کو جو پہلے نکالا گیا ہے' ملا کر روغن کنجد سات تولہ ملا کر جوش دیں۔ جب پانی جل جائے روغن کو کپڑے سے چھان لیں تاکہ نیچے کا میل روغن میں شامل نہ ہو۔ اگر زخم ہو تو صاف

کپڑے میں روغن لگا کر زخم پر رکھیں۔ اگر کسی مقام پر چوٹ لگنے سے درد ہوتا ہو تو روغن کو گرم کر کے مالش کریں اور روئی اوپر سے گرم کر کے باندھ دیں۔

روغن زفت

رطوبت کو خشک کرتا ہے اور پٹھوں کو مضبوط بناتا ہے۔ زفت رومی مصطگی رومی ہر ایک دو تولہ لے کر سفوف کر کے روغن کنجد دس تولہ میں پکا کر چھان کر رکھیں۔ گرم کر کے مالش کریں۔

روغن سرخ

جوڑوں کے درد' نقرس' عرق النساء کو مفید ہے۔ کولہوں کے درد کو زائل کرتا ہے۔ [illegible] پاؤ سیر' تج' کائپھل' چھڑیلہ' سعد (ناگرموتھا)' وج' قرنفل' نرکچور ہر ایک آٹھ تولہ۔ ان سب کو کوٹ کر چونے کے پانی میں خوب جوش دے کر چھان لیں اور روغن کنجد' روغن سرشف ہر ایک پندرہ تولہ داخل کر کے جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو چھان کر رکھیں۔ بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن سماعت کشا

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ شدید بخاروں کے بعد یا بوجوہ کسی دوسرے عارضہ کے کانوں سے کم سنائی دینے لگتا ہے یا کان میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ باجا بج رہا ہے' ان شکایتوں میں یہ روغن بہت فائدہ دیتا ہے۔ زہرہ گاؤ (گائے کا پتہ) ایک تولہ' روغن گل' روغن خستہ [illegible]لو ہر ایک دو تولہ' سب کو ملا کر نرم آنچ پر پکائیں جب محض روغن باقی رہ جائے' چھان لیں اور افیون ڈیڑھ ماشہ روغن میں حل کر کے رکھیں۔ نیم گرم کان میں چند قطرے ڈالیں۔

[illegible]:

انار ترش کے دانوں کو مع گودے کے نچوڑ کر دس تولہ پانی نکال کر اسی میں اس [illegible] چھلکے ڈال کر جوش دیں۔ اس کے بعد صاف کریں اور سرکہ خالص چھ ماشہ' روغن کنجد [illegible] تولہ' کندر تین ماشہ ڈال کر جوش دیں جب پانی جل جائے تو روغن کو صاف کر کے [illegible] میں رکھیں اور روزانہ صبح و شام نیم گرم ٹپکائیں۔

روغن سیر

امراض باردہ میں مفید ہے۔ سردی کے درد کو زائل کرتا ہے۔ قضیب پر مالش کرنے سے سختی اور فربہی پیدا ہوتی ہے۔ فرفیون' عاقرقرحا ہر ایک تین تولہ' فلفل سیاہ' سداب ہر ایک ایک تولہ۔ لہسن چار تولہ۔ سب کو روغن زیتون نو تولہ میں جوش کر کے چھان لیں' گرم کر کے مالش کریں۔

روغن سرشف

وجع مفاصل (گٹھیا) اور دوسرے دردوں کے لئے مفید ہے۔ برگ دھتورہ' برگ آکھ ہر ایک دو تولہ' سونٹھ ایک تولہ' افیون چھ ماشہ کو سرسوں کے تیل دس تولہ میں ڈال کر پکائیں۔ جب سب جل جائیں تو روغن کو صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔ بوقت ضرورت نیم گرم مالش کر کے اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

روغن شفاء

فالج' لقوہ اور کزاز کو مفید ہے۔ عرق النساء' نقرس اور پنڈلیوں کے درد کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ رحم کی بیماریوں میں مفید ہے۔ حلبہ (میتھی)' شونیز (کلونجی) برابر وزن لے کر آگ پر برتن میں رکھ کر بریاں کریں مگر روغن زیتون تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں۔ جب دونوں دواؤں کے وزن سے سہ چند روغن جذب ہو جائے اس وقت بذریعہ آتشی شیشی روغن نکال لیں۔ گرم کر کے مالش کریں۔

روغن عقرب

بواسیر کے مسوں کو خشک کر کے گرا دیتا ہے اور مثانہ کی پتھری کو توڑ کر نکالتا ہے۔ ریوند چینی' سعد کوفی' جطیانا روی' پوست بیخ کبر ہر ایک تین تولہ' روغن بادام تلخ نصف سیر۔ دواؤں کو کوٹ کر ایک بوتل میں ڈال دیں اور اوپر سے روغن بادام ڈالیں۔ ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں۔ بعدازاں روغن کو چھان لیں اور اس روغن کو چھان کر بوتل میں رکھیں۔ بواسیر کے مسوں پر روئی سے لگائیں اور پتھری کے لئے دو تین قطرے پیشاب کے سوراخ میں ڈالیں۔

روغن قسط

فالج' رعشہ (کپکپی)' تشنج (کھنچاوٹ) کے لئے مفید ہے۔ خدر (سن بہری) کو فائدہ دیتا ہے۔ پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ درد کو زائل کرتا ہے۔ قسط تلخ' سنبل الطیب ہر ایک نو تولہ۔ دواؤں کو کوٹ کر روغن زیتون نصف سیر اور پانی نصف سیر میں شامل کر کے جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور روغن باقی رہ جائے اس وقت دواؤں کو روغن میں خوب ملیں اور پھر نصف سیر پانی ڈال کر جوش دیں۔ اسی طریق سے تین مرتبہ جوش دے کر روغن کو چھان لیں۔ بعدازاں جندبیدستر' فلفل سیاہ' فرفیون' میعہ سائلہ ہر ایک تین تولہ۔ روغن میں حل کر کے رکھیں۔ بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن کاہو

درد سر گرم کے لئے مفید ہے۔ دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے اور نیند آتا ہے۔ شیرہ تخم کاہو دس تولہ کو روغن کنجد یا روغن بادام پانچ تولہ میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ صرف روغن باقی رہ جائے۔ روغن کو صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔ بوقت ضرورت سر پر مالش کریں۔

روغن کدو

دماغ کی خشکی دور کرتا ہے اور نیند لاتا ہے۔ کدوئے دراز (گھیا) کو کچل کر آٹھ تولہ پانی نچوڑیں اور اس میں روغن کنجد دو تولہ ملا کر پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف روغن باقی رہے' صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔ بوقت ضرورت سر پر مالش کریں۔

روغن کچلہ

جوڑوں کے درد کو مفید ہے۔ افیون دو تولہ لے کر شیر گاؤ تین تولہ میں حل کریں۔ بعدہٗ کچلہ دس عدد باریک تراش کر اور روغن کنجد ڈیڑھ پاؤ دودھ میں شامل کر کے آگ پر پکائیں۔ جب دودھ جل کر خشک ہو جائے تو چھان لیں۔ بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن کلاں

فالج کو بہت فائدہ دیتا ہے۔ رعشہ (بدن کانپنا) لقوہ میں نہایت ہی مفید ہے۔ مغز بادام تلخ چھ ماشہ' شونیز' مغز بیدانجیر' مقل ہر ایک چار ماشہ۔ قسط' فرفیون' جندبیدستر' قصب الزریرہ (چرائتہ)' افسنتین' کندش' بیخ بادیان' شیطرج ہندی ہر ایک تین ماشہ۔ عاقرقرحا' فلفل سیاہ' مشک' سنبل الطیب' بیخ سوسن' خرفہ' اُشنہ' راسن' سلیخہ' مرمکی' قرنفل' کندر ہر ایک دو ماشہ۔ عنبر ایک ماشہ۔ تمام دواؤں کو پانچ سیر پانی میں ایک دن ایک رات بھگو رکھیں۔ بعدازاں اسی قدر جوش دیں کہ ایک تہائی پانی رہ جائے۔ پھر مل کر چھان لیں اور روغن گل' روغن سوسن' روغن بیدانجیر ہر ایک نصف پاؤ شامل کر کے جوش دیں۔ جب دواء کا پانی کل خشک ہو جائے اور محض روغن باقی رہ جائے تو چھان لیں۔ بعدۂ جندبیدستر' فرفیون' عنبر' مشک (یہ وہی چیزیں ہیں جو اوپر لکھی گئی ہیں) کو خوب کھرل کر کے روغن میں شامل کریں۔ بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن گل

اعضاء کو تقویت دیتا ہے۔ مادہ کو تحلیل کرتا ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ دردسر جو گرمی سے ہو اس کو فائدہ کرتا ہے۔ سرسام کی شروع حالت میں مفید ہے۔ گلاب کے پھول کی سرخ پتیاں ساڑھے سات تولہ لے کر ایک بوتل میں رکھیں اور روغن کنجد صاف خالص پچاس تولہ بوتل مذکور میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ چالیس روز کے بعد کام میں لائیں۔

روغن گل آکھ

سردی کے تمام دردوں کے لئے مفید ہے۔ جوڑوں کا درد اور کمر' پنڈلیوں کا درد اس کے استعمال سے بہت جلد زائل ہو جاتا ہے۔ گل آکھ' برگ بھنگ' سورنجان تلخ' زنجبیل ہر ایک ایک تولہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر روغن سرشف دس تولہ میں جوش دے کر چھان لیں اور گرم کر کے مالش کریں۔

روغن گندم

سخت ورموں کو جلد تحلیل کر دیتا ہے۔ داد اور گنج کے لئے مفید ہے۔ جلد کی سختی اور جھنجھناہٹ کو زائل کرتا ہے۔ گندم سفید فربہ نصف سیر لے کر بذریعہ آتش شیشی روغن نکال لیں اور گرم کر کے مالش کریں۔

روغن گیسودراز

بالوں کو بڑھاتا ہے' بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے' بالوں کو گرنے سے روکتا ہے' دماغ کو تراوٹ بخشتا ہے۔ برگ آس' آملہ خشک ہر ایک تیس تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ ہر ایک پندرہ تولہ۔ چھالیہ چھ تولہ۔ مصطگی' لادن' پرسیاؤشان ہر ایک تین تولہ۔ طباشیر ڈیڑھ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ڈیڑھ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر جب نصف سیر پانی باقی رہ جائے' چھان لیں اور ایک سیر روغن شامل کر کے جوش دیں جب پانی خشک ہو جائے اور روغن باقی رہے' کچھ عرصہ تک روغن کو اسی طریق سے رہنے دیں تاکہ ثفل (گاد) تہہ نشین ہو جائے اس وقت اوپر سے روغن نتھار لیں۔

روغن لبوب سبعہ

دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے' نیند خوب لاتا ہے اور زخم کو بھر دیتا ہے۔ مغز فندق' مغز پستہ' مغز بادام شیریں' کنجد مقشر' مغز چلغوزہ' مغز تخم کدوئے شیریں' مغز جوز۔ سب کو کوٹ کر بذریعہ آلہ روغن نکال لیں۔

روغن مجرب

فالج' رعشہ' استرخاء' سن وغیرہ امراض کے لئے مفید ہے۔ قصب الزریرہ (چرائتہ)' قسط تلخ ہر ایک سوا تولہ۔ اذخر مکی' سورنجان تلخ' کباب چینی' ناردین' اسارون ہر ایک نو ماشہ۔ زرنباد' دارشیشعان (کاپھل)' عاقرقرحا' مغاث بغدادی (میدہ لکڑی)' [illegible]ان ہر ایک پانچ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ کر ڈیڑھ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ [illegible] کو جوش دیں جب نصف سیر پانی باقی رہ جائے اس وقت چھان لیں۔ روغن گل' روغن [illegible] (روغن چنبیلی) اور روغن بابونہ ہر ایک چار تولہ لے کر شامل کر کے جوش دیں۔ جب

پانی خشک ہو جائے اور روغن باقی رہے تو جدوار خطائی' جند بیدستر' فرفیون ہر ایک سوا تولہ۔
جوزبوا' زنجبیل ہر ایک نو ماشہ۔ مقل ساڑھے چار ماشہ۔ ان سب کو خوب باریک کوٹ کر
ریشمی کپڑے میں چھان کر کھرل میں ڈال دیں اور روغن مذکور تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل
کریں۔ بعدازاں مومیائی اصلی ایک ماشہ روغن میں حل کر کے رکھیں۔

روغن مخدر

عضو کو بے حس کرتا ہے۔ مقام درد پر مالش کرنے سے درد کو فی الفور سکون بخشتا
ہے۔ اجوائن خراسانی دو ماشہ' افیون تین ماشہ' برگ بھنگ دو ماشہ۔ تینوں کو پیس کر روغن
خشخاش دو تولہ میں ڈال کر جوش دیں۔ اس کے بعد روغن کو صاف کر کے شیشی میں رکھیں
اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

روغن مصطگی

اعصاب یعنی پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ معدے کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ درد کمر
کے لئے مفید ہے۔ روغن زیتون پندرہ تولہ لے کر ایک شیشہ کے برتن یا بوتل میں رکھیں
اور مصطگی عمدہ صاف تین تولہ بوتل میں ڈال کر بوتل کو ایک دیگچی میں سیدھا رکھیں کہ کسی
طرف خم نہ ہونے پائے۔ دیگچی میں پانی اس قدر ڈالیں کہ جوش کی حالت میں بوتل مذکورہ
کے اوپر نہ آئے پس جوش دیں۔ جب مصطگی روغن میں حل ہو جائے' بوتل نکال لیں اور
کام میں لائیں۔

روغن موم

فالج' لقوہ اور عصبی دردوں کے لئے مفید ہے۔ موم ایک سیر' نمک شور تین سیر۔
دونوں کو دیگ میں ڈال کر عرق گلاب کے مانند (بھبکہ) عرق کشید کریں۔ یہ عرق ہی
روغن موم کہلاتا ہے۔ بوقت ضرورت مقام ماؤف پر نیم گرم مالش کر کے اوپر سے روئی گرم
کر کے باندھیں۔

روغن بواسیر

بواسیر کے لئے مفید ہے۔ شنگرف رومی' سنکھیا سفید ہر ایک ایک تولہ۔ لوبان کوڑیا

ربع تولہ۔ موم خام خالص بیس تولہ' نمک طعام بیس تولہ' نمک کو کوٹ کر آگ پر رکھیں
جب نمک کی آواز بند ہو جائے' دیگ میں بچھا کر اس کے اوپر موم کی ٹکیہ بنا کر رکھیں اور
باقی اجزاء کو کوٹ کر ٹکیہ پر رکھیں۔ بعدازاں دیگ پر مٹی کا سرپوش رکھ کر گل حکمت کر کے
آگ پر رکھیں اور بدستور روغن کشید کریں اور باحتیاط تمام مسوں پر لگائیں۔

روغن جذام

مہندی کے سبز پتوں کو کوٹ کر قرص بنائیں۔ روغن کنجد میں ڈال کر جوش دیں۔
جب قرص جل جائے اس کو نکالیں اور نیم کے پتوں کا قرص بنا کر اس میں ڈال کر بطریق
مذکورہ جلائیں اور صاف کر کے رکھیں اور ماؤف مقام پر لگائیں۔ اگر اس روغن میں ایک
ربع روغن چال موگرا ملا دیں تو زیادہ مؤثر ہوگا۔

روغن ناصور

ناصور کے لئے مسیح الملک حکیم اجمل خان مرحوم کے مجربات سے ہے۔ روغن کنجد
پانچ تولہ میں دو تولہ بارود کھرل میں حل کریں اور ایک جان ہو جانے کے بعد شیشی میں
محفوظ رکھیں اور ناصور کو نیم کے پانی یا صابن کے پانی سے صاف کر کے روغن مذکور
پچکاری یا بتی کے ذریعے ناصور کے اندر داخل کریں۔

روغن حنظل

جرب و حکہ' آتشک اور فساد خون میں نافع ہے۔ آب ثمر حنظل تازہ پچاس عدد'
آب پیاز سفید دو سیر' شیر تازہ ایک سیر' روغن بید انجیر چار سیر' عصارہ برگ کریلا بیس تولہ'
آب پوست درخت نیم بیس تولہ' آب پوست درخت پانگرہ بیس تولہ' برنگ کابلی نیم کوفتہ
بیس تولہ سب کو ملا کر پکائیں یہاں تک کہ پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے
اب چھان کر رکھ لیں۔

استعمال: روزانہ وقت خواب تین ماشہ سے چھ ماشہ تک کھلائیں۔ اس روغن سے دست
آیا کرتے ہیں اس لئے استعمال کے بعد اندازہ ہو سکتا ہے کہ کس مریض میں کتنی مقدار
مناسب ہے۔ بہرحال مناسب مقدار یہ ہے کہ دو تین اجابتیں صاف آ جایا کریں چونکہ۔ یہ

روغن سخت کڑوا ہے اس لئے دواء کے مخصوص غلافوں کو کیپسول میں بھر کر پلایا جائے۔
پنگرہ دکن کی پیداوار اور دکن کا نام ہے اور دکن میں اسی نام سے مل جاتا ہے۔

روغن آجر

جوڑوں کے درد نیز بلغمی بیماریوں میں خصوصیت سے مفید ہے۔
استعمال: مقام ماؤف پر نیم گرم مالش کریں۔
نسخہ: خشت پختہ آب نادیدہ، روغن زیت حسب ضرورت۔ اینٹ کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے آگ میں سرخ کر کے روغن مذکور میں بجھا کر سرد کریں۔ بعدہ ٹکڑوں کو باریک کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر بطریق معروف روغن کشید کریں۔

روغن ارنڈی

معدہ کے تمام فاسد مواد کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے اور بطور مالش جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔
استعمال: پانچ تولہ نیم گرم دودھ میں ملا کر استعمال کریں۔
نسخہ: مغز ارنڈی حسب ضرورت۔ مغز ارنڈی کو تھوڑا سا پانی ڈال کر باریک پیسیں اور دیگچی میں پانی ڈال کر پسے ہوئے مغز کو اس میں حل کر دیں۔ جب جوش آ جائے اور تیل پانی پر معلوم ہونے لگے تو تیل کو اُتار لیں اور دوبارہ جوش دے کر صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن اسقیل

سکتہ، فالج، استرخاء اور دیگر امراض بلغمی میں خاص کر نافع ہے۔
استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔
نسخہ: اسقیل تازہ بارہ تولہ روغن تلخ ایک سیر سات تولہ۔ عاقرقرحا، جندبیدستر، رائی، قسط تلخ، فرفیون ہر ایک پانچ ماشہ۔ مشک تبتی تین ماشہ۔ اسقیل (کوا کاندا) کو تیل میں اس قدر پکائیں کہ وہ آسانی سے ملا جا سکے۔ پھر مل کر اور بقیہ دوائیں پیس کر شامل کر کے اچھی طرح ملا کر محفوظ رکھیں۔ تیل کا استعمال تنقیہ کے بعد کرنا چاہئے۔

روغن اعظم

کان کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ گرانی اور بھنبھناہٹ کو زائل کرتا ہے۔ زخموں کو بھرتا ہے اور کان کے کیڑوں کو مارتا ہے۔
استعمال: بوقت حاجت نیم گرم کر کے کان میں ٹپکائیں۔
نسخہ: افسنتین، زرد چوب مقشر ہر ایک ایک تولہ۔ قسط تلخ، مغز بادام تلخ ہر ایک دو تولہ۔ اجوائن، سونٹھ ہر ایک چھ ماشہ۔ اصل السوس سات ماشہ۔ ہینگ، بورہ ارمنی، شحم حنظل ہر ایک تین ماشہ۔ عاقرقرحا دو ماشہ، پیاز سفید دو عدد۔ عرق برگ سداب سبز، عرق برگ مردہ سبز، عرق برگ کریلا، عرق مولی سبز، عرق برگ سدرشن شراب ہر ایک پانچ تولہ۔ روغن کنجد پاؤ سیر۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے گائے کے پتہ میں رات کو تر رکھیں۔ جب کسی قدر تر ہو جائیں تو صبح کو عرقیات مذکورہ نیز روغن کنجد میں جوش دیں۔ جب پانی وغیرہ جل جائے تو تیل کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن افسنتین

ثقل سماعت میں مفید ہے۔
استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔
نسخہ: افسنتین رومی، آب مولی سبز، روغن گل، روغن بادام تلخ ہر ایک چھ ماشہ۔ مومیائی ایک سرخ۔ افسنتین کو مولی کے عرق میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو روغن گل اور روغن بادام شامل کر کے دوبارہ جوش دیں۔ صرف روغن رہ جانے پر مومیائی حل کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن آملہ

آتشک کے لئے خصوصیت سے نافع ہے۔
استعمال: دو تولہ ہمراہ نبات سفید استعمال کریں۔
نسخہ: آب آملہ سبز ایک سیر، روغن گاؤ آدھا سیر، آب آملہ کو گھی میں جوش دیں۔ پانی جل جانے پر صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن اوراق

فالج اور دیگر بلغمی امراض نیز جوڑوں کے درد میں مفید و معمول ہے۔

استعمال: نیم گرم مالش کرکے اوپر سے ارنڈ کے پتے باندھ دیں۔

نسخہ: برگ آک، برگ بکائن، برگ ارنڈ، برگ سنبھالو، برگ سہنجنہ، برگ دھتورہ سیاہ، برگ تھوہر، برگ بھنگرہ، روغن کنجد حسب ضرورت۔ پتوں کو کوٹ کر عرق نکالیں اور تل کے تیل میں ملا کر جوش دیں۔ پانی جل جانے پر صاف کرکے رکھیں۔

روغن بابونہ

ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ کان، کمر اور جوڑوں کے درد نیز ریاحی دردوں میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: گل بابونہ گیارہ تولہ، روغن کنجد۔ دونوں کو ملا کر برتن میں بند کرکے چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد صاف کرکے محفوظ رکھیں۔

روغن بادام تلخ

سر اور کان کے ریاحی دردوں میں مفید ہے۔

استعمال: کان کے درد میں نیم گرم ڈالیں اور سر پر سرو کے تیل کا استعمال کریں۔

نسخہ: مغز بادام تلخ بقدر ضرورت شکر سفید قدر قلیل حسب معمول روغن تیار کریں۔

روغن بادام شیریں

دماغ کو قوت دیتا ہے، نیند لاتا ہے، خشکی کو زائل کرتا ہے۔ دماغی محنت کرنے والوں کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: تقویت دماغ کے لئے سر پر مالش کریں اور رفع قبض کے لئے چھ سے بارہ ماشہ تک عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ساتھ ملا کر کھلائیں۔

نسخہ: بادام شیریں حسب ضرورت، شکر سفید قدر قلیل، مغز بادام کو کوٹ کر شکر اور پانی ملا کر آنچ پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے تو اُتار کر نچوڑ لیں اور تیل کو کسی صاف شیشی میں محفوظ

ں۔

روغن بادنجان

بواسیری مسوں کی جلن، سوزش اور درد میں مفید ہے۔

استعمال: بواسیری مسوں پر لگائیں۔

نسخہ: بادنجان (بینگن) زرد، روغن تخم کدو حسب ضرورت۔ گل بینگن قدر حاجت۔ بینگن کا قلم چاک کرکے اور اندر سے خالی کرکے اس میں روغن مذکورہ اور گل بینگن بھر کر کپڑے میں لپیٹ کر تنور میں ایک ساعت دبائیں اور پھر نکال کر نچوڑیں۔

روغن بان

معدہ کے ورم کو تحلیل کرتا ہے اور پیٹ کے پٹھوں کی سختی کو دور کرتا ہے۔

استعمال: مقام ورم پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: تخم بکائن پاؤ سیر، روغن کنجد ایک سیر، تخم بکائن کو پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں اور تل کے تیل میں پکائیں۔ جب پانی جل جائے صاف کرکے نگاہ رکھیں۔

روغن برص

برص میں سفید داغوں کے دور کرنے کے لئے مفید و معمول ہے۔

استعمال: روئی کی پھریری سے سفید داغوں پر لگائیں۔

نسخہ: پوست بیخ چیتہ، سہاگہ، گھونگچی سفید ہر ایک تین ماشہ۔ روغن کنجد ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن کنجد میں کھرل کرکے بذریعہ آتشی شیشی تیل نکالیں۔ اگر تیل لگانے سے آبلہ پڑ جائے تو تیل کو موقوف کرکے چھالیہ سوختہ اور کتھ کا ذرور کریں۔

روغن بلادر

زخموں کو بھرنے میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: مرغی کے پر سے تیل مذکور زخموں پر لگائیں۔

نسخہ: بھلانواں نو دانہ، روغن کنجد آدھ پاؤ، سنگ جراحت سات ماشہ۔ بھلانواں کو تل کے تیل میں بریاں کرلیں۔ یہاں تک کہ وہ جل کر خاک ہو جائے۔ جل جانے پر اس کو

نکال لیں اور سنگ جراحت پیس کر روغن مذکور ملا دیں۔

روغن بنفشہ

دماغ کی خشکی کو زائل کرتا ہے۔ بے خوابی کو دور کرتا ہے۔

استعمال: دماغ پر مالش کریں۔

نسخہ: گل بنفشہ ایک تولہ، روغن کنجد پانچ تولہ، گل بنفشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو چھان کر تیل مذکورہ شامل کر کے جوش دیں۔ پانی جل جانے پر صاف کر کے رکھ لیں۔

روغن بیش

فالج، لقوہ، رعشہ اور سن بھری میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: بیش سیاہ، اذاراقی، عاقرقرحا، تخم دھتورہ، بزرالبنج، بیخ کنیر سفید ہر ایک 28 ماشہ۔ مال کنگنی، کلونجی ہر ایک آدھ پاؤ۔ روغن کنجد ایک سیر تمام دواؤں کو کوٹ کر گائے کے دودھ میں دو روز تر رکھیں۔ بعدہٗ روغن کنجد میں جوش دیں۔ جب دودھ جل جائے تو روغن نکال کر محفوظ رکھیں۔

روغن بیضہ مرغ

دماغ کو قوت دیتا ہے، بالوں کو سیاہ رکھتا ہے اور قوت باہ بڑھاتا ہے۔

استعمال: تقویت باہ کے لئے بطور طلاء اور دیگر امور کے لئے سر پر مالش کریں۔

نسخہ: بیضہ مرغ حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دے کر نیم برشت کر لیں اور زردی نکال کر کسی تانبہ کے برتن میں ڈال کر آنچ پر رکھ دیں۔ تیل نکل آئے گا، شیشی میں محفوظ رکھیں۔

روغن ترب

کان کے درد کو فوراً تسکین دیتا ہے اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔

استعمال: نیم گرم ایک قطرہ کان میں ٹپکائیں۔

نسخہ: آب مولی تیس تولہ، روغن کنجد سفید تیس تولہ۔ دونوں کو ملا کر جوش دیں۔ جب پانی

جل جائے تو تیل مذکورہ کو صاف کر کے نگاہ رکھیں۔

روغن تمباکو

جوڑوں کے بلغمی دردوں میں مفید و معمول ہے۔

استعمال: مقام ماؤف پر نیم گرم مالش کریں اور اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

نسخہ: تمباکو مقرض نو تولہ، گل بابونہ دو تولہ، سونٹھ ایک تولہ، روغن کنجد 35 تولہ۔ تمام دواؤں کو آدھ سیر پانی میں رات کو بھگوئیں۔ صبح روغن مذکورہ شامل کر کے جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو شیشی میں بھر کر نگاہ رکھیں۔ تیل مذکورہ کا استعمال بعد تنقیہ زیادہ مناسب ہے۔

نوٹ: بعض نسخوں میں برگ کنیر بیس عدد کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اگر شامل کر لئے جائیں تو زیادہ قوی الاثر ہو جاتا ہے۔

روغن ثم

قوت باہ بڑھاتا ہے اور زائل شدہ طاقت کو واپس لاتا ہے۔

استعمال: حسب ضرورت آلہ مخصوصہ پر طلاء کریں۔

نسخہ: لہسن (ثوم) مقشر، فرفیون، عاقرقرحا ہر ایک نو ماشہ۔ فلفل، سداب ہر ایک تین ماشہ، روغن زیتون نو تولہ۔ تمام دواؤں کو روغن زیتون میں جوش دیں۔ تہائی حصہ جل جانے پر صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن جل نیب

پھوڑے پھنسی، خشک خارش اور گنج وغیرہ میں مفید ہے۔

استعمال: بدن پر مالش کریں۔

نسخہ: جل نیب تازہ، روغن کنجد حسب ضرورت۔ جل نیب تازہ کو کوٹ کر نچوڑیں اور ہموزن روغن کنجد میں پکا کر جب پانی جل جائے تو صاف کر کے رکھیں۔

روغن جنطیانہ

کمر کے نیز تمام ریاحی دردوں کو دور کرتا ہے۔ فتق وغیرہ و زائل کرتا ہے اور بلغمی و

ریاحی ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔

استعمال: کمر اور گردہ وغیرہ پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: پکھان بید رومی 25 ماشہ۔ زراوند گرد' سعد کوفی' تج سیاہ' بیخ کبر ہر ایک اٹھارہ ماشہ۔ روغن بادام تلخ 24 تولہ۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے روغن بادام تلخ میں شامل کر کے شیشہ میں ڈال کر دس روز آفتاب میں رکھیں اور صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن چوب چینی

فساد خون میں بہت مفید ہے۔

استعمال: روزانہ صبح شام بقدر دو تولہ استعمال کریں۔

نسخہ: چوب چینی آدھ سیر' چوب انجیر دشتی پانچ سیر' ہلیلہ سیاہ پاؤ سیر' جاوتری پانچ تولہ' روغن زرد پانچ سیر' پانی 22 سیر۔ چوب چینی اور جاوتری کو علیحدہ کوٹ کر علیحدہ علیحدہ پوٹلی میں باندھ کر گھی اور پانی میں شامل کر کے دیگ میں ڈال کر چولہے پر چڑھا دیں اور ابتداً آگ کو تیز کر کے بتدریج کم کرتے جائیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو دونوں پوٹلیوں کو نچوڑ لیں اور سرد جگہ دیگ کو رکھیں اور رات بھر رہنے دیں۔ صبح کو پانی پر روغن آ جائے گا اسے اُتار کر محفوظ رکھیں۔

روغن چہار برگ

جوڑوں کے درد میں خصوصاً سردی کے زمانہ میں اگر ہو تو زیادہ مفید ہے۔

استعمال: مقام درد پر نیم گرم مالش کریں اور اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

نسخہ: برگ دھتورہ' برگ آکھ' برگ اسپند' برگ ارنڈ ہر چہار ہموزن روغن کنجد۔ تمام پتوں کو کوٹ کر عرق نکالیں اور تیل میں ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہے' صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن حرمل

فالج' رعشہ اور تشنج میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت استعمال کریں۔

نسخہ: اسپند سوختی 34 تولہ' سونٹھ آٹھ تولہ' روغن کنجد دو سیر' جوزالطیب 20 عدد۔ اسپند اور سونٹھ کو جوکوب کر کے رات کو پانی میں رکھیں اور صبح کو روغن مذکورہ میں جوش دیں۔ جب پانی جل جائے تو تیل کو چھان کر اور جوزالطیب کو کوٹ کر اس میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

روغن حمص

تقویت باہ میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت ایک قطرہ پتاشہ میں ڈال کر استعمال کریں۔

نسخہ: نخود حسب ضرورت لے کر جوکوب کر کے اور کدو دراز کو خالی (کھوکھلا) کر کے اس میں نخود کو بھر دیں کہ گلہ خالی رہے بعد کو کدو پر مٹی وغیرہ لپیٹ کر اور منہ کدو کا بند کر کے بطریق پتال جنتر تیل کشید کریں اور بوقت ضرورت دو قطرہ پتاشہ میں ڈال کر استعمال کریں۔

روغن حنا

بالوں کو سیاہ کرتا ہے' لنگڑی کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ نیز تمام جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

استعمال: حسب ضرورت مالش کریں۔

نسخہ: آب برگ حنا پاؤ سیر' روغن کنجد آدھ پاؤ۔ آب برگ حنا کو روغن کنجد میں ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب پانی جل جائے تو اُتار کر محفوظ رکھیں۔

روغن حواصل

فالج اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

استعمال: جوڑوں پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: حواصل (لکن بھیڑ) ایک عدد' بالچھڑ' بسباسہ' سورنجان' بوزیدان جوزبوا' خولنجان' زرنجور' زراوند طویل' بیخ نے' زیرہ عود صلیب' دارچینی ہر ایک دو ماشہ۔ قسط بحری' لونگ ہر ایک تین ماشہ' زعفران چار رتی' خفاش زندہ (چمگادڑ) دس عدد۔ روغن زیتون حسب ضرورت۔ گلاب ایک سیر' پانی سوا دو سیر۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے خفاش [illegible] لکن بھیڑ کو مع

ادویہ کے روغن زیتون میں شامل کرکے دیگ میں ڈال کر چولہے پر رکھیں اور اوپر سے گلاب اور پانی ڈالیں۔ جب تیل پانی پر آ جائے تو صاف کرکے محفوظ رکھیں۔

روغن خراطین

خونی بواسیر میں نافع ہے۔

استعمال: مسوں پر روغن مذکورہ لگائیں۔

نسخہ: خراطین (کینچوے) پچاس عدد۔ روغن کنجد، دنبالہ بینگن تیں تولہ۔ موم حسب ضرورت۔ خراطین کو روغن کنجد میں بریان کرکے علیحدہ کرلیں اور دنبالہ بینگن کے ساتھ پیس لیں۔ پھر روغن مذکورہ میں موم شامل کرکے پسی ہوئی دوا ملا کر قیروطی تیار کریں۔ اگر مسوں سے خون بھی رستا ہو تو ادویہ مذکورہ میں مازو سبز اضافہ کرلینا چاہئے۔

روغن خسک

پیشاب کھول کر لاتا ہے۔ حرقت بول میں خاص کر مفید ہے۔

استعمال: چار قطرہ بتاشہ میں ڈال کر کھائیں اور دو قطرہ سوراخ بول میں ٹپکائیں۔

نسخہ: خسک (گوکھرو) چار تولہ، سونٹھ 18 ماشہ۔ روغن کنجد چہار چند۔ سونٹھ اور گوکھرو کو جوکوب کرکے پانی میں جوش دیں اور پھر روغن مذکورہ شامل کرکے دوبارہ جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو صاف کرکے محفوظ رکھیں۔

روغن خضاب

بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت بالوں پر لگائیں۔

نسخہ: کیری انبہ پاؤ سیر۔ مازو، برادہ فولاد ہر ایک گیارہ ماشہ۔ انار ترش پاؤ سیر، روغن قند سیاہ تین پاؤ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر تیل میں ملا کر مٹی کے پرانے برتن میں ڈال کر چالیس روز تک لید میں دفن کریں اور چالیس دن کے بعد نکال کر محفوظ رکھیں۔

روغن خفاش

جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

استعمال: ماؤف جوڑوں پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: جندبیدستر، قسط تلخ ہر ایک دس ماشہ، زراوند 14 ماشہ۔ روغن زیتون، عصارہ مرزنجوش ہر ایک 34 تولہ۔ چمگادڑ (خفاش) ذبح کی ہوئی 12 عدد۔ پانی حسب ضرورت سب کو شامل کرکے جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہے، صاف کرکے محفوظ رکھیں۔

روغن دفلی

کمر اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

استعمال: رات کو سوتے وقت مالش کریں اور صبح کو گرم پانی سے نہائیں۔

نسخہ: روغن زیتون 34 تولہ، برگ خرزہرہ 35 ماشہ۔ دونوں کو باہم ملا کر اور قدرے پانی اضافہ کرکے آگ پر جوش دیں اور جب پانی جل جائے تو تیل کو صاف کرکے محفوظ رکھیں۔

روغن دھتورہ

فالج، لقوہ، رعشہ وغیرہ میں مفید ہے۔

استعمال: حسب ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: سیماب (پارہ)، تخم دھتورہ، زہر میٹھا ہر ایک تین ماشہ۔ روغن کنجد چھ تولہ تیل کو آگ پر رکھیں۔ جب سرخ ہو جائے اتار کر دوائیں مذکورہ شامل کرکے آہنی دستہ سے گھوٹ لیں۔

روغن دیودار

چوٹ کے درد کو تسکین دیتا ہے، زخموں کو بھرتا ہے۔

استعمال: مقام چوٹ پر نیم گرم مالش کریں اور اوپر سے روئی گرم کرکے باندھ دیں۔

نسخہ: چوب دیودار، زرد چوبہ، اصل السوس، دار ہلد، دودھ سقف، نخود بریان ہر ایک اڑھائی تولہ۔ پانی ڈیڑھ سیر۔ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر دیگچہ میں پانی ڈیڑھ سیر ڈال کر اوپر پسی ہوئی دوائیں ڈال کر جوش دیں۔ جب ایک حصہ پانی جل جائے تو پھوک کر نکال کر

اور کپڑے میں رکھ کر دیگچہ میں خوب نچوڑیں اور پھر تیل مذکورہ اضافہ کرکے خوب جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تیل کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن روباہ

فالج اور تشنج نیز دیگر سرد بیماریوں میں مفید و مجرب ہے۔

استعمال: مقام درد پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: روباہ (لومڑی) زندہ ایک عدد۔ فلفل موئیہ مال کنگنی' جوزبوا' سداب' بابچھڑ' ہینگ ہر ایک آدھ پاؤ۔ تخم دھتورہ ایک سیر' پوست بید انجیر تین پاؤ' افیون خالص 42 تولہ۔ شیرہ دھتورہ سیاہ پانچ سیر۔ روغن کنجد پانچ سیر۔ لومڑی کے ہاتھ پاؤں باندھ کر بیس سیر گرم پانی میں چھوڑ کر خوب جوش دیں۔ جب خوب گل جائے تو پانی کو صاف کرکے علیحدہ رکھیں اور دواؤں کو جوکوب کرکے ایک من پانی میں جوش دیں۔ جب پندرہ سیر رہ جائے تو لومڑی کا پکا ہوا پانی شامل کرکے شیرہ دھتورہ اور روغن کنجد اضافہ کرکے خوب جوش دیں۔ جب پانی جل جائے تیل کو صاف کرکے محفوظ رکھیں۔

روغن زرنیخ

خدر یعنی سن بھری میں مفید ہے۔

استعمال: ماؤف مقامات پر طلاء کرکے اوپر سے پان باندھ دیں۔

نسخہ: زرنیخ زرد (ہڑتال زرد) 18 ماشہ۔ آب شاہترہ بقدر ضرورت۔ ہڑتال کو آب شاہترہ میں حل کرکے گولیاں بنائیں اور بطریق پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اگر زخم پڑ جائے تو گائے کے گھی کو دھو کر زخم پر لگائیں۔

روغن زعفران

تشنج کو دور کرتا ہے اور پٹھوں کو نرم کرتا ہے نیز رحم اور معدہ کی سختی کو تحلیل کرتا ہے۔

نسخہ: زعفران 21 ماشہ' چرائتہ 17 ماشہ' مرکی صاف دو ماشہ' قردمانا (کرویہ دشتی) 21 ماشہ۔ سوائے قردمانا کے تمام دواؤں کو جوکوب کرکے سرکہ انگوری میں سات روز تر رکھیں اور ہر

دوسرے روز سرکہ کو بدلتے رہیں۔ آٹھویں روز روغن کنجد 10 تولہ میں جوش دیں۔ جب سرکہ جل جائے تیل کو صاف کرکے قردمانا کو پیس کر شامل کرکے محفوظ رکھیں۔

روغن زفت

اعصاب کو قوت بخشتا ہے اور رطوبتوں کو خشک کرتا ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: زفت رومی' مصطگی رومی ہر ایک دو تولہ' روغن کنجد دس تولہ۔ دونوں کو سفوف کرکے روغن مذکورہ میں جوش دے کر چھان کر محفوظ رکھیں۔

روغن زیرہ

بواسیری مسوں کے نفخ (پھول جانے) میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت مسوں پر لگائیں۔

نسخہ: زیرہ سیاہ دس ماشہ' روغن کنجد تین تولہ۔ زیرہ کو تین تولہ پانی میں رات کو بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر صاف کرکے روغن مذکورہ اضافہ کرکے جوش دیں۔ جب پانی جل جائے تو صاف کرکے رکھیں۔

روغن سام ابرص

خنازیری گلٹیوں کو تحلیل کرنے میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: خنازیری گلٹیوں پر طلاء کریں۔

نسخہ: سام ابرص (چھپکلی) تین عدد' روغن نیب ایک سیر' خاکستر شاخ مادہ گاؤ پانچ تولہ۔ چھپکلی کو روغن نیب میں جوش دیں۔ جب گل جائے تو خاکستر مذکورہ شامل کرکے خوب اچھی طرح چھینٹ لیں اور صاف کرکے محفوظ رکھیں۔

روغن سرخ

فالج' لقوہ اور دیگر عصبی کمزوریوں میں خاص کر مفید ہے نیز چوٹ وغیرہ کے درد اور ورموں کو زائل کرتا ہے۔

استعمال: دوپہر کے وقت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: مجیٹھ بیس تولہ۔ تج، جوزبوا، اُشنہ ہر ایک چار تولہ۔ بالچھڑ، سعدکوفی، دل سفید کچلہ، میدہ لکڑی ہر ایک دو تولہ۔ ساذج ہندی، لونگ، دارچینی، زرد چوب، دار ہلد، عود غرقی ہر ایک ایک تولہ۔ نرکچور آٹھ تولہ، الائچی خورد تین تولہ، زعفران چار تولہ۔ جاوتری، مشک خالص ہر ایک چھ ماشہ۔ عرق گلاب ایک سیر۔ روغن کنجد دو سیر۔ تمام دواؤں کو جوکوب کرکے عرق گلاب میں بھگوئیں اور جوش دیں کہ نصف گلاب جل جائے۔ پھر روغن مذکورہ اضافہ کرکے دوبارہ جوش دیں اور گلاب جل جانے پر تیل کو صاف کرکے محفوظ رکھیں۔

روغن سرخبادہ

بچوں کے سرخبادہ میں مفید و مجرب ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت بدن پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: چاکسو، صندل سرخ، کمیلہ ہر ایک تین ماشہ۔ سپاری چھالیہ، سنگ جراحت، کات سفید، لوہ چون، وج خراسانی، ہلیلہ زنگی، پھٹکری، مہندی ہر ایک دو ماشہ۔ برنیب 14 ماشہ، دھماسہ 14 ماشہ، برگ ابکائن 28 ماشہ، نیلا تھوتھا دو ماشہ، فلفل سیاہ سات ماشہ۔ روغن سرسوں سوا پاؤ۔ پہلے تمام پتوں کو پیس کر آدھا لوہ چون پتوں کے ساتھ ملا کر دو قرص بنائیں اور تیل کو جوش دیں اور قرص کو اس میں چھوڑ دیں۔ جب وہ جل جائیں تو تمام دواؤں کو کوٹ کر اور چھان کر شامل کریں اور لوہے کے دستہ سے خوب گھوٹیں اور محفوظ رکھیں۔

روغن سرشف

جوڑوں کے درد میں خصوصاً اور دوسرے دردوں میں بالعموم مفید ہے۔

استعمال: مقام درد پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: برگ دھتورہ، برگ آکھ ہر ایک دو تولہ۔ سونٹھ ایک تولہ، افیون چھ ماشہ، روغن سرسوں دس تولہ۔ حسب معمول روغن تیار کریں۔

روغن سماعت کشا

حار امراض کے نتیجہ میں جو ثقل سماعت پیدا ہو اس میں مفید و معمول ہے۔

استعمال: نیم گرم دو تین قطرہ کان میں ٹپکائیں۔

نسخہ: آب انار ترش 10 تولہ، سرکہ خالص 6 ماشہ، روغن کنجد پانچ تولہ، کندر تین ماشہ۔ انار کے چھلکوں کو آب انار میں جوش دیں اور مل کر صاف کریں اور بعد میں سرکہ، تیل نیز کندر وغیرہ ملا کر جوش دیں۔ پانی جل جانے پر روغن کو صاف کرکے محفوظ رکھیں۔

روغن سورنجاں

وجع المفاصل (جوڑوں کے درد) میں مفید ہے۔

استعمال: جوڑوں پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: سورنجاں مصری، آب کرفس ہر ایک چار تولہ۔ چرائتہ دو تولہ، روغن زیتون بارہ تولہ بدستور معروف روغن تیار کریں۔

روغن شبت

سردی کے دردوں میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: ماؤف جوڑوں پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: آب شبت سبز (سویا)، روغن کنجد سیاہ ہر ایک ایک سیر۔ قسط، سونٹھ، گل بابونہ، اسپند ہر ایک ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو جوکوب کرکے آب شبت اور روغن میں ملا کر جوش دیں۔ جب پانی جل جائے، صاف کرکے محفوظ رکھیں۔

روغن شفاء

فالج، لقوہ اور دیگر سرد دماغی امراض نیز لنگڑی اور جوڑوں کے درد میں خصوصیت سے مفید ہے۔ رحم کی بیماریوں اور ثقل سماعت نیز تقویت باہ میں مفید ہے۔

استعمال: تقویت باہ کے لئے بطور طلاء اور امراض رحم میں بطور فرزجہ اور درد وغیرہ کے لئے نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: میتھی، کلونجی ہر ایک دس تولہ۔ روغن کنجد ایک سیر۔ دونوں دواؤں کو کوٹ کر تیل میں پکائیں۔ جل جانے پر تیل کو صاف کرکے رکھیں۔

روغن شقائق

بالوں کو بڑھاتا ہے۔

استعمال: حسب ضرورت بالوں پر لگائیں۔
نسخہ: تخم مورد' برگ مورد' تخم کرفس' تخم چقندر' گل شقائق' پوست جوز ترلادن' پرسیاؤشان ہر ایک 17 ماشہ۔ آب آملہ تین تولہ' روغن مورد 20 تولہ۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے ایک رات آب آملہ میں تر رکھیں۔ صبح کو جوش دے کر صاف کر کے روغن مورد شامل کر کے دوبارہ جوش دیں اور پانی جل جانے پر صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن صنعان

تمام قسم کے زخموں میں مفید ہے۔ نیز ناصور و پیچش وغیرہ میں نافع ہے۔
استعمال: حسب ضرورت ناصور یا زخموں پر روئی کی پھریری سے لگائیں۔
نسخہ: جدوار خطائی پانچ تولہ۔ کات سفید' شنگرف' جوزبوا' مردارسنگ' کمیلہ' رال' تخم بیل' ہڑتال سرخ' مومیائی کانی ہر ایک ایک پاؤ۔ ابہل آدھ سیر' اُشق آدھ پاؤ۔ دار ہلد' چوب گز' دیودار' بیخ مہک' گندہ بہروزہ' ہلیلہ زرد' منقی' آملہ منقی' تراشہ آبنوس ہر ایک ایک سیر۔ پوست درخت مغیلان' برگ حنا' فوفل خانہ عنکبوت' چوب چینی ہر ایک دو سیر۔ دودھ چھپر' بھیٹر بھونجہ' ہوچوبہ ہر ایک تین سیر۔ زرد چوبہ چھ سیر' آب برگ نیم تازہ' آب برگ پان ہر ایک نصف من۔ روغن کنجد ایک من۔ برگ مہندی اور زرد چوبہ دار ہلد' تراشہ آبنوس' چوب گز' ابہل' اصل السوس' دودھ چھپر' پوست درخت مغیلان' فوفل' ہلیلہ زرد' ہلیلہ آملہ' چوب چینی کو پانی میں خوب باریک پیس لیں اور باقی دواؤں کو جوکوب کر کے آب برگ نیم' آب برگ پان و روغن کنجد میں شامل کر کے اور پسی ہوئی دواؤں کو ملا کر جوش دیں۔ جب روغن باقی رہ جائے' صاف کر کے محوفظ رکھیں۔

روغن صنفدع

بواسیر میں خصوصیت سے مفید ہے۔
استعمال: بوقت ضرورت مسوں پر بطور مرہم لگائیں۔
نسخہ: صنفدع سبز (مینڈک) گوگل سات ماشہ' دم الاخوین نو ماشہ' شاخ گوزن سوختہ گیارہ ماشہ۔ رسوت مکی' صبر سقوطری' شیاف مامیثا ہر ایک چار ماشہ۔ کافور قیصوری تین ماشہ۔ روغن خستہ زرد' آلو تلخ' مغز ساق بز' روغن گل ہر ایک چار تولہ۔ مینڈک کو آب برگ گندنا سبز

میں پکائیں' جب گل جائے خوب اچھی طرح کوٹ لیں۔ یہاں تک کہ مثل مرہم کے بن جائے اور گوگل کو علیحدہ آب برگ گندنا سبز میں حل کر کے اور دیگر دواؤں کو کوٹ کر روغن مذکور میں پکائیں اور مینڈک کو شامل کر کے خوب گھوٹ لیں اور مثل مرہم تیار کریں۔

روغن عقرب

مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے اور بواسیری مسوں کو تحلیل کرتا ہے۔
استعمال: پتھری کے لئے دو تین قطرہ سوراخ بول میں ٹپکائیں اور مرغی کے پر سے بواسیری مسوں پر لگائیں۔
نسخہ: عقرب (بچھو) زندہ 20 عدد۔ روغن کنجد ایک سیر۔ بچھوؤں کو روغن مذکورہ میں جلا کر تیل کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

بہ نسخہ کلاں:

جو خصوصیات بالا میں قوی الاثر ہے۔
استعمال: بدستور سابق کام میں لائیں۔
نسخہ: ریوند چینی' سعد کوفی' پکھان' بیدروی' پوست بیخ کبر ہر ایک تین تولہ۔ روغن بادام 36 تولہ' بچھو زندہ 10 عدد۔ تمام دواؤں کو تیل میں ملا کر شیشی میں سات روز تک دھوپ میں رکھیں اور پھر بچھوؤں کو اس میں ڈال کر پندرہ روز اسی طرح دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد تیل کو صاف کر کے نگاہ رکھیں۔

روغن عقرقرحا

تقویت باہ میں مفید و مجرب ہے۔
استعمال: بوقت ضرورت آلہ مخصوصہ پر طلاء کریں۔
نسخہ: عاقرقرحا 32 ماشہ' روغن کنجد 30 تولہ۔ عاقرقرحا کو کوٹ کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو روغن مذکورہ شامل کر کے خوب جوش دیں اور پانی کے جل جانے پر تیل صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن فرفیون

تشنج اور استرخاء وغیرہ میں مفید ہے۔

استعمال: گردن اور پشت پر دھوپ میں بیٹھ کر مالش کریں۔

نسخہ: سورنجان' مصری' سونٹھ' جوزبوا' فلفل مویہ' مال کنگنی' خردل (رائی)' فرفیون ہر ایک ایک تولہ۔ روغن زیتون تین پاؤ۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن مذکورہ میں کھرل کریں۔ خوب اچھی طرح حل ہو جانے پر نگاہ رکھیں۔

روغن قسط

درد کو زائل کرتا ہے۔ پٹھوں کو قوت بخشتا ہے اور فالج' رعشہ نیز دیگر سرد بلغمی امراض کو دور کرتا ہے۔

استعمال: دھوپ میں بیٹھ کر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: قسط تلخ' بالچھڑ ہر ایک آٹھ تولہ۔ روغن کنجد آدھ سیر۔ عرق بہار آدھ سیر۔ جند بیدستر' فلفل سیاہ' فرفیون' میعہ سائلہ ہر ایک چار تولہ۔ بالچھڑ اور قسط کو کوٹ کر عرق بہار آدھ سیر اور روغن کنجد آدھ سیر میں جوش دیں۔ جب عرق جل جائے تو آدھ سیر عرق مذکورہ اور اضافہ کریں۔ اسی طرح تیسری مرتبہ عرق ڈالنے پر جب جل جائے تو تیل صاف کر کے ادویہ مذکورہ تیل میں اچھی طرح حل کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن قنبیل

زخموں کو بھرنے میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت روئی کے پھاہے کو تر کر کے زخموں پر لگائیں۔

نسخہ: کمیلہ' روغن سرسوں ہر ایک تین تولہ۔ کمیلہ کو باریک پیس کر تیل میں کھرل کریں اور کپڑے میں چھان کر پھر دوبارہ کھرل کریں۔ اسی طرح تین مرتبہ کر کے نگاہ رکھیں۔

روغن قاوندی

فالج اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: لونگ' عود صلیب' تج' سورنجان تلخ' راسن' عود بلسان ہر ایک 17 ماشہ۔ بالچھڑ' ساذج ہندی' بیخ سوسن' قرفہ' قسط تلخ ہر ایک تین تولہ۔ روغن زیتون ایک سیر۔ شحم قاوند (پھلوا) پانچ تولہ' مومیائی 14 ماشہ' مرکی 10 ماشہ۔ جند بیدستر' شحم اور مومیائی وغیرہ کے علاوہ مندرجہ بالا تمام دواؤں کو جوکوب کر کے پانچ سیر پانی میں دو روز تر رکھیں اور روغن زیتون کا اضافہ کر کے جوش دیں۔ جب پانی جل جائے تو تیل کو صاف کر کے شحم' قاوند وغیرہ دوائیں پگھلا کر ملا لیں لیکن دوران استعمال میں سرد ہوا سے احتراز کریں۔

روغن کاہو

نیند لاتا ہے' سر کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ دماغ میں تری پہنچاتا ہے۔

استعمال: بوقت حاجت سر پر مالش کریں۔

نسخہ: شیرہ کاہو 10 تولہ' روغن کنجد 5 تولہ۔ شیرہ کو روغن مذکورہ میں ملا کر جوش دیں۔ جب روغن رہ جائے صاف کر کے رکھیں۔

روغن کچلہ

پٹھوں کو قوت دیتا ہے اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔

استعمال: جوڑوں پر نیم گرم مالش کریں اور روئی کو سینک کر اوپر باندھیں۔

نسخہ: افیون نو تولہ۔ روغن کنجد' شیر گاؤ ہر ایک ایک سیر۔ کچلہ 20 عدد افیون کو دودھ میں حل کریں اور تیل مذکورہ اور کچلہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے لوہے کے برتن میں جوش دیں۔ دودھ جل جانے پر روغن کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن کدو

دماغ کو قوت بخشتا اور خشکی کو دور کرتا ہے۔

استعمال: بوقت حاجت سر پر مالش کریں۔

نسخہ: آب کدو دراز آٹھ تولہ' روغن کنجد دو تولہ۔ کدو کے پانی کو روغن میں ملا کر جوش دیں۔ پانی کے جل جانے پر صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔

روغن کراث

بواسیر میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت روئی کے پھایہ سے مسوں پر لگائیں۔

نسخہ: آب گندنا سبز ایک سیر' روغن کنجد آدھ سیر' گوگل تین تولہ۔ گوگل کو آب گندنا میں حل کر اور روغن کنجد شامل کر کے جوش دیں۔ جب پانی جل جائے تو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن کلاں

لقوہ' رعشہ اور فالج نیز دیگر اسی قسم کی بیماریوں میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: بادام تلخ چھ ماشہ۔ کلونجی' بیدانجیر' گوگل ہر ایک چار ماشہ۔ تلخ' فرفیون' جند بیدستر' چرائتہ شیریں' افسنتین' نک چھکنی' بیخ بادیان' شیطرج ہندی ہر ایک تین ماشہ۔ عاقرقرحا' فلفل سیاہ' سنبل الطیب' بیخ سوسن' قرفہ' اشنہ' راسن' سلیخہ (تج)' مرکی' قرنفل' جوزبوا' بلیلج' صعتر' اجوائن دیسی' بیخ کرفس' تخم کرفس' انیسون' نرکچور' اسارون' جاؤشیر' سونٹھ' دارچینی' کباب چینی' بسباسہ' دارفلفل' کندر ایک دو ماشہ۔ عنبر' جوزبوا' عنبر مشک اور جند بیدستر کے علاوہ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے پانی چار سیر میں دو روز تر رکھیں۔ بعدہٗ روغن یا مذکورہ میں جوش دیں۔ جب پانی جل جائے تو تیل کو صاف کر کے فرفیون وغیرہ باریک پیس کر شامل کریں۔

روغن کنجد

فالج اور مرگی وغیرہ میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: جند بیدستر' فلفل سفید' عاقرقرحا' شحم حنظل' فرفیون' ہینگ ہر ایک نو ماشہ۔ عود صلیب دس ماشہ۔ روغن سداب 34 تولہ۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے روغن سداب میں ملا کر شیشہ میں ڈال کر آفتاب میں سات روز تک رکھیں اور روزانہ ہلاتے رہیں۔ آٹھویں روز

تیل کو نچوڑ کر دوبارہ ادویہ مذکورہ اسی طرح شامل کر کے سات روز تک آفتاب میں رکھیں اور آٹھویں روز دواؤں کو نکال کر خوب اچھی طرح حل کر کے اسی طرح سات روز تک پھر آفتاب میں رکھ کر آٹھویں روز صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن گج کرن

مجلوقوں کے عضو تناسل کی درازی کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت آلہ مخصوصہ پر طلاء کریں۔

نسخہ: بیخ سوسن گل جن' مال کنگنی' میٹھا تیلیا' دارچینی' قرنفل' بھلانواں' تخم کتائی' تخم دھتورہ' تخم ترب' تخم گندنہ ہر ایک چار ماشہ۔ سم اسپ پتال مدہ ہر ایک چھ عدد۔ سانڈہ' مینڈک ہر ایک دو عدد۔ گھونگچی' پوست بیخ کبیر سفید' شحم کبوتر' گج پیپل' بیر بہوٹی' پیہ شیر (شیر کی چربی) ہر ایک 28 ماشہ۔ زہر سمک رہو' زہرہ نر گاؤ ہر ایک تین عدد۔ خراطین (کینچوے) 42 ماشہ۔ کچلہ' سفیدی پنچال کبوتر صحرائی' کنجد سیاہ' کلونجی' عاقرقرحا ہر ایک چودہ ماشہ۔ مورچہ کلاں پانچ عدد۔ قضیب اسپ (برادہ کردہ) ایک عدد' قضیب آہو (برادہ کردہ) قضیب گاؤ جوان ہر ایک ایک عدد۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے یشراب میں دو روز تر رکھیں۔ بعدہٗ بکری کے دودھ میں تر کر کے روغن کنجد سے چرب کر کے آتشی شیشی کے ذریعے تیل کشید کریں۔

روغن گل

کان اور سر کے درد کو تسکین دیتا ہے' قبض کو توڑتا ہے' دماغی خشکی کو زائل کرتا ہے اور ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ نیز اعضاء کی طرف مادہ کو آنے سے روکتا ہے۔

استعمال: دماغی تقویت کے لئے سر پر مالش کریں اور کان کے درد میں چند قطرہ نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔ سرسامی حالت کے لئے سرکہ اور روغن مذکورہ میں کپڑا بھگو کر دماغ پر رکھیں اور اگر رفع قبض منظور ہو تو دس تولہ روغن مذکورہ پانی میں ملا کر پئیں۔

نسخہ: گلاب کے تازہ پھول کی سرخ پتیاں ساڑھے سات تولہ۔ روغن کنجد 50 تولہ۔ پھولوں کو تیل میں ملا کر شیشی میں بھر کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب پھول مرجھا جائیں تو پھر تازہ پھول ڈالیں۔ اسی طرح تین مرتبہ پھولوں کو ڈالیں۔ تیسری مرتبہ جوش دے کر

تیل چھان لیں۔

روغن گل آکھ

جوڑوں کے درد نیز کمر اور پنڈلی وغیرہ کے درد میں مفید ہے۔

استعمال: مقام درد پر نیم گرم مالش کریں اور اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

نسخہ: گل آکھ، سورنجان تلخ، زنجبیل، اجوائن خراسانی، برگ بھنگ ہر ایک ایک تولہ۔ روغن سرشف دس تولہ۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے روغن مذکورہ میں ملا کر جوش دیں، جل جانے پر صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن گل چکاں

دردِ سر میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت سر پر مالش کریں۔

نسخہ: گل چکاں، دیودار، برنگ کابلی، صندل، خولنجاں، روتاس ہر ایک چودہ ماشہ۔ گل مچکند، گل نیلوفر، اصل السوس ہر ایک 28 ماشہ۔ برگ بھنگرہ 42 ماشہ، آملہ 56 ماشہ۔ روغن کنجد آدھ پاؤ، شیر مادہ گاؤ۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے ایک دن رات پانی میں تر رکھیں۔ صبح کو جوش دے کر روغن مذکورہ شامل کر کے دوبارہ جوش دیں۔ پانی جل جانے پر صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن گندم

ورموں کو تحلیل کرتا اور گنج و داد کو زائل کرتا ہے۔ نیز جلد کو ملائم رکھتا ہے۔

استعمال: دھوپ میں بیٹھ کر داد یا گنج پر لگائیں۔

نسخہ: گیہوں چار تولہ، روغن کنجد 40 تولہ۔ گیہوں کو رات کو پانی میں بھگوئیں اور صبح کو روغن مذکورہ کے ساتھ آتشی شیشی میں بھر کر روغن کشید کریں۔

روغن گیسو دراز

بالوں کو بڑھاتا ہے۔ دماغ کی خشکی کو زائل کرتا ہے اور بالوں کی سیاہی قائم رکھتا ہے۔

استعمال: بدستور مذکورہ استعمال کریں۔

نسخہ: برگ آس، آملہ خشک ہر ایک 30 تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ ہر ایک 15 تولہ۔ چھالیہ 6 تولہ۔ مصطگی، لادن، حب راج ہر ایک تین تولہ۔ طباشیر دو تولہ۔ روغن گل ایک سیر بدستور سابق تیل کریں۔

روغن گیلانی

بالوں کو نرم کرتا ہے اور گرنے سے روکتا ہے۔ نیز دماغ کو قوت دیتا ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت سر پر لگائیں۔

نسخہ: پرسیاؤشاں، طباشیر، ساق، زرورد، گلنار فارسی، مصطگی، لادن ہر ایک ایک تولہ۔ فوفل، پوست انار، ہلیلہ زرد ہر ایک دو تولہ۔ بلیلہ، مازو سبز ہر ایک تین تولہ۔ آملہ خشک پانچ تولہ، برگ مورد بارہ تولہ۔ روغن کنجد، روغن گل ہر ایک بیس تولہ۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے رات کو پانی میں بھگوئیں اور صبح کو ہر دو روغن مذکورہ میں شامل کر کے جوش دیں۔ پانی جل جانے پر تیل کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن لادن

بالوں کو بڑھاتا اور گرنے سے روکتا ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت بالوں پر ملیں۔

نسخہ: لادن، ساذج ہندی، حماما، سوت کی، آملہ ہر ایک 17 ماشہ۔ روغن کنجد آدھ سیر۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے ڈیڑھ سیر پانی میں رات کو تر کریں اور صبح کو روغن میں جوش دیں۔ پانی جل جانے پر صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن لبوب سبعہ

بے خوابی کو دور کرتا ہے اور دماغی خشکی کو زائل کرتا ہے۔ سرسام سوداوی میں نہایت مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت سر پر خوب ملیں۔

نسخہ: مغز فندق، مغز پستہ، مغز بادام شیریں، کنجد مقشر، مغز چلغوزہ، مغز تخم کدو شیریں، مغز

اخروٹ ہر ایک مساوی الوزن۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر اور گرم کر کے نچوڑ لیں۔

روغن ماذریون

استقاء میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: تین ماشہ روغن ہمراہ شیر شتر یا ماء الجبن چھ تولہ استعمال کریں۔

نسخہ: ماذریون 34 تولہ۔ آب خالص اڑھائی سیر ماذریون کو پانی میں جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن مبارک

ثقل سماعت اور گرانی گوش میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: میتھی، کلونجی ہر ایک مساوی الوزن۔ دونوں کو کوٹ کر نرم آنچ پر رکھ کر بریاں کریں اور تھوڑا تھوڑا روغن زیتون ڈالتے جائیں۔ جب سہ چند وزن تیل جذب ہو جائے تو بذریعہ قرع انبیق روغن کشید کریں۔

روغن مجرب

رعشہ، سن بھری، فالج اور دیگر سرد امراض میں مفید ہے۔ نیز لنگڑی کے درد اور جوڑوں کی سختی میں مفید ہے۔

استعمال: مقام درد پر نیم گرم اور دیگر امراض کے لئے بطور مناسب مالش کریں۔

نسخہ: چرائتہ شیریں، قسط تلخ ہر ایک تیرہ ماشہ۔ اذخر، مکی، سورنجان، کباب چینی ناردین، اسارون ہر ایک نو ماشہ۔ نرکچور، دار شیشعان، عاقر قرحا، مغاث بغدادی، بوزیدان ہر ایک پانچ ماشہ۔ روغن گل سرخ، روغن یاسمین، روغن زنبق، روغن زیتون، روغن بابونہ ہر ایک چار تولہ۔ جدوار خطائی، جندبیدستر، فرفیون ہر ایک ایک تولہ۔ جوز بوا، سونٹھ ہر ایک دو ماشہ۔ گوگل چار ماشہ، مومیائی ایک ماشہ۔ چرائتہ سے لے کر اسارون تک تمام دواؤں کو جوکوب کر کے ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب خوب جوش آ جائے اور تہائی پانی رہ جائے تو صاف کر کے پانی مذکورہ میں روغنیات مذکورہ شامل کر کے جوش دیں اور جب پانی جل

جائے تو جدوار خطائی وغیرہ تمام دواؤں کو سوائے مومیائی کے کوٹ چھان کر کھرل میں ڈالیں اور تیل مذکورہ آہستہ آہستہ ڈال کر خوب کھرل کریں۔ جب تمام دوائیں تیل کے ساتھ اچھی طرح مل جائیں تو مومیائی حل کریں اور محفوظ رکھیں۔

روغن مجلوق

مجلوق کے لئے نہایت مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت حشفہ اور سیون چھوڑ کر مالش کریں اور اوپر سے نیم گرم پان باندھیں۔

نسخہ: بیخ کبیر سفید، کیوڑہ، بچھناک، گھونگچی سفید، خراطین خشک، مال کنگنی، افیون، تخم دھتورہ سیاہ، کچلہ، ہینگ، سرگین کبوتر صحرائی ہر ایک مساوی الوزن۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے روغن کنجد میں چرب کر کے دو روز تر رکھیں اور بعد کو شیشہ میں بند کر کے گل حکمت کے ذریعے تیل کشید کریں۔

روغن محلل

معدہ کے ورم کو تحلیل کرتا اور ریاح وقولنج کے ورموں کو زائل کرتا ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: بالچھڑ، دار شیشعان، بابونہ، برگ سداب، تخم سویہ، کلونجی، مصطگی ہر ایک ایک تولہ۔ زیرہ کرمانی دو تولہ۔ روغن بید انجیر و روغن بابونہ ہر ایک چار تولہ۔ جند بیدستر، عنبر اشہب ہر ایک ایک ماشہ۔ تمام دواؤں کو جوکوب کر کے ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ چوتھائی حصہ رہ جانے پر صاف کر کے روغن مذکورہ ملا کر پھر جوش دیں۔ پانی جل جانے پر صاف کر کے اور جند بیدستر و عنبر حل کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن مخدر

درد کو تسکین دیتا ہے اور مقام درد کو سن کر دیتا ہے۔

استعمال: مقام درد پر مالش کریں۔

نسخہ: بزر البنج دو ماشہ، افیون تین ماشہ، برگ بھنگ چھ ماشہ، روغن خشخاش دو تولہ۔ تمام

دواؤں کو پیس کر روغن مذکورہ میں جوش دیں' جل جانے پر تیل کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن مصطگی

معدہ کو قوت دیتا ہے اور پٹھوں کی کمزوریوں کو دور کرتا ہے نیز کمر کے درد وغیرہ میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: مصطگی رومی بیس تولہ' روغن کنجد سوا سیر۔ مصطگی کو کوٹ کر روغن مذکورہ میں جوش دیں۔ جب مصطگی پگھل جائے تو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن مفاصل

جوڑوں کے درد اور سختی میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: افیون نو تولہ' روغن کنجد ایک سیر' شیر گاؤ ایک سیر' کچلہ بیس عدد۔ افیون کو دودھ میں حل کر کے روغن مذکور اور کچلہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے شامل کریں اور جوش دیں۔ جب کچلہ اور دودھ جل جائے تو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن مورد

بالوں کو بڑھاتا ہے اور گرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت بالوں پر لگائیں۔

نسخہ: آب مورد تین تولہ' روغن زیتون ایک تولہ' لاون چھ ماشہ۔ اوّل دونوں کو ملا کر جوش دیں اور پانی جل جانے پر لاون کو ڈال کر پگھلائیں اور صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن موم

درد کو تسکین دینے اور مواد کو تحلیل کرنے میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: دردناک مقام پر مالش کریں۔

نسخہ: موم ایک سیر' نمک شور تین سیر' عرقیات کی طرح قرع انبیق کے ذریعے کشید کریں۔

اور محفوظ رکھیں۔

روغن نارجیل

داد اور قوبا وغیرہ جلدی امراض میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت روئی کے پھاہے سے سفید داغوں پر لگائیں۔

نسخہ: پوست نارجیل چالیس تولہ۔ توتیائے سبز' نوشادر' آہک آب نادیدہ' سہاگہ ہر ایک آٹھ ماشہ۔ روغن کنجد چھ ماشہ۔ سب کو کوٹ کر روغن مذکورہ میں ملا کر بطریق پتال جنتر روغن کشید کر کے حفاظت سے رکھیں۔

روغن ناصور

پرانے زخموں اور ناصور کے بھرنے میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت چند قطرے ناصور میں ٹپکائیں۔

نسخہ: سم مادہ گاؤ' خاکستر چرم کہنہ (تلہ پاپوش) ہر دو مساوی الوزن' چھپکلی ایک عدد' روغن سرسوں سات تولہ۔ تمام ادویہ کو سرسوں کے تیل میں جوش دیں۔ جب سب جل جائیں تو خوب مل کر روغن تیار کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن نشاط

قوت باہ بڑھاتا اور لذت بخشتا ہے۔ نیز مضیق اور معین حمل ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت آلہ مخصوصہ پر مالش کریں۔

نسخہ: عطر گلاب چار ماشہ' عطر دار چینی تین ماشہ' عطر ناگیسر' روغن بلسان' روغن نرگس' روغن یاسمین' روغن زنبق' عنبر خالص (بہ شیرہ زنجبیل پروردہ) عسل خالص' روغن خیری زرد ہر ایک دو ماشہ۔ مشک ترکی' زہرہ خروس خشک' بورہ ارمنی' خایہ خروس خشک' عاقر قرحا' زعفران' سعد' خولنجان' لونگ ہر ایک ایک ماشہ۔ زہرہ کنجشک دو عدد۔ تخم مرغ ایک عدد۔ زہرہ ماکیان ایک عدد۔ فرفیون محمودہ ہر ایک چار رتی۔ مسکہ تازہ تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر مسکہ میں حل کر کے شیشہ میں محفوظ رکھیں۔

روغن نمل

قوت باہ کو برانگیختہ کرتا ہے اور آلہ مخصوص کو دراز کرتا ہے۔
استعمال: اوّل آلہ کو کسی کھردرے کپڑے سے رگڑیں۔ یہاں تک کہ سرخ ہو جائے۔ پھر روغن مذکورہ کو طلاء کریں۔
نسخہ: مورچہ کلاں 60 عدد' روغن زنبق (روغن چنبیلی سفید) دس تولہ۔ دونوں کو ملا کر شیشی میں بند کر کے سرگین گوسفند میں ایک ہفتہ دفن کریں۔ بعدہٗ نکال کر خوب ہلا لیں۔

روغن وزغ

بواسیر میں مفید ہے۔
استعمال: بوقت ضرورت بواسیر کے مسوں پر لگائیں۔
نسخہ: وزغ (چھپکلی)' پیہ بز (بکری کی چربی) دونوں کو کوٹ کر پانی میں جوش دیں۔ جب روغن پانی پر تیرنے لگے۔ روغن اُتار کر محفوظ رکھیں۔

روغن ہفت برگ

فالج وغیرہ نیز وجع المفاصل میں مفید ہے۔
استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔
نسخہ: برگ آکھ' برگ بکائن' برگ ارنڈ' برگ سنبھالو' برگ سہجنہ' برگ دھتورہ سیاہ' برگ زقوم ہر ایک ایک تولہ۔ روغن کنجد حسب ضرورت۔ تمام کو کوٹ کر روغن مذکورہ میں جلائیں اور تیل کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن ہندی

سر کے مزمن درد میں خصوصیت سے مفید ہے۔
استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔
نسخہ: پدماکھ' صندل سفید' پیپل' نیلوفر' اصل السوس ہر ایک ایک تولہ۔ شیرہ آملہ تین تولہ' روغن کنجد دس تولہ۔

روغن آملہ سادہ

وجہ تسمیہ:

اس روغن کا جزء خاص آملہ سبز ہونے کی وجہ سے اس روغن کا یہ نام رکھا گیا ہے۔

جزء خاص:

آملہ سبز

اجزاء:

آب آملہ سبز	500 ملی لیٹر
روغن کنجد	500 گرام

ترکیب تیاری:

آملہ سبز کو کوٹ کر ان کا آدھ لیٹر پانی حاصل کر لیں اور اس میں روغن کنجد شامل کر کے ہلکی آنچ پر اتنا پکائیں کہ سارا پانی جل جائے' صرف روغن بچ رہے۔

فوائد:

بالوں کو مضبوط کرتا ہے اور ان کی سیاہی قائم رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ مقوی دماغ بھی ہے۔

استعمال:

بوقت ضرورت بالوں میں لگائیں۔

روغن بید انجیر (ارنڈ)

وجہ تسمیہ:

جزء خاص بید انجیر (ارنڈ) کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے۔

جزء خاص:

ارنڈ

اجزاء:

- مغز تخم بیدانجیر — حسب ضرورت

ترکیب تیاری:

حسب ضرورت مغز ارنڈ کو لے کر تھوڑا سا پانی شامل کر کے باریک پیس لیں اور دیگچی میں ڈال کر اس میں مزید پانی شامل کر کے آگ پر رکھ کر جوش دیں۔ جب جوش آ جائے اور تیل پانی پر معلوم ہونے لگے تو دیگچی کو آگ سے اُتار کر تیل کو پانی کے اوپر سے اُتار لیں اور دوبارہ جوش دے کر تیل کو صاف کر لیں حالانکہ یہ طریقہ قدیم ہے جو متروک ہو چکا ہے۔ اب روغن بیدانجیر جدید طریقہ سے بذریعہ مشین نکالا جاتا ہے۔

فوائد:

بلغم اور فاسد مواد کو شکم سے آسانی سے خارج کرتا ہے اور اس کی مالش جوڑوں کے درد کے لئے مفید ہے۔

مقدار:

20 ملی لیٹر سے 50 ملی لیٹر تک بوقت خواب نیم گرم دودھ کے ساتھ پلائیں۔

روغن بابونہ

وجہ تسمیہ:

گل بابونہ اس روغن کا جزء خاص ہے۔ یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔

جزء خاص:

گل بابونہ

اجزاء:

- گل بابونہ — 120 گرام
- روغن کنجد — 400 ملی لیٹر

ترکیب تیاری:

1- روغن کنجد میں گل بابونہ کو شامل کر کے ایک شیشے کے مرتبان میں بند کر کے دھوپ میں 40 روز تک رکھیں۔ اس کے بعد مل چھان کر محفوظ کر لیں۔

2- اس روغن کو تیار کرنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ گل بابونہ کو آدھ لیٹر پانی میں رات کو بھگو دیں اور صبح کو جوش دیں جب پانی ایک چوتھائی بچ رہے تو آگ سے اُتار کر مل چھان لیں اور اس میں روغن کنجد شامل کر کے دوبارہ جوش دیں۔ جب سارا پانی جل کر خشک ہو جائے تو روغن کو چھان کر استعمال میں لائیں۔

فوائد:

ورم کو تحلیل کرتا ہے اور اس کی مالش جوڑوں کے درد کے لئے بہت مفید ہے۔

استعمال:

حسب ضرورت نیم گرم روغن کی مالش کریں۔

روغن بادام شیریں

وجہ تسمیہ:

یہ روغن مغز بادام شیریں سے تیار کیا جاتا ہے۔ اسی مناسبت سے اس روغن کا یہ نام رکھا گیا ہے۔

جزء خاص:

مغز بادام شیریں

اجزاء:

- مغز بادام شیریں — حسب ضرورت
- شکر — حسب ضرورت

ترکیب تیاری:

1- حسب ضرورت مغز بادام شیریں کو لے کر اس کو مقشر کر لیں۔ اس کے بعد اس کو

کوٹ کر اس میں تھوڑی شکر شامل کر کے قلعی دار دیگچی میں رکھ کر ہلکی آگ پر پکائیں اور دیگچی کو ہلکا ٹیڑھا کر کے تھوڑا تھوڑا پانی چھڑکتے رہیں تاکہ روغن ایک طرف جمع ہوتا رہے۔

2- روغن نکالنے کا دوسرا طریقہ آج کل مروج ہے جو بذریعہ مشین حاصل کیا جاتا ہے جو زیادہ آسان ہے اور اس طریقہ سے روغن بھی زیادہ مقدار میں حاصل ہوتا ہے۔

فوائد:

آنتوں کی خشکی کو دور کرتا ہے۔ قبض دفع کرتا ہے۔ اس کی مالش پیر اور بدن کی خشکی زائل کرتی ہے۔ اس کے علاوہ بدن کا تغذیہ بھی کرتا ہے۔

استعمال:

آنتوں کی خشکی کو رفع کرنے کے لئے پانچ سے دس ملی لیٹر تک گائے کے دودھ کے ساتھ پلائیں۔

روغن بادام تلخ

وجہ تسمیہ:

مغز بادام تلخ سے روغن حاصل کئے جانے کی وجہ سے اس کا یہ نام رکھا گیا ہے۔

جزءِ خاص:

مغز بادام تلخ

اجزاء:

- مغز بادام تلخ — حسب ضرورت
- شکر — حسب ضرورت

ترکیب تیاری:

1- مغز بادام تلخ کو لے کر مقشر کر کے کوٹ لیں اور اس میں تھوڑی شکر شامل کر کے

ہلکی آگ پر پکائیں اور تھوڑی دیر بعد پانی چھڑکتے رہیں اور دیگچی کو تھوڑا ٹیڑھا رکھیں تاکہ روغن ایک طرف آ جائے اور اس روغن کو الگ برتن میں اکٹھا کر لیں۔

2- روغن نکالنے کا جو دوسرا طریقہ ہے، وہ بذریعہ مشین ہے جو جدید طریقہ کہلاتا ہے اس سے روغن کافی مقدار میں حاصل ہو جاتا ہے جو قدیم طریقہ سے بہتر ہے۔

فوائد:

کان کے درد میں مفید ہے اس کی مالش عصبی دردوں میں مفید ہے۔

استعمال:

کان کے درد میں ایک سے دو قطرے ٹپکائیں اور عصبی دردوں کے لئے نیم گرم روغن کی مالش کریں۔

روغن بیضۂ مرغ

وجہ تسمیہ:

یہ روغن زردی بیضۂ مرغ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا یہ نام رکھا گیا ہے۔

جزءِ خاص:

زردی بیضۂ مرغ

اجزاء:

- زردی بیضۂ مرغ — حسب ضرورت

ترکیب تیاری:

انڈوں کو پانی میں جوش دے کر اس کی زردی نکال لیں اور قلعی دار برتن میں ڈال کر آگ پر خوب بریاں کریں۔ جب زردی جل کر سیاہی مائل ہو جائے تو اس کو باریک کپڑے میں رکھ کر روغن نچوڑ لیں۔

فوائد:

بالوں کو اُگاتا ہے اور دراز کرتا ہے۔

روغن زفت

وجہ تسمیہ:

اس روغن کا جزء خاص زفت رومی ہے اسی مناسبت سے اس کا یہ نام رکھا گیا ہے۔

جزء خاص:

زفت رومی

اجزاء:

زفت رومی	20 گرام
مصطگی رومی	20 گرام
روغن کنجد	100 گرام

ترکیب تیاری:

زفت رومی اور مصطگی رومی کا علیحدہ علیحدہ باریک سفوف تیار کر کے روغن کنجد (تلوں کا تیل) میں شامل کر کے اچھی طرح پکائیں۔ اس کے بعد ٹھنڈا ہونے پر چھان کر رکھ لیں۔

فوائد:

خون کو جذب کرتا ہے۔ اعصاب کو مضبوط بناتا ہے اور سخت اورام کو تحلیل کرتا ہے۔

استعمال:

بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

روغن چہار برگ

وجہ تسمیہ:

یہ روغن چار طرح کے برگ (پتوں) کو شامل کر کے تیار کیا جاتا ہے۔ اسی لئے اس کا یہ نام روغن چہار برگ رکھا گیا ہے۔

جزء خاص:

برگ ارنڈ اور برگ آک

اجزاء:

برگ آک	25 گرام
برگ دھتورہ	25 گرام
برگ ارنڈ	25 گرام
برگ سیڈھ	25 گرام
روغن کنجد	500 ملی لیٹر

ترکیب تیاری:

برگ آک، برگ دھتورہ، برگ ارنڈ اور برگ سیڈھ کو پانی میں اچھی طرح پیس کر اس کا پانی نچوڑ لیں اور اس میں روغن کنجد شامل کر کے آگ پر اتنی دیر تک پکائیں کہ سارا پانی خشک ہو جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر محفوظ کر لیں۔

فوائد:

جوڑوں کے درد اور گنٹھیا میں مفید ہے۔

استعمال:

بوقت ضرورت مقام درد پر مالش کریں۔

روغن کچلہ

وجہ تسمیہ:

اس روغن میں کچلہ بطور جزء خاص شامل ہونے کی وجہ سے اس کا یہ نام رکھا گیا ہے۔

جزء خاص:

کچلہ

اجزاء:

← کچلہ	10 عدد
← افیون	20 گرام
← شیر گاؤ	600 ملی لیٹر
← روغن کنجد	300 ملی لیٹر

ترکیب تیاری:

کچلہ کو برادہ کر کے گائے کے دودھ میں شامل کریں اور آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب آدھا دودھ جل جائے تو اس میں افیون ڈال کر حل کر لیں۔ اس کے بعد روغن کنجد شامل کر کے اتنا پکائیں کہ سارا دودھ جل جائے۔ روغن کو چھان کر محفوظ کر لیں۔

فوائد:

عرق النساء' نقرس اور عصبی دردوں میں مفید ہے۔

استعمال:

بوقت ضرورت عضو ماؤف پر نیم گرم مالش کریں۔

طلاء

طلاء جند

فلفل سیاہ پانچ گرام' جند بیدستر پانچ گرام' حلتیت پانچ گرام' مغز پنبہ دانہ سات گرام' روغن چنبیلی حسب ضرورت۔

افعال: تقویت اعصاب۔

مواقع استعمال: ضعف اعصاب' استرخاء قضیب۔

مقدار استعمال: حسب ضرورت (خارجی استعمال کے لئے)۔

طلاء مجلوق

خراطین مصفیٰ 12 گرام' بیش مدبر 12 گرام' آنبہ ہلدی 12 گرام' شنگرف تین گرام' سم الفار دو گرام' مسکہ 24 گرام' شیر تھوہر سہ دھارا حسب ضرورت' آب پیاز حسب ضرورت' شیر مدار حسب ضرورت۔

افعال: تحریک اعصاب۔

مواقع استعمال: استرخاء قضیب۔

مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے مقامی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

ایک 50 سینٹی میٹر لمبے اور 10 سینٹی میٹر چوڑے کپڑے کو اجزاء شیر تھوہر سہ دھارا' آب پیاز' شیر مدار میں باری باری بھگو کر خشک کر لیں اور اجزاء خراطین تا سم الفار تک کو خوب باریک سفوف بنا لیں اور مسکہ میں ملا کر ضماد جیسا بنا لیں۔ پھر اس [illegible] کپڑے پر پھیلا دیں اور اس کپڑے کو لوہے کی چھڑ سے لٹکا کر جلائیں۔ اس [illegible] تیل نکلے اس کے نیچے چینی کا ایک برتن رکھ کر محفوظ کر لیں۔

طلاء مبہی

پوست بیخ مدار 50 گرام' برادہ اذاراقی 25 گرام' پوست بیخ کبر سفید 100 گرام' آب زہرہ گاؤ حسب ضرورت' عرق چوب کیوڑہ حسب ضرورت۔

افعال: تقویت اعصاب۔

مواقع استعمال: سرعت انزال' استرخاء قضیب' ضعف باہ۔

مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے مقامی استعمال)۔

طلاء ملذذ

عاقرقرحا دس گرام' تنکار دس گرام' کافور دس گرام' عسل دس گرام۔

افعال: تحریک اعصاب۔

مواقع استعمال: کمی لذت۔

مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے خارجی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

طلاء کو حشفہ چھوڑ کر قضیب پر لگائیں نیز جماع سے کچھ دیر قبل کپڑے سے صاف کرلیں۔

طلاء ممسک

منی غوک دس گرام' اذاراقی دس گرام' سمندر سوکھ دس گرام' فلفل دراز دس گرام' بیخ کبیر سفید دس گرام' کف دریا (سمندر جھاگ) دس گرام' آب کوکنار دس گرام۔

افعال: امساک۔

مواقع استعمال: سرعت انزال۔

مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے مقامی استعمال)۔

طریقہ استعمال:

منی غوک تا کف دریا کو خوب باریک کرکے آب کوکنار ملا کر لگائیں۔

نوٹ: مستی غوک کی جگہ منی غوک لکھا گیا ہے۔

طلاء مسکن

مغز تخم بکائن دس گرام' مغز تخم نیم دس گرام' رسوت دس گرام۔

افعال: تخدیر' تسکین۔

مواقع استعمال: نواسیر۔

مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے مقامی استعمال)۔

خاص استعمال:

سارے اجزاء کو خوب باریک سفوف بنا کر پانی ملا کر استعمال کریں۔

طلاء سرخ

شنگرف بیس گرام' حب السلاطین بیس گرام' موم سفید 40 گرام' مسکہ 120 گرام' سم الفار تین گرام۔

افعال: تحریک اعصاب۔

مواقع استعمال: ضعف اعصاب قضیب' استرخاء قضیب' کجی قضیب۔

مقدار استعمال: حسب ضرورت (برائے مقامی استعمال)۔

خاص ترکیب تیاری:

شنگرف' حب السلاطین اور سم الفار کو خوب باریک سفوف کرلیں اور موم کو مسکہ میں ملا کر آنچ پر پگھلائیں۔ پھر دونوں کو ملا کر اچھی طرح کھرل کریں۔

طلائے جدید

قضیب کی کجی و لاغری کو زائل کرتا ہے۔ قوت باہ زیادہ کرتا ہے۔ شیطرج' سرمہ' مازو' پھٹکری' سرخ شنگرف' استخوان ماہی سوختہ ہر ایک ایک تولہ۔ بیر بہوٹی' افیون ہر ایک دو تولہ۔ خراطین سات تولہ۔ تخم ترب' تخم گزر ہر ایک چار تولہ۔ میٹھا تیلیہ دو تولہ۔ گرگٹ ایک عدد۔ مرچ جنگلی پانچ تولہ۔ چربی سانڈھ' چربی شیر' دھتورہ' مال کنگنی' قرنفل ہر ایک سات تولہ۔ ہر ایک دواء کو جدا جدا کوٹ کر باریک کرکے گولیاں بنائیں اور آتشی شیشی کے ذریعے روغن نکالیں۔

دیگر:

مجلوق اور ضعیف الباہ اشخاص کے لئے نہایت مفید ہے۔ اعصاب کو طاقت دینے کے لئے بے نظیر ہے۔ سم الفار (سنکھیا) ڈھائی تولہ کو آک کے دودھ پانچ تولہ میں کھرل کریں۔ اس کے بعد بیر بہوٹی' جاوتری' لونگ' عاقرقرحا' جائفل ہر ایک چھ تولہ کو باریک پیس کر ملائیں اور خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد زعفران' مشک خالص ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ ملا کر کھرل کریں اور روغن گاؤ ایک سیر میں ملا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت بہ طریق معروف استعمال کریں۔

طلائے جمال گوٹہ

ضعف باہ' کجی' لاغری وغیرہ جلق کے تمام نقائص کو دور کرتا ہے۔ پوست بیخ کنیر سفید' گھونگچی سفید ہر ایک دس تولہ۔ قسط تلخ' جمال گوٹہ مدبر ہر ایک دو تولہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر پندرہ سیر بھینس کے دودھ میں پکائیں اور دہی جما کر بدستور مکھن نکالیں۔ چھاچھ کو زمین میں دفن کر دیں۔ یہ مکھن بقدر ایک رتی پان میں لگا کر کھائیں اور بقدر ایک رتی بہ طریق معروف عضو مخصوص پر مالش کریں اسی طرح عرصہ تک استعمال کریں۔

طلاء حب الحروع

رگوں سے خراب رطوبت کو نکال کر قضیب کو سخت و فربہ کر دیتا ہے۔ اسپندان' مغز بید انجیر' خردل ہر ایک دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر روغن چنبیلی میں ملا کر استعمال کریں۔

طلائے خاص الخاص

قضیب کی کجی و لاغری کو زائل کرتا ہے۔ قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ قضیب کو سخت و فربہ کرتا ہے۔ چربی شیر' چربی خوک ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ قرنفل' جاوتری' زعفران' مال کنگنی اجوائن خراسانی' لہسن' ہیرا ہینگ' کافور' سہاگہ' چرک گوش آدمی' شنگرف' پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک پونے دو تولہ۔ بیر بہوٹی' جوزبوا' خراطین خشک' زہر بچھناک' گھونگچی سفید' عاقرقرحا' دارچینی' جند بیدستر ہر ایک چودہ ماشہ' جونک خشک سات عدد' مغز سر کنجشک خانگی چھ عدد' مغز غوک (مینڈک کا مغز)' بھلانواں ہر ایک چار عدد۔ پیاز نرگس' مغز چربی

سانڈہ' مغز و چربی نیولا ہر ایک دو عدد سب کو کوٹ کر باریک کر کے بارہ پہر تک کھرل کریں بعدہ استعمال کریں۔ چربی خوک کی بجائے چربی ریچھ ڈال سکتے ہیں۔

طلائے دارچینی مشک والا

قضیب کو فربہ و سخت کرتا ہے۔ شنگرف' ہڑتال ورقی' سیماب' کمیلہ' عاقرقرحا' پیاز نرگس' دارچینی بوزن مساوی لے کر کوٹ چھان کر قدرے مشک ملا کر زہرہ گاؤ میں کھرل کر کے قضیب پر لگا کر پان باندھیں۔

طلائے حوت

سستی و کمزوری کو زائل کرتا ہے۔ قضیب کو سخت و فربہ بنا دیتا ہے۔ ماہی سیاہ' ماہی سفید' ماہی سرخ ہر ایک ایک عدد۔ کچلہ' بیر بہوٹی ہر ایک دو تولہ۔ ان سب کو شراب خالص میں رکھیں۔ بعدہ کھرل کر کے عاقرقرحا' قرنفل' اسگندنا گوری' سلاجیت' افیون' جوزبوا ہر ایک چھ ماشہ۔ ان سب کو خوب باریک کر کے چربی شیر میں پکا کر رکھ لیں' رات کو سوتے وقت قضیب پر سروسیون بچا کر مالش کر کے پان باندھیں۔

طلائے سرخ

اس کے استعمال سے خفیف دانوں کے ذریعے رطوبت خارج ہو کر عضو میں کافی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ شنگرف' جمال گوٹہ ہر ایک دو تولہ۔ موم سفید چار تولہ' مسکہ گاؤ بارہ تولہ' سم الفار تین ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ کر سفوف بنالیں۔ موم کو مسکہ میں پکا کر سفوف مذکور کو ملا کر خوب کھرل کریں اور بدستور استعمال میں لائیں۔

طلاء مبہی و ممسک

مقوی باہ و ممسک ہے۔ پوست بیخ آک دو تولہ' برادہ کچلہ ایک تولہ' پوست بیخ کنیر سفید چار تولہ۔ سب کو کوٹ کر عرق چوب کیوڑہ اور گائے کے پتے میں کھرل کر کے گولیاں بنا رکھیں۔ بوقت ضرورت پوست خشخاش کے پانی میں گولی کو گھس کر ضماد کریں' اوپر سے پان باندھیں۔ ایک پہر کے بعد مشغول ہوں۔

طلائے ملذذ

عاقرقرحا' سہاگہ خام' کافور تینوں ادویہ ہموزن۔ شہد میں پیس کر طلاء کریں۔ ایک گھنٹے کے بعد کپڑے سے صاف کر کے مشغول ہوں۔

طلائے مجلوق

مجلوق کے لئے اکسیر صفت ہے۔ خراطین مصفیٰ' میٹھا تیلیا' آنبہ ہلدی ہر ایک ایک تولہ۔ سنکھیا زرد دو ماشہ' شنگرف تین ماشہ' مکھن دو تولہ۔ ادویہ کو باریک پیس چھان کر مکھن میں ملائیں۔ اس کے بعد آدھ گز کپڑے کو تدبارہ تھوہر کے دودھ آب پیاز اور آک کے دودھ میں علیحدہ علیحدہ تر و خشک کر کے مذکورہ بالا دوائیں لتھیڑ کر فلیلہ بنائیں اور ایک لوہے کے تار میں لٹکا کر دوسرے سرے پر آگ لگائیں اور اس کے نیچے کوئی چینی کا پیالہ رکھیں۔ روغن ٹپک کر پیالہ میں جمع ہو جائے گا۔ یہ روغن عضو مخصوص پر مالش کر کے اوپر سے مندرجہ ذیل کباب نیم گرم باندھیں (حشفہ اور سیون کو بچانا ضروری ہے) آٹھ دس روز تک اسی طرح استعمال کریں۔ روزانہ جب تازہ کباب باندھیں تو پہلے کباب کو کھول کر روغن مالش کر کے باندھ دیا جائے۔ سرد پانی سے عضو کو بچائیں۔

کباب:

مرغ جوان کے سینہ کا گوشت لے کر خوب کوٹیں اور اس میں پوکھر مول' عاقرقرحا' برادہ دندان فیل ہر ایک تین ماشہ (باریک پیس کر) اور بنگلہ پان پانچ عدد ملا کر بیری کی لکڑی پر جو بقدر عضو مخصوص ہو' لپیٹ کر بدستور کباب تیار کریں اور اس پر شیر کی چربی کا پچارا دیتے رہیں۔ جب پک کر سرخ ہو جائے تو آگ سے علیحدہ کریں اور لکڑی سے آہستگی اُتار کر عضو مخصوص پر باندھیں۔

دیگر:

مازو بینگن ایک عدد لے کر اس میں پانچ عدد پیپل چبھو کر سائے میں رکھیں۔ آٹھ دس روز کے بعد یہ بینگن اور لہسن چھ تولہ' تلوں کے تیل آدھ سیر کے ہمراہ کڑاہی میں اس قدر پکائیں کہ جل جائیں۔ اس کے بعد خراطین پانچ تولہ شامل کر کے اس قدر رگڑیں کہ

مثل مرہم ہو جائے۔ بس تیار ہے۔ بطریق معروف استعمال کریں۔

طلائے مجلوق

اپنے ہاتھوں سے اپنی قوت کو جو اشخاص زائل کر چکے ہیں اور رگیں پژمردہ ہو گئی ہیں' ان کے لئے بہت مفید ہے۔ پوست بیخ کنیر سفید دو تولہ۔ افیون' جوزبوا ہر ایک تین ماشہ سب کو باریک پیس کر چربی سوسمار میں ملا کر آب برگ دھتورہ میں حل کر کے گولیاں بنالیں۔ بوقت خواب ایک یا دو گولی پانی میں گھس کر قضیب پر لگا کر باندھیں۔

طلائے مشک والا

قضیب کی سستی و کمزوری کے لئے بہت مفید ہے۔ مشک خالص چھ رتی' فرفیون پونے دو ماشہ' عاقرقرحا ساڑھے تین ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ کر روغن خیری میں پکا کر استعمال کریں۔

طلائے مشک والا بہ نسخہ دیگر:

عضو مخصوص کی خرابیوں کو دور کر کے سخت اور فربہ کرتا ہے اور قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ مشک ایک ماشہ۔ فلفل سیاہ' جند بیدستر' ہینگ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ مغز پنبہ دانہ سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن چنبیلی میں حل کر کے استعمال کریں۔

طلائے مہاسہ

جوانی میں چہرہ پر اکثر دانے نکلتے ہیں جن سے چہرہ کی رونق جاتی رہتی ہے۔ ان کے زائل کرنے کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔ بیخ سوسن' پوست سرس' برگ نیب ہر ایک برابر وزن لے کر پانی میں پیس کر طلاء کریں۔

طلاء جند

جند بیدستر' کندر' عاقرقرحا' ریگ ماہی ہر ایک چھ ماشہ۔ عود تین ماشہ۔ مال کنگنی' کنجد سیاہ' بیر بہوٹی ہر ایک ایک تولہ۔ چربی شیر' زلوئے خشک ہر ایک دو تولہ۔ جوزبوا' گھونگچی سفید ہر ایک پانچ ماشہ۔ مغز بید انجیر' تخم پلاس ہر ایک سات ماشہ۔ مغز کنجشک نر

دس عدد زعفران تین ماشہ، مشک پانچ ماشہ۔ زعفران و مشک کے سوا باقی دواؤں کو باریک پیس کر روغنیات ملائیں اور گولیاں بنالیں اسکے بعد آتشی شیشی کے ذریعے روغن کشید کریں، آخر میں روغنیات و مشک اس روغن میں حل کر کے بحفاظت رکھ لیں۔ عندالحاجت حسب دستور معلوم استعمال کرائیں۔

طلاء شاہی

قرنفل، دارچینی، پوست بیخ کنیر سفید، چربی بط، روغن بلسان، بیر بہوٹی، بسباسہ، زفت رومی مصطگی ہر ایک دو تولہ۔ چربی شیر پانچ تولہ، مومیائی ایک تولہ، عنبر اشہب تین ماشہ، مشک خالص آٹھ ماشہ۔ دواؤں کو پیس کر روغنیات ملائیں اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر آتشی شیشی کے ذریعے روغن کشید کریں۔ آخر میں زعفران، مشک اور عنبر کو اس روغن میں اچھی طرح حل کر کے محفوظ رکھیں۔

بوقت ضرورت بہ طریق معلوم بیرونی طور پر استعمال کریں۔ اس طلاء سے ثبور نہیں نکلتے اور اعصاب میں قوت پیدا ہوتی ہے۔

طلاء شنگرف

مقوی باہ ہے اس سے ثبور نکلتے ہیں۔ شنگرف پانچ تولہ، سنکھیا سرخ تین ماشہ، بیر بہوٹی دو تولہ، زردی بیضہ مرغ بیس عدد۔ اوّل الذکر تینوں دواؤں کو باریک پیس کر زردی بیضہ مرغ میں ملائیں اور آہنی توے پر رکھ کر نیچے ہلکی آگ جلائیں۔ سرخ رنگ کا روغن نکلے گا اس کو محفوظ رکھ لیں۔ حسب طریقہ معلوم استعمال کرائیں۔ جب ثبور نکل آئیں تو مسکہ لگائیں جو اکیس بار پانی سے دھویا گیا ہو۔ دو تین دن میں ثبور خشک ہو جاتے ہیں۔

طلاء خاص

بچپن کی غلط کاریوں کے بُرے نتائج اور خراب اثرات کو دور کر کے ازسرِ نو قوت لاتا ہے اور قوت باہ کی جملہ خرابیوں کو زائل کر کے عضو مخصوص کی تمام شکایات کو رفع کرنے میں مفید ہے۔

استعمال: طلاء کے استعمال سے ایک ہفتہ قبل شیشہ نمک طعام پانچ تولہ کے جوشاندہ سے پیڑو پر تریڑا دیں۔ اس کے بعد رات کو سوتے وقت سر و سیون بچا کر مالش کریں اور اوپر سے نیم گرم بنگلہ پان باندھیں۔ صبح کو کھول کر گرم پانی سے دھوئیں۔ دوران استعمال میں پھنسیاں اگر نکل آئیں تو طلاء کا استعمال موقوف کریں اور روغن چنبیلی لگائیں۔

پرہیز: زمانہ استعمال میں سرد پانی اور مجامعت سے پرہیز کریں۔

فائدہ: طلاء کی تیاری کی شناخت یہ ہے کہ نرم کیلا پر رات کو طلاء مذکور لگا کر رکھ دیں، صبح کو دیکھیں کہ کیلا اگر سخت ہو گیا ہو تو طلاء تیار ہو گیا ورنہ دوبارہ کھرل کریں۔

نسخہ: چربی شیر، چربی خوک جنگلی ہر ایک 17 ماشہ۔ قرنفل، جاوتری، زعفران، مال کنگنی، سہاگہ، اجوائن خراسانی، ہیراہینگ، کافور بھیم سینی، چرک گوش آدمی، شنگرف، پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک 26 ماشہ۔ بیر بہوٹی، جوز بوا، خراطین، زہر بچھناک، گھونگچی سفید، عاقرقرحا، دارچینی ہر ایک 14 ماشہ۔ جونک سات عدد۔ مغز کنجشک خانگی چھ تولہ۔ مغز خوک جنگلی، بھلانواں دھنی ہر ایک چار عدد۔ کشتہ نرگس، مغز و چربی سانڈہ، مغز و چربی نیولہ ہر ایک دو عدد۔ لہسن کشمیری چودہ ماشہ، آتش بچگان چودہ ماشہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر دیگر دواؤں کو ملا کر کھرل کریں اور طلاء بنائیں۔

طلاء اقاقیا

دستوں کو بند کرتا ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت پیٹ پر طلاء کریں۔

نسخہ: اقاقیا، سعد کوفی، مر کعک (میدہ کا کلچہ)، کندر، مازو، گل سرخ، آملہ، گل ارمنی، باجرا، مسور، بلوط، گلنار، بزرالبنج، صندل سفید ہر ایک مساوی الوزن۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب برگ مورد سبز میں ملا کر طلاء بنائیں۔

طلاء بزوری

گرم ورموں میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت آب کاسنی تازہ، آب کشنیز سبز، عرق گلاب و آب کدو سبز کا اضافہ کر کے طلاء تیار کریں۔

نسخہ: صندل سرخ، عصارہ مامیثا، گل سفید، رسوت مکی، فوفل، زعفران ہر ایک مساوی وزن مذکورہ دواؤں کو پانی میں پیس کر طلاء تیار کریں۔

طلاء بزوری جدید

پٹھوں کو قوت دیتا ہے اور جلق کی وجہ سے جو خرابیاں لاحق ہوتی ہوں، ان کا دفعیہ کرتا ہے۔ رگوں سے گندہ پانی خارج کرتا ہے۔

استعمال: بدستور رات کو سوتے وقت سر و سیون چھوڑ کر مالش کریں اور دیگر تدابیر مذکورہ و پرہیز وغیرہ پر کاربند ہوں۔

نسخہ: سم الفارتین ماشہ، شیر آکھ پانچ تولہ۔ بیر بہوٹی، جلوتری، قرنفل، عاقرقرحا، جوزبوا ہر ایک چھ تولہ۔ مشک، زعفران ہر ایک بیس ماشہ۔ روغن گاؤ ایک سیر۔ تمام دواؤں کو روغن مذکورہ میں کھرل کر کے طلاء تیار کریں۔

طلاء جدید جعفری

مجلوق کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: بدستور سابق استعمال کریں۔

نسخہ: شیطرج، سہمنہ، مازو، زاک سرخ، شنگرف، استخوان ماہی سوختہ ہر ایک ایک تولہ۔ افیون، مصری، گھونگچی سفید، زہر میٹھا ہر ایک دو تولہ۔ کینچوے سات تولے۔ عمدہ سائیدہ تخم ترب، تخم گزر ہر ایک چار تولہ۔ مرچ جنگلی پانچ تولہ۔ سانڈہ پیہ سیر، دھتورہ، مال کنگنی، قرنفل جنگلی ہر ایک سات تولہ۔ پیسنے والی دواؤں کو پیس کر علیحدہ رکھیں اور دیگر بقیہ دواؤں کا بطریق چوہ روغن کشید کریں اور پسی ہوئی دواؤں کو شامل کر کے طلاء بنائیں۔

طلاء جرب

خارش میں مفید ہے۔

استعمال: دھوپ میں بیٹھ کر تمام بدن پر ملیں۔

نسخہ: مردار سنگ، برگ حنا، تخم حنظل، اقلیمیائے نقرہ، آرد عدس، سیماب ہر ایک بقدر ضرورت پارہ کو سرکہ میں ڈال کر ماریں اور دیگر دواؤں کو کوٹ کر روغن گل میں شامل

کریں۔

طلاء جمال گوٹہ

عضو مخصوص کی تمام شکایات اور باہ کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

استعمال: بدستور معروف رات کو سوتے وقت سر و سیون چھوڑ کر مالش کریں اور بقدر ایک رتی پان پر لگا کر کھائیں۔

نسخہ: پوست بیخ کنیر سفید، گھونگچی سفید ہر ایک دس تولہ۔ قسط تلخ، جمال گوٹہ مدبر ہر ایک دو تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر پندرہ سیر دودھ میں جوش دیں اور دہی جما کر مسکہ نکال لیں۔

طلاء جوہ رال

باہ اور گردوں کو قوت دیتا ہے۔

استعمال: بقدر دو رتی بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں اور مقام گردہ پر مالش کریں۔

نسخہ: رال سفید ایک سیر، برادہ صندل سفید آدھا سیر۔ لوبان کوڑیا، لونگ حسب ضرورت بدستور چوہ روغن کشید کریں۔

طلاء حب الخروع

عضو مخصوص کی کجی اور دیگر نقائص میں مفید ہے۔

استعمال: بدستور رات کو سوتے وقت مالش کریں۔

نسخہ: سپنداں، حب الخروع، رائی ہر ایک گیارہ ماشہ۔ روغن کنجد پانچ تولہ۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن مذکورہ میں ملا کر محفوظ رکھیں۔

طلاء خمرہ

سوزشی ورموں میں مفید ہے۔

استعمال: مقام سوزش پر طلاء کریں۔

نسخہ: صندل سرخ، فوفل، شیاف مامیثا، سفیدہ قلعی، گل ارمنی ہر ایک مساوی الوزن۔ تمام کو کوٹ چھان کر آب کشنیز میں طلاء تیار کریں۔

طلاء داد

داد میں مفید و معمول ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت لیموں میں حل کر کے طلاء تیار کریں۔

نسخہ: مازو' سہاگہ بریاں' گندھک' کتھ' پاپڑیہ ہر ایک ایک تولہ۔ سیاہ مرچ چھ ماشہ۔ نیلا تھوتھا بریاں تین ماشہ۔ تمام کو عرق لیموں میں پیس کر گولیاں بنائیں۔

طلاء دارچینی مشک والا

عضو مخصوص کی لاغری میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: بدستور معروف عضو مخصوص پر مالش کر کے پان گرم کر کے باندھیں۔

نسخہ: شنگرف' ہڑتال طبقی' سیماب' کمیلہ' عاقرقرحا' پیاز نرگس' دارچینی ہر ایک مساوی الوزن۔ تمام دواؤں کو گائے کے پتہ میں کھرل کریں اور نگاہ رکھیں۔

طلاء سرخ

غیر طبعی افعال کے نقائص کو دور کرنے میں مفید و معمول ہے۔

استعمال: رات کو سوتے وقت بدستور معمول مالش کریں۔

نسخہ: شنگرف' جمال گوٹہ ہر ایک دو تولہ۔ موم چار تولہ' سم الفار تین ماشہ' مکھن تازہ بارہ تولہ۔ ادویہ مذکورہ کو مکھن میں کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

طلاء سعفہ:

گنج اور سر کے زخموں میں مفید ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت سر پر ملیں۔

نسخہ: آملہ سوختہ' نیلا تھوتھا سوختہ' مرچ سیاہ سوختہ' پوست خشخاش سوختہ' مردار سنگ بریاں ہر ایک مساوی الوزن۔ روغن زرد حسب ضرورت تمام ادویہ کو باریک پیس کر گھی میں سو مرتبہ پانی سے دھو کر ادویہ مذکورہ ملا کر محفوظ رکھیں

طلاء فرنگی

اعصاب کی کمزوری' نقصان باہ اور عضو مخصوص کی تمام خرابیوں میں مفید ہے۔

استعمال: رات کو سوتے وقت بدستور معروف مالش کریں۔

نسخہ: سیماب' ہڑتال' سنکھیا' مردار سنگ ہر ایک ایک ماشہ۔ عرق برگ کٹائی خورد دو تولہ۔ مکھن تازہ تین تولہ۔ تمام کو پہلے عرق مذکورہ اور دوبارہ مکھن میں کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

طلاء گھونگچی

بچپن کی غلط کاریوں اور جلق میں مفید ہے۔

استعمال: بطریق معلوم سر اور سیون چھوڑ کر عضو مخصوص پر ملیں۔

نسخہ: جمال گوٹہ مدبر' گھونگچی سفید مقشر' کچلہ' عاقرقرحا' پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک دو تولہ۔ شیر گاؤ دو سیر تمام کو دودھ میں کھرل کریں۔ دودھ جذب ہو جانے پر بطریق چوہ روغن کشید کریں۔

طلاء ماہی

بقدر دو رتی رات کو سوتے وقت حسب دستور عضو مخصوص پر مالش کریں اور اوپر سے بنگلہ پان نیم گرم باندھیں۔ صبح نیم گرم پانی سے دھوئیں۔

نسخہ: ماہی سیاہ' ماہی سفید' ماہی سرخ ہر ایک ایک عدد۔ کچلہ' گھونگچی سفید ہر ایک دو تولہ (در شراب تر کردہ) عاقرقرحا' لونگ' اسگندنا گوری' سلاجیت' افیون' جوزبوا ہر ایک چھ ماشہ۔ چربی شیر بقدر حاجت۔ ماہی سیاہ سے گھونگچی تک تمام دواؤں کو تین روز تک شراب میں تر رکھیں اور بقیہ دواؤں کو باریک پیس کر شیر کی چربی میں پگھلا کر پھر تمام کو شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

طلاء مبہی ممسک

باہ کو قوت دیتا ہے۔ سرعت انزال کو زائل کرتا ہے اور امساک لاتا ہے۔

استعمال: مجامعت سے دو گھنٹہ قبل ایک گولی پوست خشخاش کے جوشاندہ میں حل کر کے سر و سیون چھوڑ کر طلاء کریں۔

نسخہ: پوست بیخ آکھ دو تولہ' کچلہ ایک تولہ' پوست بیخ کنیر چار تولہ' عرق چوب کیدرہ زہرہ گاؤ (گائے کا پتہ) بقدر حاجت۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے عرق مذکور اور گائے کے پتہ میں کھرل کرکے گولیاں تیار کریں۔

طلاء مجلوق

مجلوق اصحاب کے لئے خصوصیت سے فائدہ مند ہے۔

استعمال: بدستور معروف استعمال کریں۔

نسخہ: خراطین مصفیٰ' میٹھا تیلیہ' آنبہ ہلدی ہر ایک ایک تولہ۔ سنکھیا زرد دو ماشہ' شنگرف رومی تین ماشہ' مسکہ بیش (بھیڑ کا مکھن) دو تولہ۔ اوّل تدہارہ کے شیر میں آدھ گھنٹہ کپڑا تر کرکے سایہ میں خشک کریں۔ بعدہٗ عرق پیاز میں تر کریں اور خشک ہو جانے پر تیسری مرتبہ شیر مدار میں تر کرکے خشک کرلیں۔ پھر تمام ادویہ کو کوٹ پیس کر مکھن میں ملا کر کپڑے پر پھلائیں اور کپڑے کی بتی بنا کر آگ دیں اور روغن کو برتن میں محفوظ رکھیں۔

طلاء مجلوق خاص

اعصاب کی تمام خرابیوں میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: بدستور معروف استعمال کریں۔

نسخہ: مارو بینگن ایک عدد' دارفلفل پچاس عدد' کینچوے پانچ تولہ' لہسن چھ تولہ' روغن کنجد آدھ سیر۔ بینگن میں دارفلفل چبھو کر دھوپ میں رکھ دیں۔ خشک ہو جانے پر بینگن اور لہسن کو تیل مذکورہ میں جلا کر کینچوے پیس کر بنالیں۔

طلاء مجلوق دیگر

مجلوق کی تمام شکایات سستی وغیرہ کو بہت جلد زائل کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے' مجرب ہے۔

استعمال: حشفہ کو چھوڑ کر طلاء کریں۔

نسخہ: خراطین' انگوزہ' گھونگچی سفید' پوست بیخ کنیر' تخم دھتورہ ہر ایک تین تولہ۔ تمام ادویہ کو شراب میں تر رکھ کر شیشہ میں ڈال کر ٹپکائیں اور بطریق مذکور استعمال کریں۔

طلاء مخدر

جوڑوں کے سخت درد میں مفید ہے۔

استعمال: مقام درد پر نیم گرم لیپ کریں۔

نسخہ: افیون' جندبیدستر ہر ایک دو ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ تمام کو پانی میں کھرل کرکے طلاء کریں۔

طلاء مشک والا

قوت شہوانی کو ازسرنو تازہ کرتا ہے اور تمام مردانہ نقائص کو دور کرتا ہے۔ عامہ کمزوری کو دور کرکے طاقت بخشتا ہے۔

استعمال: بدستور معروف مالش کرکے نیم گرم بنگلہ پان باندھیں۔

نسخہ: مشک چھ رتی' فرفیون بارہ رتی' عاقرقرحا تین ماشہ' روغن خیری بقدر ضرورت۔ ادویہ مندرجہ کو روغن مذکور میں جوش دے کر نگاہ رکھیں۔

طلاء ملذذ

لذت و سرور بخشتا ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت تھوڑا سا شہد میں ملا کر طلاء کریں اور کچھ عرصے بعد کپڑے سے صاف کرکے مشغول ہوں۔

نسخہ: عاقرقرحا' سہاگہ خام' کافور ہر ایک مساوی الوزن۔ تمام کو باریک پیس کر نگاہ رکھیں۔

طلاء ممسک

سرعت انزال کے دفعیہ میں خصوصیت سے مفید ہے۔

استعمال: مجامعت سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی شراب میں حل کرکے طلاء کریں۔

نسخہ: مستی غوک خشک' سمندر پھل' کچلہ' بیخ کنیر سفید' موصلی سیاہ' تخم اٹنگن ہر ایک مساوی الوزن۔ شیرہ برگ پان حسب ضرورت۔ تمام دواؤں کو الگ الگ پیس کر شیرہ برگ پان میں ملا کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

طلاء منوم

بے خوابی میں مفید ہے۔

استعمال: پیشانی پر لیپ کریں۔

نسخہ: پوست خشخاش، شیاف مامیثا ہر ایک سات ماشہ۔ صندل سفید، صندل سرخ ہر ایک نو ماشہ۔ نیلوفر، بنفشہ، تخم کاہو ہر ایک گیارہ ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر برگ کاہو سبز کے پانی میں گوندھ کر طلاء بنائیں۔

طلاء مہاسہ

چہرہ کے داغ اور مہاسوں کے نشانات کو دور کرتا ہے۔

استعمال: رات کو سوتے وقت چہرہ پر ملیں اور صبح کو گرم پانی سے دھوئیں۔

نسخہ: برگ شبت، ایرسا، سفیدہ کاشغری، پوست سرس، آرد جو مقشر ہر ایک، ایک تولہ تمام دواؤں کو پیس کر لیپ کریں۔

طلاء نایاب

باہ کی تقویت میں خصوصیت سے عجیب الاثر ہے۔

استعمال: ایک گولی گائے کے گھی میں حل کر کے بدستور معلوم طلاء کریں۔

نسخہ: آب پیاز عنصل، آب پیاز نرگس، آب پیاز سفید، آب سیر ہر ایک تین ماشہ۔ روغن جمالگوٹہ ایک تولہ، زہرہ مرغ سیاہ ایک عدد۔ زہرہ کنجشک نر 18 عدد، مورچہ سرخ 20 عدد زنبور پانچ عدد۔ مویز منقیٰ، عاقرقرحا، دارچینی، پوست بیخ کبیر سفید، حجرالیہود ہر ایک چار ماشہ۔ شراب دس تولہ۔ تمام دواؤں کو شراب میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔

طلاء ورم

انجماد خون میں مفید ہے۔

استعمال: پہلے نطرون کا لیپ کریں۔ بعدہٗ علک البطم کو ملیں۔

نسخہ: نطرون بسبب ضرورت، علک البطم بقدر حاجت، شہد بقدر ضرورت۔ نطرون کو گرم پانی میں حل کر کے علیحدہ محفوظ رکھیں اور علک البطم کو شہد میں ملا کر جداگانہ رکھیں۔

طلاء ہندی

دستوں کو روکنے میں خصوصیت سے فائدہ مند ہے۔

استعمال: بوقت ضرورت پیٹ پر طلاء کریں۔

نسخہ: جائفل، مغز تخم انبہ کہنہ، مغز بیل ہر ایک مساوی الوزن۔ افیون قدر قلیل۔ تمام دواؤں کو پانی میں حل کر کے محفوظ رکھیں۔

طلائے جمالگوٹہ

وجہ تسمیہ:

اس طلاء میں جمالگوٹہ جزء خاص کی حیثیت سے شامل ہونے کی وجہ سے اس کا یہ نام رکھا گیا ہے۔

جزء خاص:

جمالگوٹہ مدبر

اجزاء:

جزء	مقدار
جمالگوٹہ مدبر	24 گرام
بیخ کبیر سفید	120 گرام
گھونگچی سفید	120 گرام
قسط تلخ	24 گرام
بھینس کا دودھ	15 لیٹر

ترکیب تیاری:

گھونگچی کو نیم کوب کر کے ساری دواؤں کو کوٹ پیس کر سفوف تیار کر کے 15 لیٹر دودھ میں اچھی طرح جوش دے کر دہی جما کر مکھن نکالیں اور چھاچھ کو ادھر ادھر نہ ڈالیں بلکہ زمین میں دفن کر دیں۔

فوائد:

جلق کے نقائص مثلاً ضعف باہ اور قضیب کی لاغری وغیرہ میں مفید ہے۔

استعمال:

15 ملی گرام مکھن پان میں ملا کر کھلائیں اور تقریباً اتنی ہی مقدار میں بہ طریق معروف عضو خاص پر طلاء کریں

طلائے خاص

وجہ تسمیہ:

دیگر طلاء کے مقابلہ میں اس طلاء میں اہم خصوصیات پائی جاتی ہیں اس بنیاد پر اس کا یہ نام رکھا گیا ہے۔

جزء خاص:

چربی شیر' چربی و مغز خوک' مغز سر کنجشک اور جونک

اجزاء:

- چربی شیر — 18 گرام
- چربی خوک (مینڈک) — 18 گرام
- مغز خوک — 4 عدد
- مغز سر کنجشک نر — 6 عدد
- جونک خشک — 7 عدد
- قرنفل — 20 گرام
- جاوتری — 20 گرام
- زعفران — 20 گرام
- مال کنگنی — 20 گرام
- اجوائن خراسانی — 20 گرام
- لہسن — 20 گرام

- حلتیت — 20 گرام
- کافور — 20 گرام
- سہاگہ — 20 گرام
- چرک گوش آدمی — 20 گرام
- شنگرف — 20 گرام
- پوست بیخ کنیر سفید — 20 گرام
- بیر بہوٹی — 14 گرام
- جوز بوا — 14 گرام
- خراطین خشک مصفیٰ — 14 گرام
- زہر بچھناک — 14 گرام
- گھونگچی سفید — 14 گرام
- عاقرقرحا — 14 گرام
- دارچینی — 14 گرام
- جند بیدستر — 14 گرام
- بھلانواں — 4 عدد
- پیاز نرگس — 2 عدد
- مغز سانڈہ — 2 عدد
- چربی سانڈہ — 18 گرام
- مغز نیولا — 2 عدد
- چربی نیولا — 18 گرام

ترکیب تیاری:

قرنفل' جاوتری' مال کنگنی' اجوائن خراسانی' پوست بیخ کنیر سفید' جوز بوا' زہر بچھناک' گھونگچی سفید' عاقرقرحا' دارچینی' جند بیدستر' بھلانواں کو پہلے کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں۔ سفوف تیار ہونے پر اچھے قسم کا کھرل لے کر اس میں سفوف (تیار شدہ) اور جونک خشک' لہسن' حلتیت' کافور' سہاگہ شامل کر کے اچھی طرح کھرل کریں۔ اس کے بعد اس میں

چرک گوش آدمی (آدمی کے کان کا میل)، شنگرف، بیر بہوٹی، خراطین خشک مصفی اور پیاز نرگس شامل کر کے اچھی طرح کھرل کریں۔ اس کے بعد اس میں چربی شیر، چربی خوک، مغز خوک، مغز سر کنجشک نر، مغز سانڈہ، چربی سانڈہ، مغز نیولا اور چربی نیولا شامل کر کے بارہ پہر تک خوب کھرل کریں۔

فوائد:

قضیب کی کجی، لاغری اور کمزوری کو دور کرتا ہے اور اس میں سختی و فربہی پیدا کرتا ہے۔

استعمال:

صبح و شام قضیب پر طلاء کریں۔

طلائے ماہی

وجہ تسمیہ:

اس طلاء کا جزء خاص ماہی ہونے کی وجہ سے اس کا یہ نام رکھا گیا ہے۔

جزء خاص:

ماہی (مچھلی) سیاہ، ماہی سفید اور ماہی سرخ

اجزاء:

- ماہی سیاہ — ایک عدد
- ماہی سفید — ایک عدد
- ماہی سرخ — ایک عدد
- کچلہ — 24 گرام
- بیر بہوٹی — 24 گرام
- شراب خالص — حسب ضرورت
- عاقرقرحا — 6 گرام
- قرنفل — 6 گرام

- اسگندناگوری — 6 گرام
- سلاجیت — 6 گرام
- افیون — 6 گرام
- جوزبوا — 6 گرام
- چربی شیر — 50 گرام

ترکیب تیاری:

کچلہ، بیر بہوٹی، ماہی سیاہ، ماہی سفید اور ماہی سرخ کو حسب ضرورت شراب میں 24 گھنٹہ تر کریں۔ اس کے بعد کھرل کر کے اس میں عاقرقرحا، قرنفل، اسگند، سلاجیت، افیون اور جوزبوا کا باریک سفوف کر کے شامل کریں۔ اس کے بعد چربی شیر میں سب کو پکائیں۔

فوائد:

قضیب کی سستی اور کمزوری کو زائل کرتا ہے۔ قضیب کو سخت و فربہ بناتا ہے۔

استعمال:

قضیب پر حشفہ اور سیون بچا کر مالش کریں اور اوپر سے پان باندھیں۔

طلائے ملذذ

وجہ تسمیہ:

اس طلاء کے استعمال سے مباشرت کے وقت خصوصی لذت محسوس ہوتی ہے۔

جزء خاص:

کافور

اجزاء:

- کافور — 10 گرام
- سہاگہ خام — 10 گرام
- عاقرقرحا — 10 گرام

- شہد — حسب ضرورت

ترکیب تیاری:

عاقرقرحا' سہاگہ اور کافور کا سفوف تیار کر کے رکھ لیں اور بوقت ضرورت شہد میں پیس کر طلاء کریں۔

فوائد:

بوقت مباشرت استعمال کرنے سے فریقین کو لذت محسوس ہوتی ہے۔

استعمال:

مباشرت سے قبل سفوف کو شہد میں پیس کر عضو مخصوص پر طلاء کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد کپڑے سے صاف کر کے مباشرت کریں۔

طلائے مجلوق

وجہ تسمیہ:

طبی اصطلاح میں جلق کو مشت زنی یا Masterbation کہتے ہیں۔ اس غیر فطری عمل سے عضو تناسل میں کجی اور لاغری پیدا ہو جاتی ہے۔ نتیجہ کے طور پر انسان استرخاء عضو تناسل کا مریض ہو جاتا ہے اور ایسے مریض کو مجلوق کہتے ہیں اور ایسے مریضوں کے لئے جو طلاء تیار کیا جاتا ہے اسے طلاء مجلوق کہتے ہیں۔

جزء خاص:

چربی سوسمار' پوست بیخ کنیر

اجزاء:

- جوزبوا — 3 گرام
- پوست بیخ کنیر سفید — 24 گرام
- افیون — 3 گرام
- چربی سوسمار — 3 گرام

- آب برگ دھتورہ — حسب ضرورت

ترکیب تیاری:

جوزبوا' پوست بیخ کنیر اور افیون کا باریک سفوف تیار کر کے اس میں چربی سوسمار شامل کر کے آب برگ دھتورہ میں حل کر لیں۔ اس کے بعد مٹر کے برابر گولیاں تیار کر کے خشک کر لیں۔

فوائد:

ممسک باہ ہے۔ جلق کی وجہ سے پیدا ہونے والی خرابی میں خصوصی طور پر مفید ہے۔

استعمال:

بوقت خواب ایک گولی پانی میں گھس کر قضیب پر لگا کر ہلکا کپڑا باندھ لیں۔

چہرہ دیکھ کر چال دیکھ کر فیس دیکھ کر آپ دوسرے شخص کا حال اب بڑی آسانی سے بتا سکیں گے اسے کونسی بیماری ہے اس کا کریکٹر کیا ہے اس کی عادات کیسی ہیں اور بہت سی باتیں یہ کتاب آپ کو بتائے گی۔ اس کتاب سے آپ علاج بھی کر سکیں گے

قیمت-/150 روپے

ہر قسم کی پیٹنٹ دوائیں جس کا کوئی نقصان نہیں ایسی دوائیں اس کتاب میں لکھی ہیں جس سے آپ خوش گوار زندگی گزار سکیں گے۔ آئے دن کی پریشانی کا حل ٹائم نہیں لگتا جلد فارغ ہو جاتا سست ہونا سب باتوں کا حل آپ کو اس میں ملے گا۔

قیمت-/150 روپے

مرد وہ ہے جو مردانہ طاقت رکھتا ہو مرد وہ نہیں جو مضبوط جسم کا مالک ہو مردانہ اعضائے تناسل کا نام مردانہ طاقت ہے۔ طاقت، شباب، جوانی کا نام مردانہ طاقت ہے اگر آپ کے اندر یہ چیزیں نہیں تو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔

قیمت-/180 روپے

مردانہ امراض کی باتصویر کتابوں کی جان اس سے پہلے آپ نے جنسی امراض 200 تصویروں والی کتاب پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ ہم نے ہر بیماری کی اس کتاب میں تصویر لگائی ہے جس سے بیماری کی پہچان کرنا آسان ہوگا۔

(باتصویر) قیمت-/200 روپے

علم جڑی بوٹی پر ایک محققانہ تصنیف اس کتاب میں جناب حکیم صاحب نے جڑی بوٹیوں پر ایک فاضلانہ تحقیق کی ہے۔ کتاب میں مختلف جڑی بوٹیوں کے تقریباً دو ہزار مجربات بیان کئے ہیں۔ جڑی بوٹی سے علاج کی پہلی کاوش علاج جڑی بوٹی

قیمت -/240 روپے

یونانی علاج کی مستند کتاب جس میں سر سے لے کر پاؤں تک ہر بیماری کا طب یونانی میں علاج موجود ہے حکیموں کے بادشاہ اجمل اعظم کتاب حکیم اجمل خان کی طب دنیا میں حل چل مچا دینے والی واحد کتاب ہے۔ بہت سے لوگوں نے اس کتاب کو نقل کیا لیکن کوئی بنا نہ سکا۔

قیمت-/110

شربت، معجون، خمیرے وغیرہ اور دواؤں کے خوف زیادہ دیر تک محفوظ رکھنے کے لئے اس [illegible] میں [illegible] مستعمل [illegible] دواؤں کی بہترین طور پر تیاری اور حفاظت [illegible] معلومات پر مبنی ایک جامع کتاب۔

قیمت-/150

[illegible] کی بکس بارعایت منگوانے کیلئے اس پتہ پر خط لکھیں۔

042 7640094,0333-4276783 [illegible]

علاج بالمفردات مع اقوال الحذاق

حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی

سر سے لے کر پاؤں تک ہر بیماری کا علاج اب علاج بالمفردات سے کریں.......... مشہور زمانہ حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی کی زندگی کی پہلی کاوش .... اس کے بعد اور بہت سی کتابیں آپ نے دیکھی ہوں گی لیکن اس طرح کی کتاب پہلے آپ نے نہ دیکھی ہوگی .... علاج بھی اور مفردات بھی نہایت آسان نسخے جنہیں نہایت سہل زبان میں بیان کیا گیا ہے......

قیمت:-/210

کلینیکل لیبارٹری ٹیسٹ مع تشخیص الامراض

ڈاکٹر عتیق، حکیم شمس آفاق

لیبارٹری ٹیسٹ کی وہ کتاب جس کی آپ کو تلاش تھی.......... چھپ کر منظر عام پر آ چکی ہے ..... اب روزمرہ کے لیبارٹری ٹیسٹ تشخیص الامراض کے ساتھ دیکھئے .... اس کتاب کے ذریعے آپ آسانی سے کسی بھی ٹیسٹ کے متعلق معلومات حاصل کر سکتے اور مرض کی تشخیص کر سکتے ہیں.......... الگ تھلگ کلینیکل لیبارٹری دو مضامین کا الگ الگ نظریہ اور عجیب و غریب باتیں!

قیمت:-/180

ناشر: عثمان پبلی کیشنز فون: 042-7640094